Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وفا ہے ذات عورت کی

ریاض عاقب کوہلر

محبت ہو جانا، نا ممکن نہیں مگر اتنا کم عمر محبوب ....؟اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔وہ زندگی کی چھتیس بہاریں دیکھ چکا تھا۔اور اس عمر میں میٹرک کی طالبہ کے عشق میں گرفتار ہو جانا جوبہ مشکل سولہ سال کی ہو، عجیب سا لگتا ہے ۔

جی میرا نام صالحہ ہے ،اور مجھے آپ کی تحریریں بہت پسند ہیں،خاص کر آپ کی " غزلوں سے تو میں نے اپنی ڈائری بھری ہوئی ہے ۔"یہ وہ پہلا ایس ایم ایس تھا جو اسے مستقبل کی محبوبہ کی طرف سے موصول ہوا۔

مہربانی صالحہ صاحبہ "....!اس نے حسب عادت مختصر سا جواب اسے لکھ کر بھیج دیا، " کہ اسے نئے ناول کی قسط مکمل کرنا تھی،مگر یہ اس کی بھول تھی کہ اس کی جان چھوٹ گئی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سر! آپ کرتے کیا ہیں؟"

" میں لکھتا ہوں مس.... !اور اگر اب آپ احسان کریں تو میں قسط مکمل کر لوں ورنہ

تو شاید اگلے ماہ اس کے بغیر گزارا کرنا پڑے۔"

" توبہ ہے سر ....!دو باتیں کرنے سے آپ کا وقت ضائع ہو جائے گا ، چھوٹی سی بچی

کی خواہش سمجھ کر ہی دو منٹ گپ شپ کر لو ۔"

"کتنی عمر ہے آپ کی ؟"اس نے دلچسپی ظاہر کی ۔

" سولہ سال کی ہو گئی ہوں اس ماہ۔ میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے ۔ سر جی !دعا کریں کہ

میں پاس ہو جاؤں ۔"

"پاس فیل ہونا تو آپ کی اپنی محنت پر منحصر ہے ۔"

" محنت تو بہت کرتی ہوں سر .... البتہ ہمارے ایجوکیشن بورڈ میں جو جلاد بیٹھے ہوئے

ہیں ناں ، بس کچھ نہ پوچھیں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

”یعنی فیل ہونے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو اور جاننے والوں کو بھی اس خبر کے لیے تیار رکھنا چاہتی ہو۔“

”سر! پلیز ایسا تو نہ بولیں .... یہ نہ ہو آپ کی زبان کالی ہو اور آپ کے فیل کہنے سے میں سچ مچ فیل ہو جاوٗں۔“

”او....!شٹ آپ۔“اس نے تپ کر لکھا۔سولہ سال کی لڑکی اس سے یوں مخاطب ہوئی تھی۔”آپ کو تمیز نہیں سکھائی کسی نے بڑے سے بات کرنے کی؟“

”یو شٹ آپ ....اور آپ کو میرا بڑا کس نے بنا دیا ہے ....ہونہہ۔“اس کا پیغام بد تمیزی سے پر تھا۔

کوئی جواب دینے کی بجائے اس نے موبائل تپائی پر رکھا اور قسط مکمل کرنے لگا۔ اس کا وقت اتنا فالتو نہیں تھا کہ کسی کم سن لڑکی سے سر کھپاتا رہتا۔ موبائل کی میسج ٹون برابر بجتی رہی مگر وہ اسے نظر انداز کیے لکھائی میں مصروف رہا۔لکھتے لکھتے اچانک جیسے اس کے دماغ میں کسی نے سرگوشی کی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کالی زبان ۔ "اور اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی ۔موبائل اٹھا کر اس نے سکرین پر نگاہ دوڑائی بیس پیغام آئے ہوئے تھے ۔اور سارے اسی لڑکی کے تھے ۔وہ سارے پیغامات پڑھنے لگا ۔تمام پیغامات کا مضمون شرمندگی کے احساس اور معافی تلافی کی درخواستوں سے بھرا ہوا تھا ۔

"سر جی .... !پلیز چھوٹوں سے غلطیاں ہو جاتی ہیں ۔"

"سر جی .... !آپ بڑے ہیں ،آپ کا ظرف بڑا ہے ۔"

سر جی .... !جیسا کہ آپ کو پتا ہے کہ میں شرمندہ ہوں ۔"آخری پیغام نے اس کے ہونٹوں پر ہنسی بکھیر دی ۔اور اس کی انگلیاں موبائل "کی پیڈ "پریس کرنے لگیں ۔

"اسی لیے کہتے ہیں پہلے تولو .... پھر بولو۔"

تھینکس گاڈ .... !آپ نے جواب دے دیا۔مجھے پتا تھا بھائیوں کا دل بہنوں کے لیے بڑا وسیع ہوتا ہے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محترما ....!اگر مجھے بھائی کہنا چاہ رہی ہیں، تو آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے، ” میری تین بہنیں موجود ہیں اور کسی چوتھی ہمشیرہ کا متحمل کم از کم میں نہیں ہو سکتا ۔“

جھٹ اس کا جواب موصول ہوا ۔”تو سر جی ....!میں کس رشتے کے تحت آپ سے رابطہ رکھوں گی ؟“

تو میں نے کب کہا ہے کہ مجھ سے رابطہ رکھو ۔“جواب لکھتے وقت اس کے اندر ایک ” تلخی سی گھل گئی تھی ۔

نہیں ،رابطہ تو خیر ہو گا۔اچھا میں آپ کو سر جی، کہوں گی۔یہ ٹھیک ہے نا؟ اب ” خوش۔ ہاں بس یہ ٹھیک ہے ۔“اس نے خود بہ خود تعین کر لیا۔

آپ مجھے دوست کہہ سکتی ہیں ۔“اسے سر جی بھی اچھا نہ لگا ۔”

“نہیں ناں سر.... !لڑکیوں کی دوست صرف لڑکیاں ہو سکتی ہیں ۔”

“تو پھر کوئی لڑکی ڈھونڈو ....میرا دماغ کیوں خراب کر رہی ہو ؟”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ پھر ناراض ۔اچھے بچے خفا نہیں ہوا کرتے ....؟اچھا ٹھیک ہے بلیک میلر میں آپ کی دوست ہوں آج سے ۔" یہ شرارتی پیغام بھی اس کے ہونٹوں پر ہنسی بکھیر گیا۔ مگر اس کے جوابی پیغام میں یہ ہنسی مفقود تھی ۔

"پھر وہی بد تمیزی ۔اور یہ بلیک میلر کیوں لکھا ؟"

واہ جی واہ ....یہ کون سی بد تمیزی ہے ۔خود کہا کہ دوست ہیں، پھر دوستوں میں تو "یہ بے تکلفی ہوتی ہے ۔اور بلیک میل تو کیا ہے نا، کہ اپنا من چاہا رشتا جوڑ رہے ہو ؟

بے وقوف ....!میں چھتیس سال کا ہوں اور تم ابھی سولہ سال کی ہوئی ہو۔کیا عمر کا لحاظ نہیں کرو گی ؟"وہ آپ سے تم پر آگیا تھا۔

تو کیا ....؟دوستی میں عمر نہیں دیکھی جاتی ۔میں نے اپنی عمر بتا دی تھی۔ آپ نہ رکھتے دوستی کا رشتا۔ وہی "سر جی "ٹھیک تھا ....اب جب دوست کہہ دیا ہے تو پھر یہ "آپ جناب رہنے دیں ۔

اچھا ....تمھارا علاقہ کون سا ہے ؟"وہ گویا اس سے متفق ہو گیا تھا ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki | By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"راولپنڈی ....اور آپ کا ؟"

میں بہت دور ہوں ....ویسے ہو سکتا ہے جلد ہی راولپنڈی چکر لگے ۔"اس نے صریحاً جھوٹ بولا ورنہ وہ اس وقت راولپنڈی ہی میں موجود تھا ۔

" تو کہاں ہیں آپ اور کب آئیں گے پنڈی ؟....میرا بڑا جی کرتا ہے آپ سے ملاقات کو۔"

" اچھا جب آؤں گا تو بتا دوں گا ۔اور اب مجھے اجازت دو کہ تھوڑی لکھائی کر لوں ۔"

" ہاں ہاں جی لکھیں ....مجھے بھی امی جان آوازیں دے رہی ہیں ....وہ کیا ہے کہ بہنوں میں سب سے بڑی ہوں ناں،تو گھر کا سارا کام مجھے ہی کرنا پڑتا ہے ۔"

" اچھا کتنی بہنیں ہیں تمھاری ؟"نہ چاہتے ہوئے بھی وہ پوچھ بیٹھا ....شاید لا شعوری طور پر وہ بات جاری رکھنا چاہ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم تین بہنیں ہیں ....میں سب سے بڑی ہوں ،مجھ سے چھوٹی حفصہ آٹھویں میں "

"ہے ،اور اس سے چھوٹی تسمیہ پانچ سال کی ہے ۔

بھائی ؟"اس نے سلسلہ سوال دراز کیا ۔"

"ایک ہی ہے مجھ سے بڑا ہے اور بی ایس سی کر رہا ہے ۔"

"والد صاحب کیا کرتے ہیں ؟"

"جواب ملا ۔"ہیڈ ماسٹر ہیں ۔

اسی سوال جواب میں شام کی اذان ہونے لگی۔اور اسے نماز کے لیے رابطہ منقطع کرنا پڑا ۔

وہ واجبی شکل و صورت کا مالک تھا۔درمیانہ قد ،ہلکی سانولی رنگت جسے گندمی کہا جا سکتا تھا ۔آج تک اس نے کسی لڑکی سے محبت نہیں کی تھی اور نہ کسی لڑکی نے اسے پسندیدگی کی سند سے نوازا تھا ۔وہ شادی شدہ تھا مگر بیوی اسے چھوڑ کر کسی اور کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر کی زینت بن گئی تھی۔پہلی بیوی سے ہونے والے دونوں بچے شہیر یعنی اسی کے اپنے پاس ہی تھے۔

وہ لڑکیوں سے تعلقات رکھنے کے معاملے میں بہت شرمیلا تھا۔لڑکی کو دیکھ کر اس پر گھبراہٹ طاری ہونے لگتی۔اپنے ناولوں میں محبت بھرے فقروں سے چار چاند لگانے والا حقیقی زندگی میں بہت بوداتھا۔یہ پہلی لڑکی تھی جس سے وہ اتنی دیر مصروف گفتگو رہا تھا،اور یہ بھی اس لیے ممکن ہو سکا تھا کہ ساری گفتگو لکھ کر ہوئی تھی۔

نماز کے دوران بھی وہ اسی کے خیالات میں محو رہا۔وہ حقیقتاً میٹرک کی طالبہ ہے یا جھوٹ بول رہی تھی،یہ بھی ممکن تھا کہ وہ لڑکی کی بجائے کوئی لڑکا ہو،جو اسے الو بنا رہا ہو اس نے پختہ عزم کر لیا کہ اب اس سے بات نہیں کرے گا۔

وہ بہ مشکل نماز سے فارغ ہوا تھا کہ پھراس کا پیغام آگیا۔جسے نظر انداز کرتا ہوا وہ کھانے کھانے لگا،جب تک وہ کھانے سے فارغ ہوتا درجنوں پیغامات وصول ہو چکے تھے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ پیغامات پڑھنے لگا....

"توبہ ہے نماز پڑھ رہے ہیں یا تراویح؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اف ....!اتنی دیر؟"

کھانے پر بیٹھ گئے ہوں گے لکھاری صاحب ....!یہ جانے بغیر کہ کوئی بھوکا ان کے جواب کا منتظر ہے۔"تمام پیغامات اسی طرح شوخی اور شرارت کا رنگ لیے ہوئے تھے۔

" مس دماغ چوس ....!میں اتنا فارغ نہیں ہوں کہ بس موبائل ہاتھ میں تھامے بیٹھا رہوں۔"

دماغ چوس ہوں گے آپ خود۔"بد تمیزی بھرا جواب اسے پھر تپا گیا۔"

شٹ اپ ....!تمھیں بولنے کی تمیز ہی نہیں ہے۔"موبائل بیڈ پر چھوڑ کر وہ کمرے " سے باہر نکل آئے،تھوڑی دیر بعد وہ گھر سے باہر تھا۔شام کے کھانے کے بعد چہل قدمی اس کے معمولات میں شامل تھی۔واپسی پر حسب توقع درجنوں پیغامات نے اس کا استقبال کیا۔

"وہ پیغام پڑھنے لگا۔"تم نے بھی تو مجھے دماغ چوس کہا ہے نا؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کیا ،تم ہر بات میں عمر کا فرق گھسیٹ لاتے ہو۔دوستی میں عمر نہیں دیکھی جاتی،"

"دوستی برابر کی سطح پر ہوتی ہے ۔

"دیکھو تم ....!جتنا نخرے دکھاو ،اس بات پر سوری نہیں کہوں گی۔"

اچانک اس کا دھیان گیا کہ وہ ہر پیغام میں اسے آپ کے بجائے تم سے مخاطب کر رہی ہے ۔

کیا مصیبت ہے یہ ؟"اس نے خود کلامی کی ،مگر عجیب بات یہ تھی کہ اسے غصہ " نہیں آرہا تھا ، ایک عجیب احساس ہو رہا تھا جس کی توجیہ سے وہ قاصر تھا ۔

آخری پیغام نے اسے چونکا دیا "....اچھا منہ سے کچھ پھوٹو بھی سہی ایک خاص بات کرنی ہے ۔"اس کی لکھائی کا انداز ایسا تھا جیسے وہ سامنے بیٹھی بول رہی ہو ۔

جی فرمائیں ۔"اس نے بے ساختہ لکھا۔"

"جی....!وہ ....میرا نام ساحرہ ہے ،پہلے تمھیں غلط نام بتایا تھا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں .... تھوڑی دیر بعد تم نے کہنا ہے کہ میں لڑکا ہوں، پھر کہو گی کہ میں مئی میں "اپریل فول منا رہی تھی بلکہ گزری اپریل فول قضا کر رہی تھی وغیرہ وغیرہ ۔"

"جی نہیں ....ایسا کچھ نہیں ہے، مجھے جھوٹ بولنے کا کوئی شوق نہیں ہے ۔"

ہاں بس عادتاً چند بول دیتی ہیں ۔"شہیر کا طنزیہ انداز برقرار رہا ۔یہ بات اس کی سمجھ میں نہیں آرہی تھی کہ آخر وہ اپنا وقت کیوں ضائع کر رہا ہے ۔

"تمھیں کیسے یقین آئے گا ؟"

یقین کی بچی ....!اپنا کام کرو مجھے ڈسٹرب نہ کرو۔"انداز جان چھڑانے کا تھا مگر اس کا پھس پھسا پن اسے خود بھی واضح تھا ۔

"اچھا باباسوری ۔یہ لڑکے بھی نا ، بس منتیں کروانے پر خوش رہتے ہیں ۔"

"اس نے چڑ کر لکھا۔"میں لڑکا نہیں ہوں سمجھیں ۔

"تو کیا لڑکی ہو؟....نام تو لڑکوں والا ہے .... شہیر۔"

بے حیا ۔"اس نے زچ ہو کر لکھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھٹ جواب آیا۔"بے شرم۔"اور وہ بے ساختہ ہنس پڑا۔کیا کوئی لڑکی اتنی بے باک چلبلی اور شرارتی ہو سکتی ہے ؟منفی آنے والے جواب کو اس کے موبائل کے ان ، بکس میں پڑے پیغامات جھٹلانے پر تلے تھے ۔

"تم بلا شبہ دماغ چوس ہو ۔"

چلو کیا یاد رکھو گے تم ....!جو کہنا چاہو کہہ سکتے ہو،جب دوستی کی ہے تو پھر اتنا حق "تو تسلیم کرنا مجبوری ہے ۔"

اچھا میں کال کرنے لگا ہوں تمھیں ۔"شہیر کے دل میں اس سے بات کرنے کی "لگن پیدا ہوئی ۔"

نہیں .... نہیں پلیز۔"جواب میں چھپی گھبراہٹ نمایاں تھی ۔"

کیوں ؟"وہ حیران رہ گیا تھا۔"

میں بات نہیں کر سکتی اور جب کال آئے گی تو امی جان اور بھائی جان پوچھیں گے "کہ کس کی کال ہے ،میں کیا جواب دوں گی ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کسی سہیلی کا نام لے لینا۔"

وہ میری تمام سہیلیوں سے واقف ہیں اور جب بھی کسی سے بات ہوتی ہے وہ امی جان سے ہیلو ہائے لازمی کرتی ہے۔"

کہہ دینا رانگ نمبر تھا۔"شہیر بات کرنے پر مصر تھا۔"

"اچھا....ابھی نہیں کل بات کروں گی۔"

او کے۔"خلاف توقع اس نے اصرار نہ کیا۔"

مزید تھوڑی دیر اسی طرح کی گفتگو کے بعد وہ شب بخیر کر کے سو گئی۔

شہیر کی آنکھوں سے نیند غائب تھی۔وہ رات گئے تک جاگتا رہا۔اس کا دماغ مختلف سوچوں کی آماجگابنا ہوا تھا۔"آیا وہ سچ مچ لڑکی ہے۔اگر ہے تو شکل و صورت کی کیسی ہے؟ پھر اتنی کم عمر لڑکی بھلا اس سے محبت کیسے کرنے لگی؟۔"آخری سوچ نے اس کے ہونٹوں پر ایک زخمی مسکراہٹ بکھیر دی۔کہ ساحرہ نے تو اس طرح کی کوئی بات نہیں کی تھی پھر وہ کیوں دل میں غلط فہمی پالے بیٹھا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کا انداز محبت کا بھرپور احساس لیے ہوئے ہے ۔"شہیر کے دل کی سرگوشی" بہت واضح تھی ۔پہلی بیوی کی مفارقت کے بعد عورت ذات میں اس کی دلچسپی بالکل ختم ہو گئی تھی ۔ بہنوں کی ذمہ داری سے وہ سبک دوش ہو چکا تھا ۔دونوں بھائی بھی شادی شدہ تھے اور اپنے اپنے گھروں میں خوشحال زندگی بسر کر رہے تھے ۔امی ابواس کے ساتھ ہی رہتے تھے بلکہ دونوں بیٹوں کو اس کی ماں ہی سنبھالتی تھی ۔اور دونوں دادی ہی کواپنی ماں سمجھتے تھے ۔وہ ادیب ہونے کے ساتھ سرکاری ملازم بھی تھا ۔ تنخواہ اور پھر تصنیف کی مد میں ملنے والی رقم سے اس کی گزر اوقات بہت اچھی ہو رہی تھی ۔دوسری شادی کا خیال اس سے پہلے اس کے دماغ میں کبھی نہیں آیا تھا ۔ عورت ذات پر اس کا اعتبار بالکل اٹھ گیا تھا ۔لیکن ساحرہ ، عجیب لڑکی تھی ۔ نام ہی کی نہیں اصل میں بھی ساحرہ لگتی تھی ۔اس کے حواس پر چھا گئی تھی ۔اپنی اور اس کی عمر کے واضح فرق کو نظر انداز کرنا آسان کام نہیں تھا، مگر محبت ایک ایسا عجیب جذبہ ہے جو نہ عمر دیکھتا ہے ،نہ ذات پات اور نہ شکل و صورت ۔

انھی سوچوں میں صبح کی اذان ہونے لگی ۔نماز پڑھ کر وہ سونے کے لے لیٹا تو گڈ مارننگ کا پیغام آگیا ۔دوبارہ سوال جواب شروع ہوئے جو نو بجے تک جاری رہے۔ نو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بجتے ہی ساحرہ نے اسے کال کرنے کو کہا اور ساتھ یہ بھی واضح کر دیا کہ وہ رانگ نمبر کہہ کر سلسلہ منقطع کر دے گی۔

.... شہیر نے بے تابی سے نمبر ڈائل کیا

ہیلو....!جی کون ....؟....کس سے بات کرنا ہے ؟"شہیر کے کانوں میں جلترنگ بجا۔"

معصومیت،بھول پن اور حیا کی مہک سے بھرپور لہجہ ۔ شہیر گھبرا گیا ،اگر آواز کا یہ عالم تھا تو وہ خود کیسی ہو گی؟

جی میں بول رہا ہوں ۔"وہ بہ مشکل بول پایا تھا۔"

رانگ نمبر۔"سریلی آواز میں گھبراہٹ کا عنصر نمایاں تھا۔صاف پتہ چل رہا تھا کہ وہ" پہلی بار کسی غیر مرد کو مخاطب ہورہی ہے۔رابطہ منقطع ہو گیا مگر اس کا دل ایک ان دیکھی ڈور سے ساحرہ سے بندھ گیا تھا۔

"بس .... سن لی آواز....اب خوش؟"

تمھاری آواز تو بہت پیار ی ہے ۔"شہیر دلی جذبات نہیں چھپا سکا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل جھوٹے۔"اس کا انداز تحریک دینے والا تھا۔"

اور پھر شہیر کو پتا ہی نہ چلا کہ کیسے اس نے ساحرہ سے عہد و پیمان باندھ لے ے۔

پہلی شادی اور بچوں کی بات پر اس نے کہا تھا۔

مجھے تمھارے بچوں سے کچھ نہیں لینا،بلکہ بچے تو مجھے بہت پیارے لگتے ہیں ....اور"

"جو عورت تمھاری زندگی سے چلی گئی ہے اس سے کیا ڈرنا؟

☆☆☆

ڈیڑھ دو ماہ کے اندر شہیر اس کا اتنا عادی ہو گیا تھا کہ اس کے بغیر زندگی گزارنے کا تصور ہی اسے محال لگتا تھا۔آہستہ آہستہ ان کے رابطے کا دائرہ پیغامات سے بات چیت کے قالب میں ڈھلا اور چند الفاظ بول کر رابطہ منقطع کرنے والی گھنٹوں اس سے محو گفتگو رہتی۔اس کے ناز و ادا،شوخی سے بھرپور گفتگو، معصومیت بھرے سوال،ہر بات پر بے جا ضد اور پھر شکی بیویوں کے سے انداز میں دوسری لڑکیوں کے فون کے بارے وقت بے وقت استفسار۔ وہ شہیر کے دل کی گہرائیوں میں اترتی چلی گئی۔

"دیکھو ساحرہ....!میں اتنا خوب صورت نہیں ہوں۔واجبی سی صورت ہے اور....۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"قطع کلامی کرتے ہوئے جواب حاضر تھا۔"تو میں کون سا حور پری ہوں۔

کم عمر تو ہو نا اور اس عمر میں لڑکی کیسی ہی کیوں نا ہو، اسے ہزاروں چاہنے والے "

"....مل جاتے ہیں۔ہم عمر،خوب صورت اور پڑھے لکھے

تمھاری بکواس بند ہو سکتی ہے کمینے ....؟"وہ بد تمیزی پر اتر آئی تھی۔"مجھے نہ "

تمھاری عمر سے کچھ لینا ہے اور نہ شکل و صورت سے اور دوبارہ یہ کہا تو پھربات نہیں

"کروں گی۔

شہیر کے لیے اس کی سب سے بڑی دھمکی یہی تھی کہ پھر بات نہیں کروں گی، مگر عجیب بات یہ تھی، کہ وہ جب بھی اس سے رابطہ منقطع کرنے کی کوشش کرتا وہ پیغامات اور کالوں سے اس کا ناطقہ بند کر دیتی۔کبھی کبھی شہیر کو محسوس ہوتا کہ جیسے اس کی محبت محض فراڈ ہے۔وہ اسے محبت نہیں کرتی۔خود سے بیس سال بڑے اور پہلے سے شادی شدہ مرد سے ایک سولہ سالہ دوشیزہ کب بھلا اتنی چاہت و محبت کر سکتی ہے۔مگر جب وہ اس کا رویہ دیکھتا،اپنے لیے اس کی بے قراری اور والہانہ پن پر غور کرتا تو اس کے سارے تفکّرات اور پریشانیاں دور ہو جاتیں۔جب یہ دو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رنگی سوچیں حد سے بڑھ گئیں تو ایک دن اس کے قدم اپنے دوست شکیل کے گھر کی طرف اٹھ گئے ۔

وہ نام کا نہیں شکل و صورت کا بھی شکیل تھا ۔ چھے فٹ سے نکلتا ہوا قد ، گورا رنگ ، مضبوط کسرتی جسم ، یونانی دیوتا کے سے نقش نین ۔کئی کنوارےوں کے دل کی .... دھڑکن ۔محبت کے بارے اس کا نقطہ نظر یہی تھا کہ

ع یہ تو ہے ,اور بھی ہو ,اور بھی ہو، اور بھی ہو؟

لکھاری صاحب ....!کیا اس نے تمھارا تھوبڑا دیکھا ہے ؟"ساری تفصیل قدرے بے زاری سے سننے کے بعد شکیل نے گفتگو کی ابتدا شہیر کی واجبی شکل و صورت پر طنز سے کی ۔

"نہیں .... صرف آواز سنی ہے ۔"

"گڈ .... تو یہ کھیل کتنے عرصے سے جاری ہے ؟"

"دو ماہ سے چند دن اوپر ہی ہوں گے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہونہہ ....!اب ذرا یہ بھی بتا دو کتنے فون کارڈز اسے لوڈ کروا چکے ہو ؟"

ایک بھی نہیں ۔ایک دن آفر کی تھی مگر وہ بگڑ گئی۔رابطہ ختم کرنے کی دھمکی دے کر میری آفر کو رد کر دیا۔بلکہ یہ کہوں تو بے جا نہ ہو گا کہ الٹا بے عزت کر دیا۔بلکہ گالیاں بکنے لگتی ہے ۔"شہیر کے الفاظ میں چاہت کا گہرا تاثر موجود تھا۔

بڑا سر پر چڑھا رکھا ہے بھئی .... خیر یہ تمھارا ذاتی معاملہ ہے ۔اچھا یہ بتاو کبھی "کوئی فرمائش کی ہو اس نے ؟

"نہیں ، کبھی کچھ نہیں مانگا ۔سوائے ساتھ نبھانے کے وعدوں کے۔"

گویا لمبا ہاتھ مارنے کے چکر میں ہے۔"شکیل پر خیال انداز میں سر ہلانے لگا ۔"

یعنی یہ سو فیصد یقینی ہے کہ وہ دھوکے بازہی ہو گی ؟"شہیر دل میں دبی تلخی کو ہونٹوں پر آنے سے نہ روک سکا ۔

تو اور کیا ؟....یوسف ثانی تو تم ہو نہیں۔البتہ میری طرح کا کوئی پرکشش مرد ہوتا تو "یقین کیا جا سکتا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ میری تحریروں کی شیدا ہے اور اس وجہ سے مجھے چاہنے لگی ہے ۔اس کے علاوہ "

میں نے اسے محبت بھی تو بہت زیادہ دی ہے ۔اپنی ذات سے بڑھ کر اسے اہمیت دیتا

ہوں ۔"

ہاں تحریریں تو خیر تمھاری گزارے لائق ہیں، مگر شکل دیکھ کر جانے کیا گزرے بے "

چاری پر۔"

میرا خیال اتنی بری بھی نہیں ہے میری شکل جتنے تم طعنے دے رہے ہو۔"شہیر بگڑ "

گیا تھا ۔

وہ کیا ہے ،کہ میرے ساتھ بیٹھتے ہو تو کچھ زیادہ ہی پس منظر میں چلی جاتی ہے۔ "

میرے کہنے کا مطلب تھا کہ کہاں ایک سولہ سالہ دوشیزہ اور کہاں جناب ۔بہ ہر حال

یہ ایک ضمنی بات تھی اور مجھے ایک اور شک بھی ہے ۔"

وہ کیا ؟"شہیر کے لہجے میں بے صبری تھی ۔"

ہو سکتا ہے وہ تم سے بھی گئی گزری ہو ؟"شکیل کی بات میں بہ ہر حال وزن موجود "

تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وہ مجھے ہر صورت قبول ہے ۔وہ جیسی بھی ہے میری پیاری مانو ہے ۔"

"تو اس کا نام مانو ہے ؟"

نہیں ،نام توساحرہ ہے ۔میں پیار سے مانو کہتا ہوں ۔"

"اچھا یار ....!مانوہے یا رانو،یہ بتاو ٔاس کی آواز کیسی ہے ؟"

کبھی صبح کے وقت کویل کی کو کو سنی ہو،رباب کی تاروں کا مدھر ساز سنا ہو، "

گڈرئیے کی بانسری کی مدھر دھن سنی ہو،کسی پر فضا مقام پر پھوٹنے والے جھرنے کی آواز سنی ہو،کسی الھڑ دوشیزہ کی پازیب کی چھن چھن سنی ہو ؟....یہ سر ،یہ لے

"یہ سارے ساز ،اس کی آواز کے سامنے ماند پڑ جاتے ہیں ۔،

ابے مجنوں کی اولاد ....!سیدھی طرح پھوٹ ۔"شکیل اس سے چھوٹا ہونے کے " باوجود کافی منہ پھٹ تھا ۔

بہت زیادہ پیاری ہے ،اتنی کہ بیان نہیں کر سکتا۔جب وہ گنگناتی ہے نا تو وقت جیسے " "تھم جاتا ہے ،اور جب ....۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک منٹ ....ایک منٹ۔"شکیل نے قطع کلامی کی۔"میاں بات کی وضاحت "
"کرو .... آیا اس کی آواز تمھیں اتنی پیاری لگتی ہے یا ہے ہی پیاری؟

مجھے لگتی ہے اور مجھے کسی دوسرے سے کیا لینا....؟یوں بھی میں نہیں چاہتا کہ کوئی "
"اس کی آواز بھی سنے ۔

اچھا ٹھیک ہے میں ساری کہانی سمجھ گیا۔اب یہ بتاو ٔ میں کیا کر سکتا ہوں تمھارے "
لیے ....؟اگر اپنا نامہ بر بنا کر بھیجناچاہتے ہو تو مجھے دیکھ کرشاید وہ تمھاری طرف
"دیکھنا بھی گوارا نہ کرے ۔

تم نے ایک بھونڈا مذاق کیا ہے ،مگر میں حقیقتاً اس سے جان چھڑانا چاہتا "
ہوں۔"شہیر نے پھل جھڑی چھوڑی۔

کیا مذاق ہے ....؟"شکیل حیران رہ گیا تھا۔"اس ساری بکواس کا مطلب یہ ہے کہ تم "
"اس سے جان چھڑانا چاہتے ہو۔

ہاں ۔"شہیر اطمینان سے بولا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر کیوں ؟"شکیل کی حیرانی اتنی آسانی سے رفع ہونے والی نہیں تھی۔"

کیونکہ میں اسے بہت چاہنے لگا ہوں، دنیا کی ہر چیز، ہر رشتے بلکہ اپنی جان سے بھی بڑھ کر اور اس کے ساتھ یہ بھی جانتاہوں کہ میں اس کے قابل نہیں ہوں ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے میری صورت دیکھ کر اس کے ہونٹوں پر مزاحیہ مسکراہٹ ظاہر ہویااس کے دماغ میں یہ سوچ ابھرے کہ اس کے خوابوں کا شہزادہ ایک عام شکل کا مرد ہے ۔اور اگر ایسا ہوا تو میری حرکت قلب بند ہو جائے گی ۔میں اس کی بے رخی برداشت نہیں کر سکوں گا ۔ اور اگر ابھی سے ہمارے مراسم منقطع ہو جائیں‌تو شاید میں سنبھلنے میں کامیاب ہو جاؤں۔"شہیر کے چہرے پر اذیت اور بے بسی جیسے ثبت ہو گئی تھی ۔مگر شکیل نے اس کے احساسات سے نظر چراتے ہوئے منہ بنایا۔

"الٹی منطق جھاڑ رہے ہو، قطع تعلق کون سا مشکل ہے ۔خود سے رابطہ ختم کر دو ۔"

دو دفعہ ایسی کوشش کی ہے، مگر پھر نہ کھا پی سکتاہوں ،نہ سو سکتا ہوں،نہ لکھ سکتا ہوں اورنہ کسی کی گفتگو اچھی لگتی ہے بس اس کے پرانے پیغامات پڑھ کر جی بہلاتا رہتاہوں۔ اس کے ہر لفظ میں اتنی محبت اتنا خلوص بھراہوتا ہے کہ میں اس کی محبت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے آگے گھٹنے ٹیک دیتا ہوں ۔ اور وہ ایسی دیوی ہے کہ میری بے رخی کو بھلا کر مجھے اپنی پیار بھری آغوش میں سمیٹ لیتی ہے۔ یار ....!وہ اچھی طرح جانتی ہے کہ میں اس سے بھاگ نہیں سکتا ۔اسے حد سے زیادہ اعتماد ہے محبت پر۔ کبھی کبھی تو اس کا رویہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے وہ دادی جان ہو اور میں ننھا سا بچہ ۔"

"تو ایسا کیوں نہیں کرتے کہ اسے اس کے مشاغل سے منع کرو ،روکو....تنگ آکر پیچھے ہٹ جائے گی ۔"

"ریڈیو کی دلدادہ تھی میرے منع کرنے پر اب نہیں سنتی ....ناخن بڑھانے شوق FM تھا....میری ہدایت پر کٹوا چکی ہے ۔تمام اچھی سہیلیوں سے رابطہ اب نہ ہونے کے برابر ہے ، اپنی ہاف بازو کی ساری قمیصیں میرے کہنے پر آگ میں جھونک چکی ہے ۔اور تو اور میں نے اسے رشتا داروں کی شادیوں میں شرکت سے بھی منع کر دیا اور وہ میری ہر بات بے چوں وچراں مانتی چلی گئ ۔"

"تمھارے پاس کیا ثبوت ہے کہ وہ ان سب پر عمل پیرا ہو چکی ہے اور تمھیں ٹرخا نہیں رہی ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی زبان ہی سب سے بڑا ثبوت ہے۔وہ جھوٹ بول ہی نہیں سکتی خاص کر مجھ سے۔"

"یہ تو خیر بے دلیل بات ہے۔اس طرح کی لڑکیوں نے کئی کئی مردوں کو پھانس رکھا ہوتا ہے ،اگر یقین نہ آئے تو کسی دوسرے نمبر سے اس کا نمبر ٹرائی کرو،کیسے سرعت سے جواب آتا ہے۔بلکہ یوں کرو نیا کنکشن لے کر انجان نمبر سے اس کے ساتھ دوستی کر لو۔اس طرح اس سے قطع تعلق کا پکا ثبوت تمھیں مل جائے گا۔"

طنزیہ ہنسی شہیر کے لبوں پر نمودار ہوئی۔"ذرا اس نمبر پر کال ملاو ۔"اس نے ایک نمبر دہرایا۔

"یہ ....؟"

ہاں یہ مانو کا ہے۔"شہیر نے قطع کلامی کی۔"

"تو گویا وہ انجان نمبر سے کال اٹینڈ نہیں کرتی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

”کوشش کر کے دیکھ لو۔صرف ایک بار اسے منع کیا تھا کہ انجان نمبر اٹینڈ نہیں کرنا اور اس کے بعد درجنوں بار دوسروں کے نمبر سے کال کرنے کی کوشش کر چکا ہوں مجال ہے کہ کوئی رسپانس ملا ہو۔“

”اب یہی صورت ہے تمھاری خلاصی کی کہ اس سے ملاقات کر لو۔قوی امید ہے ، جان چھوٹ جائے گی۔“

”یہی تو مسئلہ ہے نایار....!مجھ میں اس کا سامنا کرنے کی جراءت نہیں ہے۔ ورنہ ایک شہر میں رہتے ہوئے اس سے ملاقات نہ کر لیتا۔“

”لکھاری صاحب ....!تو یونھی گھبرایا ہوا ہے۔مجھے سو فیصد یقین ہے کہ اگر وہ بد صورت نہیں تو نہایت عام شکل و صورت کی لڑکی ہو گی۔کسی طریقہ سے اسے دور سے دیکھ لو محبت کا بھوت تمھارے سر سے اتر جائے گا۔“

”اگر وہ بد صورت ہے تب بھی مجھے جی جان سے قبول ہے، مجھے اس کے جسم سے کوئی سرو کار نہیں۔“

”رانجھے صاحب ....!یہ سب کچھ افسانوں میں اچھا لگتا ہے۔“

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

”برخوردار ....!افسانے ، حقیقی زندگی کا پرتو ہی ہوتے ہیں اور یاد رکھنا انسانی سوچ کی رسائی ممکنات تک ہی ہوتی ہے۔ہاں یہ علاحدہ موضوع ہے کہ وہ ممکن ہر ایک کے بس میں ہے یا کچھ کے بس میں ۔“

”تو وہ تمھیں قبول ہے ۔چاہے لولی ،لنگڑی ہو ۔اندھی، کانی ہو۔ بہری، گونگی ہو۔ اونچی ،ناٹی ہو۔پتلی ،موٹی ہو....کچھ بھی ہو،کیسی بھی ہو؟“

”ہاں .... ہاں .... ہاں ۔مانو ہر صورت میں قبول ہے۔بس ڈرتا ہوں کہ آیا میں اسے پسند آؤں گا کہ نہیں ۔“

”میاں لگتا ہے بہت آگے نکل گئے ہو اور اب اس مسئلے کو جتنا لٹکاؤ گے الجھن بڑھے گی،وقت گزرنے کے ساتھ چاہتوں میں اضافہ ہوتا ہے کمی نہیں۔محبت میں ایسی پختگی آتی جاتی ہے جیسے پلستر کی گئی دیوار کا سیمنٹ پانی ڈالنے سے مضبوط ہوتا ہے ۔“

”ملاقات کے علاوہ کوئی حل ؟“

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنی تصویراسے بھیج دوشاید مسئلہ حل ہو جائے ۔میرا مطلب ہے ہو سکتا ہے اس ” طرح وہ رابطے سے باز آ جائے۔“

بہت مشکل ہے ۔کس ایڈریس پر اسے تصویر بھیجوں گا۔وہ میٹرک کے امتحان دے ” کے ابھی فارغ ہوئی ہے ۔رزلٹ کی منتظر ہے ۔اورپھر ایک شریف اور معزز خاندان سے تعلق رکھتی ہے کوئی آزاد خیال اور بے راہ روگھرانے کی نہیں ہے ۔اپنے والد صاحب اور بھائی سے اتنا ہی ڈرتی ہے جتنا کسی بھی شریف لڑکی کو ڈرنا چاہیے ۔محرم مردوں کے علاوہ اس سے گفتگو کرنے والا واحد مرد میں ہوں ۔(“یہاں یہ بات مد نظر رہے کہ جب یہ کہانی لکھی گئی اس وقت فیس بک میسنجر اور وٹس اپ وغیرہ نہیں آئے تھے بس سادہ موبائل ہی تھے ۔)

شہیر صاحب ....!تمھاری گفتگو اور انداز سے یہ بات بڑی صاف اورواضح طور پر ” سامنے آرہی ہے کہ تم اس سے قیامت تک قطع تعلق کرنے کی جراءت نہیں کر سکو گے۔ یہ بابرکت کام مانو صاحبہ ہی کو سر انجام دینا پڑے گا۔اس کا آسان اور سادہ حل اس سے ملاقات میں پنہاں ہے ۔پھر جیسا کہ میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں ہو سکتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے وہ تم سے بھی گئی گزری ہو اور یہ اعتراف تو تم کر چکے ہو کہ وہ تمھیں ہر حال میں قبول ہے ،توشاید اس طرح تم دونوں کا ملاپ ہو جائے۔یوں بھی تم عیب زدہ تو نہیں ہو نا، تمھیں بد صورت بھی نہیں کہا جا سکتا ۔پھر گھبرانا کیسا۔سب سے اہم بات یہ ہے کہ ضروری نہیں کہ ہر لڑکی کو شکیل جیسا شریک حیات ملے ۔میں تو جانے کس شہزادی کے نصیب میں ہوں گا۔"

تم اتنے بھی خوبرو نہیں ہو جتنے اپنی تعریف میں رطب اللسان ہو ....یوں بھی " ظاہری شکل و صورت کوئی اہمیت نہیں رکھتی ۔اصل چیز انسان کی صلاحیتیں ہیں اور خوب صورتی تو اندر کی ہوتی ہے ہمیشہ باقی رہنے والی۔"شہیر نے ساحرہ کے کئی دفعہ کہے گئے الفاظ دہرائے ۔

"ہا....ہا،اس کو کہتے ہیں کھسیانی بلی کھمبا نوچے۔"

"اچھا دفع کرو اس موضوع کو،یہ بتاو ٔمانو سے ملاقات آخری حل ہے ؟"

ہاں جناب ....!اس بلی سے مل ہی لو ۔"شکیل نے طنزیہ انداز میں کہا۔"

"شاید تمھیں علم نہیں کہ وہ خود کو بڑے ناز اور لاڈ سے میری بلی کہتی ہے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یار اسی کو کہتے ہیں ۔"گدھا عاشق ، بھیڑ معشوق۔"

مسٹر شکیل ....!میں نے تمھیں دوست سمجھ کر مشورہ مانگا ہے،اگر تم نے دوبارہ " مانو کی شان میں ہلکی سی بھی بدکلامی کی ،زندہ تو چھوڑو تمھاری میت کا بھی منہ نہیں دیکھوں گا۔اور اگر پہلے مر گیا تو وصیت کر جاوں گا تمھیں میرا منہ نہ دیکھایا جائے ۔"

سوری یار ....!مذاق کر رہا تھا۔تم سچ مچ خفا ہونے لگے ۔"شہیر کا لہجہ دیکھتے ہوئے " شکیل کو معذرت کرنے میں عافیت نظر آئی ۔اسے خود بھی احساس ہو گیا تھا کہ وہ کچھ زیادہ ہی اوور ایکٹ کر رہا ہے ۔اسے کسی دوسرے کے محبوب کا مذاق اڑانے کا کوئی حق نہیں تھا۔یوں بھی انسان بھلے اپنی تحقیر برداشت کر لے، اپنی محبوب ہستی کی سبکی گوارہ نہیں کر سکتا۔

مسٹر شکیل ....!تم نے آج تک کسی سے محبت نہیں کی، صرف فلرٹ کیا ہے۔تم " خوب صورت ہو اور اس ظاہری وجاہت کو بہ طور ہتھیار استعمال کرتے ہوئے تم نے درجنوں لڑکیوں کی زندگی برباد کی ہے۔کئی کو اب تک محبت اور شادی کا جھانسا دے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کر پھانسا ہوا ہے۔مگر یاد رکھنا ، تمھارا انجام مجھے کچھ اچھا نظر نہیں آرہا۔بنت حوا بہت مظلوم ،معصوم اور بھولی بھالی مخلوق ہے۔یہ محبت کے لیے اپنا سب کچھ نچھاور کرنے والی دیویاں ہیں انھیں دکھ نہ دینا ۔ ان کی آہ جن کو لگ جائے انھیں قبر بھی پناہ نہیں دیتی ۔"

لکھاری رہو ....واعظ بننے کی کوشش نہ کرو ۔"شکیل نے منہ بنایا۔"

"تمھارے بھلے ہی کے لیے کہہ رہا ہوں ۔"

"اچھا یہ بتاو ٔ کردار کے لحاظ سے کیسے لگتی ہے ؟"

"صبح سے یہی رونا تو رو رہا ہوں کہ بہت مضبوط کردار کی مالک ہے ۔"

"کیسے پتا چلا ؟"

"میاں ....انسانی کردار کو جانچنے کے لیے احساسات کی گواہی کافی ہوتی ہے ۔"

اچھا یوں ہے تو اس سے کورٹ میریج کی بات کرو مضبوط کردار کی لڑکی کبھی بھی گھر سے بھاگنے پر راضی نہیں ہو گی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں مذاقاًایسا کہہ چکا ہوں۔جواب ملا....!پہلے ابو جان سے میرے رشتے کی بات کرو "

"اس نے انکار کیا تو پھر اس موضوع پر بات ہو گی ۔

"پھر یوں کرواس سے بے ہودہ اور ناجائز مراسم رکھنے کی بات کرو۔"

وہ بہت معصوم ہے یار.... !بہت بھولی بھالی ،شبنم سے بھی پاکیزہ ،کلی کی طرح "

"مقدس۔

یہی طریقہ ہے جس سے تم اس موذی عشق سے چھٹکارا پا سکتے ہو۔گو اس طرح "

تمھارے کردار کی غلط تصویر اس کی نظروں میں آئے گی مگر یہ یقینی بات ہے کہ اس

"کے بعد وہ تمھارا پیچھا ہمیشہ کے لیے چھوڑ دے گی۔

اورشہیر ایک عزم لیے وہاں سے اٹھ آیا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جتنی دیر وہ شکیل کے ساتھ بیٹھا رہا اس کا موبائل آف تھا۔موبائل آن کرتے ہی پیغامات کا تانتا بندھ گیا۔مانو میاوں میاوں کے بجائے غرا رہی تھی ۔وہاں سے وہ پیدل ہی گھر کی جانب روانہ ہواگھر تک پہنچتے پہنچتے وہ اسے منا چکا تھا۔شکوے شکایات کا سلسلہ تھمتے ہی وہ بولی....

شہری جان ....!مبارک ہو میرا رزلٹ آگیا ہے اور میں اچھے نمبروں سے پاس ہو گئی ہوں ۔"

"مبارک ہو ....اور میری مٹھائی ۔"

آجاو نا راولپنڈی ....کراچی میں بیٹھ کر مانگو گے تو ایس ایم ایس میں ہی بھیج سکوں گی ۔"

ہاں بہانے بازی میں تو کمال حاصل ہے نا بی مانو کو ورنہ جتنے کی مٹھائی کھلانا ہے اتنے پیسے تم آسانی سے ایزی لوڈ کرا سکتی ہو اس غریب مصنف کے نمبر پر۔"

پتا ہے ،جب سکول جاتی تھی نا تو مجھے روازنہ کا پچاس روپے جیب خرچ ملتا تھا اور وہ پیسے میں بہت کم خرچ کرتی تھی ۔بس اپنے پاس اکٹھے کرتی رہتی۔اور جب کچھ رقم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اکھٹی ہو جاتی تو کپڑوں کا سوٹ ،جوتے پرس وغیرہ خرید لیتی ۔یہ موبائل بھی میں نے اپنے جیب خرچ کے پیسوں سے خریدا ہے ۔ اب بھی میرے پاس ہزار پندرہ سو پڑے ہوں گے۔ کل میں ہزار روپے ایزی لوڈ کرا دوں گی۔کھا لینا مٹھائی ۔"

"پاگل ....!میں تو مذاق کر رہا تھا۔"شہیر کے دل میں اس کی محبت اُمڈی ۔

"جب میں نے کہہ دیا تو بس کہہ دیا۔"حسب عادت اس نے ضد کی ۔

"اگر ایک روپیا بھی مجھے ایزی لوڈ کیا تو ہمیشہ کے لیے رابطہ ختم کر دوں گا ۔ بے وقوف ۔الحمداللہ میں برسرروزگار ہوں اور پھر مرد عورت کی ہر ضرورت کا کفیل ہوتا ہے نہ کہ عورت ۔"

"ہاں تو....!جب بیوی بنا لیناتو یہ قانون لاگو کرنا۔فی الحال تو میں تمھاری بیوی نہیں ہوں...اور رابطہ ختم کرنے کی دھمکی کسی اور کو دینا میں تمھیں جانتی ہوں اپنی مانو سے چند گھنٹے بھی دور نہیں رہ سکتے ہو۔"

"پلیز مانو....! سمجھنے کی کوشش کرو،میں نے مذاق کیا تھا طنز نہیں ۔"وہ اسے منانے لگا

مگر وہ صرف نام کی مانو تھی حقیقتاً نہ ماننے والی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ایسا ہے ،مٹھائی کی بجائے تھوڑا پیار کرنے دو۔"اس نے شکیل سے ساتھ کیے " گئے منصوبے کی طرف قدم بڑھائے ۔

کیا ....؟....کیا کہا ؟"اس کی آواز میں حیرانی تھی ۔"

وہی جو تم نے سمجھا ۔آخر کب تک ندی کے دو کنارے بنے رہےں گے ۔ یوں بھی" "محبت نام ہی جسمانی خواہشات کو پورا کرنے کا ہے ۔

شہری ....!تمھارا لہجہ کچھ بدلا بدلا سا ہے ؟"وہ سہم گئی تھی۔"

"نہیں یہ میرا اصل لہجہ ہے ،آخر میرے بھی جذبات ہیں۔"

پہلے اپنے لیے حلال تو کر لو۔میں طوائف زادی نہیں ،بازار میں بکنے والا مال نہیں " میری حیثت ہے ،عزت ہے ،مان ہے ۔کیا سمجھا ہے تم نے کمینے۔سوچو تو سہی کیا کہہ ، "رہے ہو؟جو منہ میں آیا ، بکے جا رہے ہو ۔

رابعہ بصری صاحبہ ....!ایک غیر مرد سے محبت کی پینگیں بڑھا رہی ہو یہ پاک صاف " "رہنے کے دعوے تمھیں زیب نہیں دیتے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شٹ اپ ....!دوبارہ میسج یا کال نہ آئے ۔"اس نے کال منقطع کر دی ۔"

شہیر دل پر بوجھ لیے لیٹ گیا۔وہ اس کی زندگی کی پہلی محبت تھی ۔اپنی حیثیت بے بضاعتی اور بساط کو دیکھ کر اس نے اسے خفا کیا تھا ۔

ماں کھانے کا پوچھنے آئی تو طبیعت کی خرابی کا کہہ کراس نے انکار کر دیا۔وہ رات بہت طویل ہو گئی تھی ،کروٹیں بدل بدل کے اس کے جوڑ درد کرنے لگے تھے ۔ صبح تک اسے سچ مچ بخار ہو گیا تھا،مگر وہ اپنے ارادے پر ڈٹا رہا ۔ صبح بھوک نہ ہونے کے باوجود اس نے چائے کے کپ کے ساتھ چند نوالے روٹی کے زبردستی لے لے اور گھر سے نکل آیا۔اس کا رخ ڈاکٹر کے کلینک کی طرف تھا ۔میڈیسن وغیرہ لے کے وہ واپس آگیا۔ڈاکٹر نے شاید سکون آور دوائی دی تھی کہ ایک خوراک لیتے ہی اس پر غنودگی طاری ہونے لگی اس کی آنکھ میسج کی ٹون سے کھلی تھی ۔

"شہری کہہ دو یہ جھوٹ تھا۔"

"پلیز شہری ....!میں تمھارے بن نہیں رہ سکتی ۔مر جائے گی تمھاری مانو۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہری کیا ہو گیا ہے تمھیں ،کیا جسمانی تعلقات ہی محبت کی معراج ہوتے ہیں ؟" وہ سخت دلی سے اپنے ارادے پر ڈٹا رہا مگر پھر اس کا ایسا میسج آیا کہ شہیر کے ارادے .... ڈگمگا گئے

شہری.... !اگر تم اپنی ضد پر ڈٹے ہوئے ہو تو آو .... تمھاری مانو تمھیں کسی بات سے نہیں روکے گی، مگر یاد رکھنا اس کے بعد مانو معصوم نہیں رہے گی۔ایک گالی بن جائے گی۔ مانو کا مان ٹوٹ جائے گا ۔اس کے پاس صرف عصمت ہے جو تمھیں نئ زندگی کی شروعات پر تحفا دینا چاہتی ہے ،اگر تم اسے داغ دار کرنا چاہتے ہو تو تمھاری مرضی ، کیا اپنی مانو کو میلا کرو گے ....؟"

اچانک اس کے دماغ میں شکیل کی آواز گونجی۔"یار .... !ہو سکتا ہے وہ تم سے بھی گئ گزری ہو اور یہ اعتراف تو تم کر ہی چکے ہو کہ وہ تمھیں ہر حال میں قبول ہے توشاید اس طرح تم دونوں کا ملاپ ہو جائے ۔یوں بھی تم عیب زدہ تو نہیں ہو نا۔ تمھیں بد صورت بھی نہیں کہا جا سکتا پھر گھبرانا کیسا ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بے ساختہ اس کی انگلیاں جواب لکھنے لگیں۔"نہیں کبھی نہیں مانو ....!یہ جھوٹ تھا۔مجھے تمھاری روح سے پیار ہے ۔صرف غصہ دلا رہا تھا ،تاکہ تم پیسے بھیجنے کی بات بھول جاو ۔"

.... اسی وقت اس کی کال آنے لگی

"کمینہ نہ ہو تو،اتنی سی بات پر مجھے رلا دیا ۔" بہ ظاہر وہ غصے میں تھی ،مگر اس غصے میں پنہاں خوشی کو محسوس کرنا شہیر کے لیے دشوار نہیں تھا۔ان کے سارے گلے شکوے لمحوں میں دور ہو گئے تھے ۔شہیر کی بیماری بھی جانے کہاں غائب ہو گئ تھی ۔

"مانو جان ....!تم سے ناراض ہونا بہت مشکل ہے ،بہت مشکل ۔"

اور اس کے اعتراف پر وہ بڑے فخر،مان اور لاڈ سے ہنس دی تھی ۔

☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کالج میں اس کے داخلے کی خبر سن کر شہیر کے دل میں اس سے ملنے کی تمنا جاگ اٹھی۔ مانو کا اصرار بھی بہت بڑھ گیا تھا ....اس نے سوچا آخر کب تک وہ اس ملاقات سے احتراز برتے گا۔جلد یا بدیر دونوں کوملنا توہو گااور جتنی جلد وہ ملاقات ہو جاتی اتنا ہی بہتر تھا۔آخر اس کے ذہن میں یہ ترکیب آئی کہ کسی بہانے مانوکو چوری چھپے دیکھ لے اس کے بعد مستقبل کے بارے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ۔

مانو ....!میں راولپنڈی آ رہا ہوں،دس بارہ دن کی چھٹی ہے ۔اپنی جان سے ضرور ”ملاقات ہو گی ۔“

کب ؟“اس نے بے تابانہ پوچھا ۔”

“بس ایک دو دن میں ....!آتے ہی اپنی مانو کو بتا دوں گا ۔”

سچ ،میں بہت خوش ہوں ۔“وہ یہ نہ بھی کہتی تب بھی اس کے لب و لہجے سے اڈتی ” مسرت اس کی خوشی کا پتا دے رہی تھی ۔

.... اگلے دن وہ اسے بتا رہا تھا کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

“مانو ....!میں پنڈی کی گاڑی میں بیٹھ گیا ہوں ۔”

“مم .... میں لاری اڈے پر آجاوں تمھیں رسیو کرنے کے لیے ؟”

“دماغ ٹھیک ہے تم کیسے آسکو گی بس اڈے پر اور گھر والوں کو کیا بتاو گی؟”

“کالج تو روزانہ جاتی ہوں ناں ،اسی بہانے ....؟”

کالج کی بچی.... !میں پرسوں رات کہیں ایک دو بجے کے قریب پہنچوں گا ۔ آجانا اگر”

“زیادہ دل کر رہا ہے تو۔

“اچھا ٹھیک ہے پھر پرسوں نو دس بجے کے قریب ملیں گے ۔”

“اڈے سے براہ راست تمہارے گھر ہی نہ آجاوں؟”

ان شاءاللہ ایک دن آئے گا جب میرا شہری رات کو جس وقت بھی پنڈی پہنچے گا ” براہ راست میرے پاس آئے گا۔“مانو کے دعائیہ لہجے میں جانے کون سی بات تھی کہ شہیر کی آنکھیں بھر آئی تھیں ۔

“کاش ایسا ہو جائے ؟”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو گا اور ضرور ہو گا....میری جان"!مانو کا لہجہ اعتماد سے پر تھا۔"

شہیر ہمیشہ اس کے پر اعتماد اور محبت سے بھرپور لہجے سے گھبرا جاتا تھا۔اس کے دل کی گہرائی میں ایک عجیب سا خوف چھپا تھاجس کی توجیہ سے وہ خود قاصر تھا۔

اچھا ٹھیک ہے اب گاڑی چلنے کاوقت ہو گیا ہے تھوڑی دیر بعد ایس ایم ایس کے " ذریعہ بات ہو گی۔"

ٹھیک ہے اپنا خیال رکھنا۔"مانو نے رابطہ منقطع کر دیا تھا۔"

فرضی سفر میں گزرنے والے دو دن اس نے مانو سے ملنے کی تیاری میں گزارے۔

اپنی فرضی آمد سے مانو کو مطلع کر کے وہ اس سے اگلے دن ملاقات کی تفصیلات طے کرنے لگا۔

....کون سا سوٹ پہنوں جان "....مانو جیسے خوشی سے پاگل ہو رہی تھی"

اور شہیر کو یہ غم کھائے جا رہا تھا کہ آیا وہ اسے پسند بھی آئے گا کہ نہیں۔مگر اسے "یہ احساس دلائے بغیر وہ بولا"....جو مرضی ہو پہن لینا....۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے میں کالج یونیفارم میں ہوں گی۔اور ہمارے کالج کے سامنے جو پارک ہے "

"وہاں دوپہر کو رش نہیں ہوتا میں وہاں نو بجے پہنچ جاوں گی ۔

میں انتظار کروں گا ۔"مانو اس کے لہجے کا کھوکھلا پن محسوس نہیں کر پائی تھی ۔"

☆☆☆

اپنا بہترین لباس زیب تن کر کے اس نے آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر خود کو مختلف زاویوں سے جانچا۔کہتے ہیں آئینہ جھوٹ بولتا ہے اور وہی دکھاتا ہے جو دیکھنے والا دیکھنا چاہے ،مگر اس کے ساتھ آئینے نے کوئی مذاق نہ کیا ....اسے وہی پھیکی اور بے کشش صورت ہی دیکھنے کو ملی۔

کشش تو دیکھنے والے کی آنکھ میں ہوتی ہے ۔"پاگل دل اسے تسلی دینے سے باز نہ " آیا۔مگر دل کے ہاتھوں مجبور ہونے کی باوجود وہ اس سے اتفاق نہ کر سکا ۔

دل نے پینترا بدلا ۔"چاہنے والے والے صورت نہیں، احساسات دیکھا کرتے ہیں۔"تمھارے جتنی محبت اسے کہاں سے ملے گی ؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواباََ ایک تلخ سوچ اس کے دماغ میں ابھری ۔"جہاں سے میری پہلی بیوی کو ملی تھی

اسے بھی مل جائے گی ۔"

دل ہار ماننے کو تیار نہیں تھا۔"تم اپنی مانو کو ایسا سمجھتے ہو ؟....وہ ایک پل نہیں رہ

سکتی تم بن ۔"

مجھے دیکھا نہیں ناں ،اس لیے۔"دماغ دلائل کی جنگ کم ہی ہارتا ہے ۔"

ہو سکتا ہے وہ اتنی خوب صورت نہ ہو جتنا تم سوچ بیٹھے ہو ۔"دل نئی دلیل کے "

ساتھ میدان میں اترا۔

کم عمر تو ہے ناں ؟"دماغ کا پلا آخر تک بھاری رہا تھا ۔"

وہ دل و دماغ کی اس بحث کو درمیان میں چھوڑ کر گھرسے باہر نکل آیا۔تھوڑی دیر بعد

اس کی بائیک مطلوبہ پارک کی طرف اڑی جارہی تھی ۔

بائیک پارکنگ میں کھڑی کر کے اس نے ٹوکن لیا اور پارک میں داخل ہو گیا۔مانو

کے کہنے کے مطابق پارک خالی ہی پڑا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر وہ یہاں آگئی تو اس سے ملنا ناگزیر ہو جائے گا ۔"یہ پریشان کن سوچ اسے واپس "پارکنگ ایریا میں لے آئی ۔مانو کو دیکھے بغیر وہ اس سے ملنے کا فیصلہ نہیں کر سکتا تھا ۔ پارکنگ میں بیٹھ کے وہ ہر آنے جانے والے کو آسانی سے دیکھ سکتا تھا۔موبائل سائیلنٹ پر لگا کے وہ پارکنگ والے کے قریب آگیا۔

بھائی ....!میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں ؟۔"پارکنگ والا قریباََ اس کا ہم عمر ہی تھا ۔"

بیٹھیں صاحب جی "!وہ خوش دلی سے بولا ۔"

شکریہ "کہہ کر بیٹھتے ہوئے وہ بے تکلفی سے محو گفتگو ہو گیا۔نو بجنے میں پانچ منٹ "رہتے تھے کہ جب سفید لباس پہنے ایک لڑکی اسے پارک کے گیٹ کی سمت آتی دکھائی دی ۔ شہیر نے غیر محسوس انداز میں نظریں اس پر فوکس کر دیں۔اور پھر جوں جوں وہ قریب آتی گئی اس کی پریشانی بڑھتی گئی ۔ وہ اس کی توقعات سے کئی گنا بڑھ کے حسین ، پرکشش اور پیاری تھی ۔ سلیقے سے اوڑھے ہوئے دوپٹے میں اس کا ملیح چہرہ یوں دمک رہا تھا جیسے چودھویں کے چاند کے گرد بادلوں نے گھیرا ڈالا ہو۔چال ایسی کہ ہر قدم گویا شہیر کے دل پر پڑ رہا تھا۔ہر عضو ایسا متناسب کہ گویا سانچے میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈھلا ہو ۔ایک اچٹتی ہوئی نظر ان پر ڈال کر وہ شان بے نیازی گزرتی چلی گئی ۔ شہیر کو اپنے تن بدن کا ہوش نہ رہا تھا ۔ اپنے بازو پر پارکنگ والے کا لمس محسوس کر کے وہ چونک پڑا ۔

"کہاں کھو گئے بھائی ؟"

"وہ کھسیا کر بولا۔"آں ....ہاں .... کہیں نہیں یار ۔

پارکنگ والا معنی خیز انداز میں سر ہلاتے ہوئے بولا۔"عورت ذات ہوتی ہی ایسی ہے ۔ہوش و خرد سے بیگانہ کر دینے والی اور پھر یہ کڑی جو گزری ہے ،خدا کی قسم کسی "سلطنت کی شہزادی لگ رہی تھی ۔

صحیح کہا ،دوست....!بہ ہرحال چلتا ہوں ۔"ٹوکن اور پارکنگ فیس اس کی سمت بڑھا " کر وہ اپنی بائیک کی طرف بڑھ گیا ۔اسی وقت مانو کی کال آنے لگی ۔

جی ....جی ....جی ....؟"بائیک کے پچھلے پہیے کا معائنہ کرنے کے بہانے نیچے بیٹھ کر " وہ کال اٹینڈ کرنے لگا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں پارک میں کھڑی ہوں کہاں ہو تم ؟"اس کے لہجے میں موجود بے قراری اس کی اندرونی حالت کا پتا دے رہی تھی ۔مگر اس کی صورت دیکھنے کے بعد شہیر اس کا سامنا کرنے کی جراءت اپنے اندر مفقود پاتا تھا۔وہ تو کسی شہزادے کا خواب ،کسی راج کمار کی تمنا اور کسی نوابزادے کی آرزو کے مانند تھی ۔وہ اس قابل تھی کہ بادشاہ اس کے لیے تخت و تاج کو ٹھوکر مار دے ۔ولی عہد علم بغاوت بلند کر دے ۔سپہ سالار اپنی فوج کے خلاف سینہ سپر ہو جائے۔ وفادار غدار بن جائے اور دوست دشمنی پر اتر آئے ۔

سوری مانو....!مہمان آگئے تھے ۔میں پھنس گیا ہوں۔کوشش تو بہت کی مگر جان نہیں چھڑا سکا ۔"

کیا مہمان مجھ سے زیادہ ضروری تھے ؟"اس کے لہجے میں چھلکتا غصہ شہیر کو پریشان کر گیا۔

"جان ....!پلیز کل ہو جائے گی نا ملاقات ۔"

"کل بھی کیا ضرورت ہے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"....! وہ لجاجت سے بولا۔"پلیز روشنی

وہ ناز سے ہنس دی ۔"اب نیا نام آگیا ہے ۔مانو ،چاند ،پھول ،زندگی ، سسی ،لیلی ، سوہنی ، ہیر ،گڑیا ،شہزادی ،رانی ،ملکہ ، ننھی پری اور اب روشنی .... کیا پوری کتاب لکھنے کا ارادہ ہے ؟"

ہاں ،جو نام مجھے اچھا لگے وہ تمھارا لگتا ہے اور اسی سے تمھیں پکار لیتا ہوں ۔""شہیر کے لہجے سے گویا شہد ٹپک رہا تھا ۔

وہ باتیں کرتی پارک کے گیٹ کی طرف واپس آرہی تھی ۔شہیر عجلت سے بولا۔"اچھا مانو بعد میں بات کرتا ہوں۔اور اس کی بات سنے بغیر رابطہ منقطع کر کے موبائل جیب میں ڈالا اوربائیک کے پہیے سے چھیڑ خانی کرنے لگا۔جب تک مانو گیٹ سے باہر آتی وہ ہیلمٹ سر پر رکھ کر بائیک پر بیٹھ گیا تھا۔وہ اس کے سامنے سے گزرتی چلی گئی۔ایک دفعہ شہیر کے دل میں آئی کہ اسے آواز دے کر روک لے ،کہ یہ میں ہوں تمھاراشہری، تمھارا دیوانہ ، تمھاراپاگل، تمھارا اپنا، مگر پھر اسے حوصلہ نہ ہوا اور وہ جان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حیات اس کے قریب سے گزرتی چلی گئی ۔جبکہ شہری کا رخ اپنے دوست شکیل کے گھر کی طرف ہو گیا ۔

☆☆☆

کیا بکواس ہے یار....!اب تمھاری بلی کے گلے میں گھنٹی میں باندھوں۔یہی ہے نا "

"تمھاری بات کا مطلب؟ عجیب گورکھ دھندہ بنایا ہے ۔

دیکھو شکیل ....!میں اس کے قابل نہیں ہوں ۔اس کے سامنے جا کر اپنی سبکی ہی "

"کراوں گا ۔

"تو نہ جاو ، کس نے منت کی ہے ؟"

"یار ....!وہ مجھے بے وفا سمجھے گی ۔"

"او ہ بھائی ....!اسے بتا دے کہ تم کیسے ہو ؟"

"بتا چکا ہوں .... کئی مرتبہ بتایا ہے پر وہ ملنے پر مصر ہے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مجھے تمھاری جگہ کیسے قبول کرے گی بھائی ....!بالفرض کر بھی لے تو میں اسے ”

“کب شریک حیات بنانا چاہوں گا ؟

اس نے فون پر میری آواز سنی ہے اور فون اور اصل آواز میں کافی فرق ہوتا ہے ”

۔ رہ گئی شادی کی بات تو تم نے اسے اپنی طرف مائل کرنا ہے نہ کہ شریک حیات

بنانا ہے ۔دو تین ملاقاتوں کے بعد معذرت کر لینا شادی سے ۔اور ہاں یاد رکھنا اس

“کے بارے کوئی غلط بات نہیں سوچنا البتہ شادی کرنا چاہو تو اجازت ہے تمھیں ۔

“مسٹر لکھاری....!تم دودھ کی رکھوالی بلی کے سپرد کر رہے ہو؟”

فکر نہ کرو جناب ....!وہ اپنی حفاظت کرنا جانتی ہے۔اور نہ کردارہی کی اتنی کچی ہے ”

“کہ دو ملاقاتوں میں تمھاری جھولی میں گر جائے گی ۔

“اکیلے ملاقات پر کیسے راضی ہو گئی تمھاری نیک پروین ؟”

ہونے والے شریک حیات کے ساتھ پبلک مقام پر بیٹھ کر چند باتیں ہی کرنا ہیں اس ”

نے ۔یہ وہ ملاقات نہیں ہے جو تو اپنی محبوباؤں سے کرتا ہے ۔وہ کیا کہتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں ”ڈیٹ پر گئی تھی“اور یوں بھی میں پہلی ملاقات میں تمھارے ساتھ موجود ہوں گا“۔

“وہ کیسے ....؟کیا وہ پوچھے گی نہیں یہ کس کو ساتھ لائے ہو ؟”

“جونھی تم بات چیت شروع کروگے میں تمھارا شناسا بن کر وہاں پہنچ جاو ¿ں گا۔”

“عقل کو ہاتھ مارو ،ایسی ملاقاتوں میں شناسا نہیں بیٹھا کرتے ۔”

یار ....!میں دیکھنا چاہتا ہوں میری صورت دیکھ کر اس کے چہرے پر کیسے تاثرات ” ابھرتے ہیں ۔ناگواری وبے زاری کے،نارمل یا نفرت بھرے ۔“

“پھر میری باتیں تو ادھوری رہ جائیں گی ،میں اس کیسے اظہار محبت کر پاو ¿ں گا ؟”

وہ تم کئی مرتبہ فون پر کر چکے ہو۔مطلب میں کر چکا ہوں اور تم ،شہیر بن کر جا ” رہے ہو ۔ باقی اگر تمھیں وہ بہ طور شریک حیات قبول ہو تو دوتین دن کے بعد تمھیں اجازت ہو گی اپنی اصل شخصیت کے ساتھ اس سے ملنے کی ۔ سب بڑھ کر اگر “تمھیں زیادہ دیر گپ شپ کا موقع ملا تو تمھارا بھانڈا پھوٹ جائے گا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا اس سارے ڈرامے کی مجھے تو سمجھ نہیں آئی، آخر تم کرنا کیا چاہتے ہو؟"

"میں اسے احساس دلانا چاہتا ہوں کہ وہ جو کہتی ہے محبت میں شکل و صورت کی کوئی اہمیت نہیں یہ غلط ہے۔ہر لڑکی شہزادہ ڈھونڈتی ہے،اور جب ایک خوب صورت اور ہینڈ سم چاہنے والا میسر ہو تو پھر مجھ جیسا دودھ کی مکھی بن جاتا ہے۔"

"یعنی جب وہ میری طرف مائل ہو جائے گی تو تم اس سے آسانی سے جان چھڑا لو گے یہی کہنا چاہتے ہو نا؟"

"ہاں ....!جب اس کی کمزوری میرے ہاتھ آجائے گی تو میرا ضمیر بھی مطمئن رہے گا اور وہ بھی شرمندگی کی وجہ سے میرا سامنا نہیں کر سکے گی۔"

"اور تمھیں پتا ہے میں کتنا بڑا فلرٹ ہوں۔بہ قول تمھارے لڑکیوں کی زندگی برباد کرنے والا؟"

"پہلی بات یہ ہے کہ تم خود اس سے شادی پر تیار ہو جاو گے۔وہ سچ مچ ہی ایسی ہے کہ کوئی بھی بہ طور دلہن اسے مسترد کرنے کی جرات نہیں کرسکتا۔دوسرا تم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسے بھی ہو،میری بات نہیں ٹھکرا سکتے اور یہ بات میں اچھی طرح جانتا ہوں۔میں جب تمھیں مانو سے روکوں گا تم رک جاوٴ گے ۔"

"شکیل ہنسا۔"واہ،یعنی جذباتی بلیک میلنگ شروع کر دی ۔

"نہیں،تم گندے ہو گے تو دنیا کے لیے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ لڑکیوں کے ضمن میں تمھارا کردار حد درجے گھناونا ہے ۔مگر اس میں بھی شک نہیں کہ میرے مخلص یار ہو۔"

"اچھا لکھاری صاحب ....!کل کس وقت جانا ہو گا تمھاری بلی کے گلے میں گھنٹی باندھنے کے لیے اور فکر نہ کر سمجھ لے تمھارا کام ہو گیا۔یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ شکیل کسی لڑکی کی طرف قدم بڑھائے اور وہ اسے ٹھکرا دے ۔سمجھ لو کل تمھاری مانو گئی کام سے۔ویسے تم خواہ مخواہ اسے شکیل کا روگ لگا رہا ہے،میں تو تمھارے کہنے پر اسے دھتکار دوں گا ،مگراس کے لیے مشکل بن جاے اگا شکیل کو بھلانا ۔"

"یہ اس کا ذاتی معاملہ ہے اور اگر ایسا ہوا بھی سہی تو یاد رکھنا وہ اپنی عزت کبھی بھی گروی نہیں رکھے گی ۔شادی کے علاوہ وہ تمھارے ہاتھ آنے والی نہیں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگ گئی شرط۔"شکیل نے ہاتھ آگے بڑھایا۔"

"نہیں ....باوجود اس کے کہ مجھے مانو پر اتنا اعتبار ہے جتنا خود پر بھی نہیں ہے لیکن پھر بھی میں یہ رسک نہیں لے سکتا ،تم خطرناک حد تک خوب صورت ہو ۔"

ہا....ہا۔"شکیل کے ہونٹوں سے بلند بانگ قہقہہ خارج ہوا ۔"

"حضور !تم نے غور کیا ہے کہ تم متضاد کیفیات کا شکار ہو رہے ہو ،ایک طرف مانو صاحبہ پر اتنے اعتبار کے دعوے اور دوسری طرف اتنی بے اعتمادی ؟"

"اچھا اب یہ ہی ....ہی....ہی .... چھوڑو،میری کیفیات کو آگ میں ڈالو اور کل کے پروگرام کو حتمی شکل دو ۔"

"وہ تو طے ہو گیا نا۔"

"اوکے ملاقات کی جگہ کے بارے تمھیں کال کر کے بتا دوں گا ۔"

"تم بعد میں پہنچو گے ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں تمھارے ساتھ ہی جاوٴں گا۔لیکن تمھیں دور سے اس کی شناخت کرا کے "

"سائیڈ پر ہو جاوٴں گا بعد میں تمھارے شناسا کے روپ میں آ جاوٴں گا۔

تمھارے آنے تک کہیں وہ کوئی ایسی بات نہ پوچھ لے جس سے بھانڈا پھوٹ جائے "

"؟

نہیں ....ایسا نہیں ہو سکتا،وہ تمھاری شکل ہی دیکھ کر گنگ رہ جائے گی،اور اسی "

بارے استفسار کرتی رہے گی۔تمھیں بس یہ پتا ہونا چاہیے کہ اس کا نام ساحرہ کائنات

ہے،میں اسے مانو کہہ کر مخاطب کرتا ہوں اس کے علاوہ بھی کئی نام لیتا ہوں مگر

تمھارے لیے مانو کافی ہے۔میرے بارے تم سب کچھ جانتے ہو۔بس شکل و

صورت کی بات کو مسکرا کر ٹال دینا۔اس وقت میرا موبائل بھی تمھارے پاس ہو گا

"اور یوں بھی میں وہاں آنے میں دیر نہیں لگاوٴں گا۔

"اگر اس نے تمھاری آواز سے تمھیں پہچان لیا پھر؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں جناب ....میں اپنی آوازبدل کر بات کرنے صلاحیت رکھتا ہوں ۔"شہیر نے یہ بات لب و لہجہ بدل کر کہی تھی ۔اور شکیل نے اس کی بات سن کر مطمئن انداز میں سر ہلا دیا ۔

☆☆☆

پارک میں کیوں نہیں ؟"اس کی ریسٹورینٹ میں ملنے کی بات پر مانو نے ناک بھوں چڑھائی ۔

"میں جو کہہ رہا ہوں ۔تمھارے کالج کے ساتھ ہی تو ہے وہ ریسٹورینٹ ۔"

اچھا ٹھیک ہے۔"خلاف توقع وہ جلد مان گئی تھی ۔"لیکن اگر صبح بھی تم نہ آئے "ناں، پھر دیکھنا میں تمھارے ساتھ کیا کرتی ہوں ۔

"قتل نہیں کر سکتی ہو ،اتنا اطمینان مجھے حاصل ہے ۔"

قطع تعلق کر سکتی ہوں ۔شاید تمھارے لیے قتل سے بڑھ کر ہو ؟"اس کے لہجے میں اپنی اہمیت اور محبت کا غرور کوٹ کوٹ کر بھرا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے ٹھنڈا سانس بھرا۔"ہاں اب شہیر بے چارے کے لیے تو دھمکیاں ہی رہ گئی ہیں ناں۔"

"تو بے چارہ نہ کرے ایسی حرکتیں۔"

"اچھا کل میں نے بلیک کلر کا تھری پیس سوٹ پہنا ہوگا ،تم کیا پہنو گی؟"

"جو تمھارا حکم ہو۔"

اس نے پوچھا۔"یونیفارم نہ پہننے کی وجہ نہیں پوچھیں گے گھر والے؟"

وہ ہنسی۔"شاید کالج یونیفارم ،صبح باتھ لیتے وقت باتھ روم میں گر کر پہننے کے قابل ہی نہ رہے۔"

ایک لمحہ سوچ کر شہیر بولا۔"اوکے.... تم بھی کالے کپڑے پہن لینا۔اس طرح ریسٹورینٹ میں موجود لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بھی نہیں بنو گی۔"وہ کافی دیر تک گپ شپ میں مصروف رہے۔اس سے رابطہ ختم کرنے کے بعد شہیر نے ساری تفصیلات سے شکیل کو آگاہ کر دیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆

"وہ جو کالے کپڑوں میں آرہی ہے۔"شہیر نے دور سے مانو کو آتے دیکھ کر شکیل کو اس طرف متوجہ کیا، وہ دونوں اس وقت شکیل کی سوزکی کار میں بیٹھے تھے۔

"یار ....!یہ تو بہت کم عمر نظر آرہی ہے ؟"شکیل کے لہجے میں حیرانی تھی ۔

"سب بتا تو دیا تھا اس کے بارے ۔"شہیر نے منہ بنایا۔

"دیکھنے اور سننے میں بڑا فرق ہوتا ہے ۔"شکیل کے لہجے میں عجیب کی قسم کی سنجیدگی در آئی تھی ۔اس نے شہیر کی آنکھوں میں جھانکا۔"تم نے سچ کہا تھا دوست ....!یہ واقعی معصوم گڑیا ہے،،بہت پیاری ۔"ساحرہ کو قریب سے دیکھ کر شکیل اس کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکا تھا ۔ مگر شہیر بجائے خوش ہونے کے پریشان نظر آنے لگ گیا تھا ۔

"کیا ہوا ....طبیعت تو ٹھیک ہے ؟"شکیل نے اس کی اڑتی رنگت کو دیکھ کر پوچھا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکیل ....!آئندہ مانو کی تعریف میرے منہ پر نہ کرنا ،میں اسے اپنی عزت سمجھتا"

"ہوں ۔

تمھاری کوئی نہ کوئی کل ضرور ڈھیلی ہے۔خود اسے پٹانے کے لیے بھیج رہے ہو "
اور ساتھ کہتے ہو تعریف بھی نہ کروں ۔"شکیل بگڑ گیا تھا ۔

میں نے کہا میرے سامنے نہ کرو سمجھے ۔"شہیر کے لہجے میں کوئی فرق نہیں آیا تھا ۔"

پاگل "....!کہہ کر شکیل گاڑی سے اتر گیا ۔"آتے وقت مہربانی فرمانا ہے ۔ گاڑی لاک
"کر کے آنا ،تم مجھے اپنے حواسوں میں نہیں لگتے ۔

جواباًشہیر خاموش رہا تھا۔شکیل ریسٹورینٹ کی طرف بڑھ گیا ۔وہ اسے کونے میں اکیلی بیٹھی نظر آئی ۔ اس کی نظریں چاروں طرف سرگرداں تھیں ۔ شکیل نپے تلے قدموں سے اس کی جانب بڑھنے لگا۔اس کے رگ و پے میں عجیب قسم کی سنسناہٹ ہو رہی تھی ۔اس سے پہلے کبھی کسی لڑکی سے ملتے وقت اسے اتنی گھبراہٹ نہیں ہوئی تھی ۔

شکیل نے لہجہ پراعتماد "I,m Shaheer can I set here mano....! اسلام علیکم"
رکھا تھا ۔مگر اسے اپنے لہجے میں وہ اعتماد مفقود نظر آیا جو اس کا طغرہ امتیاز تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آ.... آپ "....وہ کرسی سے کھڑی ہو گئی تھی۔ "

ہاں مانو ....!تمھارا شہری ہوں۔میں کہتا نہیں تھا، بہت عام شکل کا ہوں۔"شکیل نے شہیر کے الفاظ دہرائے۔

آپ بیٹھیں نا پلیز۔"ساحرہ نے دوبارہ کرسی سنبھال لی تھی۔ "

تھینکس۔"کہہ کر وہ بھی بیٹھ گیا۔اس وقت اس کے دل میں خواہش مچلی کہ کاش شہیر نہ آئے۔مانو کا قرب اسے کچھ ان دیکھے جذبات سے روشناس کرا رہا تھا۔

آپ خاموش کیوں ہیں جی ....!کیا میری شکل اچھی نہیں لگی ؟"مانو کی آواز نے اس کی سماعتوں میں رس گھولا۔

مم .... میں نے یہ کب کہا ہے؟"وہ گڑ بڑا گیا۔ "

فون پر تو تمھاری باتیں ختم ہونے میں نہیں آتیں، اب منہ میں گھنگنیاں ڈال کے بیٹھے ہو۔ اور کل کیوں نہیں آئے تھے ؟"اس کی شوخی سے بھرپور آواز نے شکیل کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نروس کر دیا تھا۔ اس کا نام مانو ، شہیر نے خوب چن کر رکھا تھا جو اس کی شخصیت کے ساتھ بہت زیادہ جچ رہا تھا۔

کک .... کیا بولوں ؟"وہ گڑبڑا گیا تھا۔"

اس کی مشکل شہیر نے آکر آسان کر دی تھی۔"آخاہ .... شہیر صاحب .... !۔"وہ "اچانک وارد ہوا تھا۔"بڑی مدت کے بعد نظر آئے ہو .... ؟

شکیل نے بھی کمال کی اداکاری کرتے ہوئے اٹھ کر اس سے معانقہ کیا۔"شکیل بھائی آپ کدھر ؟"شکیل نے شہیر کو اپنے نام سے مخاطب کیا۔

میں تو یہاں آتا جاتا رہتا ہوں۔ آپ بڑے عرصے بعد نظر آئے ہو۔ کراچی سے" کب لوٹے اور یہ ...."اس نے سوالیہ نظروں سے ساحرہ کو دیکھا اور پھر ایک چھوٹا ساوقفہ دے کے بولا۔

"شاید آپ نے دوسری شادی کر لی ہے ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یوں ہی سمجھو۔"شکیل نے اثبات میں سر ہلایا۔"آپ بیٹھیں ناں ....ایک کپ چائے ہو جائے۔"شکیل کا انداز حقیقی بیزاری کا اظہار لیے ہوئے تھا۔اب اس کی بلا سے وہ شہیر کو اداکاری لگتی تھی یا حقیقت۔

"بیٹھوں گا تو میں ضرور،اس بہانے بھابی سے بھی بات ہو جائے گی۔"شہیر کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔اسے امید ہو چلی تھی کہ اس کا ڈراما کامیاب رہا تھا۔مانو شکیل کی طرف مائل نظر آرہی تھی۔

"تو شہری جی ....!بتایا نہیں،آپ کل کیوں نہیں آئے تھے؟"ساحرہ دوبارہ اس سے مستفسر تھی۔

شہیر کی آمد سے شکیل کا اعتماد کچھ بحال ہوا تھا۔وہ نپے تلے لہجے میں بولا۔"بتایا تو تھا کہ مہمان آئے تھے۔"

"آپ کیسے ہیں شکیل صاحب ....!؟"وہ شہیر سے مخاطب ہوئی۔

"الحمدللہ بھابی۔"شہیر نے نظریں چرائیں وہ اس کی تیز نظروں کا سامنا نہیں کر پایا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمینے !....یہ کیا ڈراما ہے میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا ؟"ساحرہ کا مخاطب شہیر ہی تھا "

۔

"ج.... جی کیا آپ ....؟"

ہاں جناب ....!میں تمھیں مخاطب ہوں ....اور یہ کس چغد کو شہیر بنا کر لائے ہو"۔ اس نے ہونق بنے شکیل کی طرف اشارہ کیا ۔"اور میں نے کل تمھیں پارکنگ ہی میں پہچان لیا تھا۔ اپنا سارا حلیہ تو تم بتا چکے ہو، پھر پہچاننے میں کون سا امر مانع تھااور کل کیوں نہیں ملے تھے ؟"

".... مانو ....میں نے سوچا کہ ....وہ دراصل کیا ہے کہ"

ایک منٹ "....وہ قطع کلامی کرتے ہوئے شکیل کی طرف متوجہ ہوئی ۔"بھائی اگر ' "آپ ہمیں اکیلا چھوڑ سکیں تو بڑی مہربانی ہو گی ؟

جی ....جی "شکیل گڑ بڑاتے ہوئے اٹھ گیا۔"میں آپ کا پارکنگ میں انتظار کر رہا ہوں ۔"یہ بات اس نے شہیر کو مخاطب ہو کر کہی تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ،اسے دیر ہو جائے گی ،آپ جا سکتے ہیں بھائی ۔"مانو کے تیکھے لہجے نے شکیل" کے جواب دینے کی صلاحیتیں سلب کر لی تھیں ۔اور وہ سر ہلاتے ہوئے وہاں سے رخصت ہو گیا۔

"ہاں اب بکو ....یہ کیا ڈراما تھا ؟"

کچھ نہیں مانو....میں نے کہا آپ مجھے پہچان پاتی ہیں کہ نہیں ۔"شہیر نے بات بنائی ،" اس کے سارے اندیشے ہوا بن کر اڑ گئے تھے ،مانو نے اس کی صورت پر بالکل اعتراض نہیں کیا تھا ۔

" وہ طنزیہ لہجے میں بولی ۔"مانو بھابی بولو ناں۔

اور شہیر کھسیانا ہو کر ہنس دیا۔

"اچھا اب دانت نہ نکالو اور کھانا منگواو،ڈرامے باز نہ ہو تو۔"

"دس بجے کھانا؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ہاں ،شاید تم نے سوچا ہو کہ چائے پر ٹرخا لو گے تو یہ تمھاری بھول ہے ۔"وہ ہوبہ ہو فون والی مانو تھی وہی شوخی وہی ادائیں ،وہی بے باکی اور شرارت۔ شہیر اس کی صورت دیکھ کر مسحور ہو گیا تھا اسے بڑی شدت سے اپنی کم مائیگی کا احساس ہو رہا تھا ۔مگر مانو اس کے احساسات سے بے گانہ اپنی لے میں شروع رہی ۔کھانے کے بعد انھوں نے چائے پی اس دوران مانو بے رکے بولتی رہی ۔ شہیر کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہاتھا،کہ کیسے ان ساعتوں کو طول دے ،کیسے ان لمحوں کو محفوظ کرے ۔مگر جیسا کسی نے کہا ہے کہ محبوب کی معیت میں وقت گزرنے کا پتاہی نہیں چلتا ، وہی ہوا جب مانو نے کہا ....

" میں چلتی ہوں ،کالج کی چھٹی ہونے والی ہے اور مجھے اپنی سہیلیوں کے ساتھ کالج بس میں جانا پڑے گا۔"اس وقت شہیر کو پتہ چلا کہ تین گھنٹے تین منٹوں کی طرح بیتے تھے ۔ مانو کو الوداع کر کے اس نے شکیل کے گھر کا رخ کیا تھا ۔ایک بہت بڑا فیصلہ اس نے مانو کے ساتھ بیٹھے بیٹھے کر لیا تھا ۔

☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھاری عقل میں فتور ہے۔"شکیل اس کی بات سنتے ہی ہتھے سے اکھڑ گیا تھا۔ "پہلے بھی مجھے بے عزت کرایا ہے،اب مزید مجھ میں برداشت نہیں ہے۔"

شکیل میں تمھیں دوست سمجھتا ہوں ؟"شہیر لجاجت سے بولا۔"

آخر کیا وجہ ہے ....؟کیوں تم ایسا کر رہے ....؟اب تو اس سے سامنا بھی ہو گیااوراس نے تمھیں مسترد بھی نہیں کیا۔پھر کیا بات ہے ۔بے وقوف ایسی لڑکیاں قسمت والوں کو ملتی ہیں۔"

"صحیح کہا ....اسی لیے تو کہتا ہوں میں اس کے قابل نہیں۔"

"جب اسے کوئی اعتراض نہیں تو تمھیں کیا مسئلہ ؟"

وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی مسٹر....!میں اس قابل ہی نہیں کہ مجھے چاہا جائے۔ "وہ صرف ہمدردی کر رہی ہے۔اپنا عہد نبھا رہی ہے جو وہ نادانستگی میں مجھ سے کر چکی ہے۔"

"یہ بہت غلط ہے شہیر ....!تم اس کی نظروں سے گر جاو گے ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

”پروا نہیں ....مجھے کسی کی ہمدردی نہیں چاہیے۔جب خدا نے مجھے بنایا ہی ایسا ہے کہ کسی کا محبوب نہ بن سکوں تو پھر مجھے زبردستی کسی کی زندگی میں زہر گھولنے کا کوئی حق نہیں ہے ؟“

”پھر اس راہ پر قدم کیوں بڑھائے تھے۔کیوں اسے پیار کے رستے سے روشناس کرایا ؟“

”تو سزا بھی تو خودکاٹوں گا۔یہ اذیت خود جھیلوں گا۔اسے سبز باغ بھی میں نے دکھائے اب اسے اس کی دنیا میں بھی میں خود بھیج رہا ہوں ۔“

”تم پچھتاو گے۔میں جانتا ہوں تم اسے بہت چاہتے ہو۔اور یہ روگ تمھیں لے ڈوبے گا۔“

”تم نے اسے کال کرنا ہے کہ نہیں ۔“شہیر اس کی نصیحتوں سے چڑ گیا تھا۔

”یار ....!میری کال وہ کیسے اٹینڈ کرے گی؟خود تو کہتے ہو انجان نمبر سے وہ کال اٹینڈ نہیں کرتی ۔“

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم پہلے اسے میسج لکھ کر اپنا تعارف کر ادو ....بلکہ ایسا کرو مجھے دو موبائل میں خود اسے میسج لکھتا ہوں وہ لازماََ کال اٹینڈ کرے گی ۔"شکیل نے اپنا موبائل اس کی جانب بڑھا دیا ۔

شہیر نے سرعت سے میسج ٹائپ کیا ".... بہن ....!میں شکیل ہوں ،جو آج شہیر کے ساتھ آپ سے ہوٹل میں ملا تھا۔میں نے آپ کو شہیر کے متعلق ایک ضروری اطلاع دینا ہے پلیز میری کال اٹینڈ کرنا ۔"وہ پیغام شکیل کو دکھا کر اس نے مانو کے نمبر پر سینڈ کر دیا ۔

جی بھائی کر وکال ۔"مانو نے جواب لکھنے میں دیر نہیں لگائی تھی ۔"

یہ لو اب اس سے بات کرو ۔"شہیر نے نمبر ڈائل کر کے اس کی جانب موبائل فون "بڑھادیا ۔

ہیلو اسلام علیکم ....بہن میں !شکیل بات کر رہاہوں ۔"رابطہ ہوتے ہی شکیل بولا۔"

"جی بھائی ....بولیں .... سن رہی ہوں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہن ....!بات کچھ معیوب سی ہے آپ براہ مہربانی محسوس نہ کرنا .... مگر میں آپ کو برباد ہوتا نہیں دیکھ سکتا ۔"شکیل نے پر اعتماد لہجے میں تمہید باندھی ۔

بھائی ....!آپ کھل کر بات کریں ۔"ساحرہ کے لہجے میں پریشانی کی جھلک تھی ۔"

بہن ....!میری بات ٹھنڈے دماغ سے سننا ہے ۔ شہیر کوئی اچھا آدمی نہیں ہے ۔ وہ" خوب صورت اور کم عمر لڑکیوں کا بیوپار کرتا ہے ۔ انھیں محبت کے جھوٹے جال میں پھانس کر اپنا گرویدہ بناتا ہے اور پھر بڑے منصوبے سے اسے کسی دولت مند شخص کے بستر کی زینت بنا دیتا ہے۔ تمھارا سودا اس نے میرے ساتھ کیا تھا۔ لاکھ روپے میں اسے ادا کر چکا ہوں۔ اور یہ آخری بار نہ ہوتا وہ بلیک میلنگ کا مواد تیار کر کے تمھیں اس وقت تک استعمال کرتا جب تک کہ تمھاری دل کشی بر قرار رہتی اور تم سے پہلے دو لڑکیاں وہ میرے بستر کی زینت بنا چکا ہے ۔ شاید تمھاری نظر میں میرا کردار بھی گھناونا ہو مگر تمھیں بہن کہا ہے اور یقین کرو تمھاری معصوم صورت نے مجھے اکسایا کہ تمھیں اصل بات سے آگاہ کر دوں ،تاکہ تم اس درندے سے محفوظ رہ سکو ....اس کا خیال تھا تم اسے نہیں پہچانتی ہو اور مجھے شہیر بنا کر وہ تمھیں میرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ روانہ کر دیتا اور اس کے بعد "....شکیل نے بات ادھوری چھوڑ دی تھی ۔مگر اسے ساحرہ کی طرف سے کوئی جواب نہ ملا تھا۔شکیل کی بات نے اس کی گویائی سلب کر لی تھی ۔

اسے خاموش پا کر شکیل نے بات جاری رکھی "....بہن ....!تم اس وحشی سے پوچھ رہی تھیں نا ؟کہ کل وہ تمھیں پارک میں کیوں نہیں ملا تھا ،تو کل وہ تمھارا جائزہ لینے گیا تھا کہ آیا تم اس قابل ہو کہ تمھیں کسی سامنے پیش کیا جاسکے یا واجبی شکل کی ہو ۔اگر تم عام شکل و صورت کی ہوتیں تو وہ کسی بہانے تم سے رابطہ ختم کر دیتا ۔"ساحرہ اب بھی خاموش رہی ۔

بہن ....!آپ میری بات سن رہی ہیں نا ں؟"شکیل نے اسے آواز دی ۔جواباً شکیل " کو اس کی اذیت بھری کراہ سنائی دی ۔

بہن ....!یہ جھوٹ نہیں ہے ۔آپ اسے فون کر کے پوچھیں ،اگر میرا حوالہ دو گی تو" وہ جھٹلا نہیں سکے گا ۔یوں بھی میرے پاس اس کے خلاف تحریری ثبوت موجود

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں۔لیکن یہ میں اس وقت آپ کے حوالے کروں گا جب وہ جرم کا اقرار نہیں کرے گا۔"

"آ....آپ یہ سب مجھے کیوں بتا رہے ہیں۔"ساحرہ کے لہجے میں دنیا جہاں کا کرب شامل تھا۔

"تم بہت معصوم ہو مس ساحرہ ....اور میں نہیں چاہتا کہ وہ دھوکے باز تمھیں گندہ کرے۔ میں اس کے جرم میں برابر کا شریک ہوں، مگر تمھیں دیکھنے کے بعد جانے کیوں میرے ضمیر نے یہ گوارہ نہ کیا کہ تمھارے جیسی پاکیزہ لڑکی ، جنسی شکاریوں کے ہتھے چڑھے۔"

"اللہ پاک ....آپ کو اس کا اجر دے گا بھائی"!ساحرہ نے یہ کہتے ہوئے فون بند کر دیا تھا۔

"لو اب خوش ہو جاو۔"رابطہ منقطع ہوتے ہی شکیل طنزیہ لہجے میں اسے مخاطب ہوا۔

اس سے پہلے کہ وہ شکیل کو کوئی جواب دے پاتا اس کے موبائل کی گھنٹی بجنے لگی ....مانو کی کال آ رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی مانو جان“.... !اس کے لہجے سے گویا شہد ٹپک رہا تھا۔”

” مت کہو گندی زبان سے مجھے مانو“.... !مانو کی غراہٹ اس کے لیے غیر متوقع نہیں تھی۔

“کک .... کیا ہوا، خیر تو ہے ؟”

” کتنے میں مانو، کا سودا کیا ہے شہیر صاحب“ !غم و غصے کی شدت سے اس سے بولا نہیں جا رہا تھا۔

“کیسا سودا ....اور مانو تم کیا کہہ رہی ہو میری سمجھ میں کچھ نہیں آرہا۔”

” مجھے شکیل بھائی .... !تیرے کالے کرتوتوں کے متعلق سب کچھ بتا چکا ہے ، ظالم انسان کیا تیری بہنیں نہیں ہیں۔پرائی بہنوں کی عزت تیرے نزدیک کوئی معنی نہیں رکھتی؟ تواتنا گھناو نا اور گھٹیا ہوگا یہ میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔تم نے صرف محبت کا ایمان نہیں کیا تم عورت ذات کے بھی مجرم ہو .... تم .... تم“........وہ جانے کیا کیا کہتی رہی اور شہیر خاموشی سے سنتا رہا۔جیسے ہی اس کی بات ختم ہوئی اس نے بغیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ کہے رابطہ منقطع کر دیا۔ اس کی آنکھوں سے چند قطرے پھسل کر اس کے گال بھگونے لگے تھے۔

بیٹا....!تھوڑا سا تو کھا لو کل سے بھوکے ہو تم۔"اس کے جلتے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر" ماں نے شفقت بھرے لہجے میں کہا۔

"ماں جی ....!بھوک نہیں ہے۔"

بیٹا ....!کچھ کھاو ٔ گے تو اس بخار سے جان چھوٹے گی ناں ؟"وہ اس کا سر دبانے" لگی۔ شہیر جانتا تھا کہ ماں کھانا کھلائے بغیر اس کی جان نہیں چھوڑے گی اور کیوں نہ ہوتا وہ ماں تھی اولاد جتنی بڑی ہو جائے ماں کی شفقت کم ہونے میں نہیں آتی۔

اچھا ماں لے آو ٔ۔"وہ نقاہت سے اٹھ بیٹھا۔اس کی ماں سرعت سے کھانا لے" آئی۔چند نوالے زہر مار کرنے کے بعد وہ دوبارہ لیٹ گیا۔مانو سے بچھڑے ہفتہ ہونے کو تھا۔ اس کی آخری گفتگو کی تلخی اب تک شہیر کے رگ و پے میں سمائی تھی۔ گو مانو کے لبوں سے ایسے الفاظ کی ادائی شہیر کی اپنی کوششوں کا نتیجہ تھا پھر بھی وہ الفاظ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی سماعتوں پر بہت گراں گزرے تھے ۔مانو نے اس سے پہلے بھی کئی دفعہ اسے غصے سے ڈانٹا تھا مگر وہ لہجہ اور اس کی آخری گفتگو کے لہجے میں نمایاں فرق تھا۔کہتے ہیں....

بات لفظ کی نہیں لہجے کی ہوتی ہے۔

پہلے اس کا غصہ شہد میں ڈوباہوا ہوتا تھا۔جبکہ آخری بات چیت زہر میں بجھے تیروں کی مانند تکلیف دہ اور کسی مرگ ناگہانی کی طرح افسوسناک تھی ۔ محبت اسے راس نہیں آئی تھی ۔ اگر اسے ذرا برابر بھی شک ہوتا کہ مانو اس کے لےے سانپ کے منہ میں چھچھوندر ثابت ہو گی تو وہ اس راہ پر کبھی قدم نہ بڑھاتا۔اب تو اس راہ خار زار پر وہ درمیان میں پہنچ گیا تھا اور اب اسے احساس ہورہا تھا کہ وہ برہنہ پاہے۔ابتدا میں منزل پر پہنچنے کے شوق میں وہ ان کانٹوں کی چبھن کشادہ دلی سے برداشت کرتا رہا تھا مگر بعد میں لہولہان قدموں کو دیکھ کر اس کا حوصلہ پست ہو گیا تھا۔

وہ انھی تکلیف دہ سوچوں میں ڈوبا تھا کہ دروازہ کھٹکھٹا کر شکیل اندر دداخل ہوا اس کے کھلنڈرے چہرے پر سنجیدگی چھائی ہوئی تھی ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم !۔"کہہ کر وہ شہیر کے قریب چارپائی پر آن بیٹھا۔"

وعلیکم اسلام !۔"شہیر نے تھوڑا سا کھسک کر اس کے بیٹھنے کے لیے جگہ وسیع کی "

۔

بخار کیسا ہے اب ؟"وہ اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر ٹمپریچر چیک کرنے لگا۔"

"بخار ہوتا تو ٹھیک ہو چکا ہوتا ۔"

"تو پھر ،یہ کیسے ٹھیک ہو گا ؟....اپنی مانو کو بھی خود دھتکارا ہے تم نے ۔"

"وہ میری کب تھی ؟"

مسٹر شہیر ....!جو لڑکی شکیل کو نظر انداز کر کے تمھاری طرف مائل تھی ،وہ "

"تمھاری نہیں تو اور کس کی تھی ۔اسی کو محبت و چاہت کہتے ہیں ۔

ہمدردی ....!وہ بہت مخلص اور درد مند دل کی مالک ہے اور خوب سمجھتی تھی کہ میں "

"اسے بہت چاہتا ہوں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت و ہمدردی میں کیا فرق ہے ؟“شکیل اس کی محبت و ہمدردی میں فرق کی ”
اصطلاح سے مطمئن نہیں ہوا ۔

بہت زیادہ فرق ہے ۔ مجھے محبت تھی میں اس کی جدائی نہ سہہ سکا۔اسے صرف ”
ہمدردی تھی اور میرے کردار پر لگے ایک ہی دھبے نے وہ ہمدردی بھک سے اڑا دی
۔ اب یقیناً وہ میری شکل دیکھنا بھی گوارا نہیں کرے گی ۔“

“میں نے فرق پوچھا ہے ،کیا فرق ہے محبت و ہمدردی میں ؟”

“محبت ایک سے ہوتی ہے ۔ہمدردی کئی سے ہو سکتی ہے ....؟”

محبت بھی تو ماں ،باپ ،بہن بھائی ،اولاداور دوست اقارب سے ہوتی ہے ۔“شکیل ”
اس سے متفق نہیں ہوا تھا ۔

یہ محبت کے مختلف روپ ہیں ،جبکہ یہاں مرد و عورت کی محبت زیر بحث ہے۔ اور ”
یاد رکھنا محبت بغیر کسی وجہ کے ہوتی ہے ۔ہمدردی رویے یا حالت کی محتاج ہوتی ہے ۔
محبت کو ختم کرنا یا دل کسی اور کی سمت موڑنا ناممکن امر ہے۔ جبکہ ہمدردی چند الفاظ
کی مار ہوتی ہے ۔“

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا مطلب ....؟ہمدردی رویے یا حالت کی محتاج ہوتی ہے ؟"

کسی بھوکے ،ننگے ، مفلس ،بیمار یا زخمی وغیرہ کو دیکھ کر ہمارے دلوں میں جو احساس " اجاگر ہوتا ہے۔ اسے ہمدردی کہتے ہیں۔ یہی ہمدردی کا احساس اس وقت بھاپ کی مانند اڑ جاتا ہے جب پتاچلے کہ فلاں شخص تو مفلس ، اندھا،لنگڑا وغیرہ نہیں ، بس "بھیک مانگنے کے لیے اس نے یہ ڈھونگ رچایا ہوا ہے ۔

"تو لکھاری ہے ،بات گھما پھرا کر مخالف پر اپنا من چاہا مطلب مسلط کر دیتا ہے ۔"

شکیل مجھے دلیل سے قائل کرو ،ہٹ دھرمی سے غلط ثابت کرنے کی ضرورت " "نہیں۔

چلو ہمدردی اور محبت میں فرق سہی پر اس سے یہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ مانو کو تم " "سے فقط ہمدردی تھی۔

"شہیر نے اسے ٹوکا۔"اس کا نام ساحرہ ہے ....مانو وہ صرف میرے لیے ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار اب تو، تم نے اسے میری بہن بنا دیا ہے اور بڑا بھائی جس نام سے مرضی ہو بہن کو مخاطب کر سکتا ہے۔"

"شکیل ....!طبیعت تو ٹھیک ہے؟"

"ہاں ٹھیک ہے،بس تمھاری پر خلوص محبت نے مجھے بہت سختی سے جھنجوڑا ہے۔ میں نے بھی فلرٹ کرنے سے توبہ کر لی ہے۔"

"شہیر نے منہ بنایا۔"حیرانی ہوئی،بہ ہر حال اللہ کرے سچ ہو۔

"ہاں ....!مجھے خود یقین نہیں آتا، لیکن ایسا ہو گیاہے۔میں شاید انیلا سے شادی کر لوں۔"

اس کا قصور؟"شہیر اسے شرمندہ کرنے پر تلا تھا۔"

"وہ مجھے سب بڑھ کر چاہتی ہے۔"

"یہ جرم سہی، مگر اتنا بڑا نہیں ہے کہ اسے اتنی کڑی سزا دی جائے۔"شہیر کے طعنے جاری رہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ سزا نہیں ،جزا ہے ،انعام ہے ۔"شکیل بھی ہار ماننے کو تیار نہیں تھا۔"

"ویسے تمھارے دل میں اس کے لیے کیا ہے ؟"

اس کی چاہت نے مجھے بھی مجبور کر دیا ہے کہ شریک حیات کے طور پر اسی کا "چناو کرلوں۔"

بس اسی کو ہمدردی کہتے ہیں۔انیلا کو تم سے پیار ہے اور تمھیں اس سے ہمدردی "۔جیسے کہ میں مانو کو چاہتا ہوں اور اسے مجھ سے ہمدردی ہے ۔یہ بھی ممکن ہے اپنے تمام چاہنے والوں میں سے اس نے میرا انتخاب اسی لیے کیا ہو کہ میں اسے سب سے بڑھ کر چاہتا ہوں۔"شکیل خاموش رہا تھا اور یہ خاموشی گویا ہمدردی اور محبت کے مابین فرق تسلیم کر لینے کا اعلان تھا۔پھر اچانک ایک خیال کے تحت وہ بولا۔

"کیا تم اپنی مانو کو ایسا سمجھتے ہو کہ وہ کسی سے محبت کرتی ہوگی؟"

احمق ....!بات کو سمجھا کرو،میں نے کہا اپنے کئی چاہنے والے ۔ مطلب وہ اسے "چاہتے ہیں۔ نہ کہ مانو کسی سے محبت کرتی ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسی وقت شہیر کی ماں چائے کے برتنوں کے ساتھ نمودار ہوئی ۔ان کی گفتگو میں وقفہ آگیا ۔

شکیل پتر ....!کیسے ہو،امی کا کیا حال ہے ....؟"شہیر کی ماں چائے کی پیالی شکیل کی طرف بڑھاتے ہوئے اس سے حال احوال پوچھنے لگی ۔ان کے چائے پینے کے دوران وہ وہیں بیٹھی شکیل سے گفتگو کرتی رہی اس کے جاتے ہی شکیل بولا۔

"کیا ہے ؟(Hurt)یار ....!تمھاری مانو نے بہت ہرٹ "

میں سمجھا نہیں ؟"شہیر کے لہجے میں حیرانی تھی۔"

"شکیل نے حسرت سے کہا ۔"کاش وہ تم سے پہلے مجھے ملی ہوتی ۔

گویا تم بھی ؟"خلاف توقع شہیر کے لہجے میں غصہ نہیں تھا ۔"

یار....!وہ بھی عام لڑکیوں کی طرح ہی تو ہے .... گندمی رنگت،بھوری آنکھیں، عام سی ناک ،بھرے بھرے ہونٹ،کالے بال ، دبلا پتلا بدن .... ان خال و خد کی لاکھوں کروڑوں لڑکیاں ہوں گی ؟"شکیل نہ جانے شہیر کو تسلی دے رہا تھا یا خود کو ۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں۔"شہیر نے نفی میں سر ہلایا۔"وہ مانو ہے۔"

"سچ کہا ....وہ مانو ہی ہے،ساحرہ جادو گرنی۔ویسے تمھیں برا نہیں لگا ؟"

کیا ؟"شہیر نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔"

میرا اعترافِ محبت ۔"شکیل کے لہجے میں ہلکی سی ندامت تھی ۔"

"نہیں،البتہ بہن کہنا متعجب کر رہا تھا۔"

"اب بھی کہوں گا۔جانتا ہوں ناں اسے پانا مشکل ہے ۔"

"یعنی انیلا سے شادی مانو کے ناممکن حصول کا غم غلط کرنے کے لےے ہے ؟"

بے شک۔"شکیل نے اعتراف کیا۔"اور تمھیں بھی یہی مشورہ دوں گا کسی اور لڑکی "

"کا ہاتھ تھام کے خود کو سنبھال لو۔اور یہ محبت ، ہمدردی کا مسئلہ ہی ختم کر دو ۔

"تمھیں یہ تو یقین ہے نا کہ وہ میری پہلی محبت ہے ۔"

"آنکھیں بند کر کے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر یہ بھی مان لو کہ میری آخری محبت بھی وہی ہے ۔“شہیر اپنے موقف سے ہٹنے ”
کو تیار نہیں تھا ۔

“مطلب ٹھیک ہونے کا ارادہ نہیں ہے تمھارا۔”

....شہیر گنگنایا

ع موت مجھے زندگی سے پیاری ہے ۔

“تم میرے سوال کا جواب گول کر گئے ہو ؟”

“کون سا سوال ؟”

میں نے عرض کیا تھا !.... تمھارے پاس کیا دلیل ہے کہ مانو کو تم سے محبت نہیں ”
“ہمدردی ہے ؟

.... شہیر کے ہونٹوں پر زخمی مسکراہٹ ابھر کر معدوم ہو گئی

ع پہلوئے حور میں لنگور خدا کی قدرت ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کوئی بات نہ ہوئی ....؟"شکیل نے اس کی دلیل کو سختی سے مسترد کر دیا تھا "

۔ "محبت کا دارومدار صورتوں پر نہیں ہوا کرتا۔محبت تو جذبات و احساسات کے اس

مجموعے کا نام ہے جو شکل و صورت ،رنگ و نسل ،غربت و امارت سے ماوراءاور

"جسمانی تعلق کی آلودگی سے پاک ہوتا ہے ۔

"تمھارے درجنوں معاشقے اس فلسفے سے میل نہیں کھاتے ۔"

تم خود ان معاشقوں کو فلرٹ کانام دیتے ہو ....صنف مخالف کی طرف متوجہ کرنے "

والے سفلی جذبات ۔ یہ محبت تو نہ ہوئی ناں،وہ تمام لڑکیاں میری شکل و صورت اور

"شخصیت کی پرستار تھیں ،جبکہ میں انھیں اپنی فطری ضرورت خیال کرتا تھا ۔

تھا، مطلب اب توبہ کر لی ہے ؟"شہیر کے لہجے میں یقین کا فقدان تھا۔"

"ہاں ....بتایا تو ہے انیلا سے شادی کر رہا ہوں۔"

" شاید زیادہ عرصے تک یہ تعلق نہ نبھ سکے؟"

"وہ ایسی نہیں ہے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شہیر نے منہ بنایا۔"بات تمھارے متعلق ہو رہی ہے ۔

" شہیر صاحب ....!آئیڈیل کے انتظار میں ہم ساری زندگی نہیں گزار سکتے ، وہ مشہور مقولہ تو سنا ہو گا ایک مفکر کہتا ہے ناں کہ"....عمر بھر کے انتظار کے بعد جب مجھے آئیڈیل ملا تو وہ اپنے آئیڈیل کی تلاش میں تھا ۔"

"اچھی باتیں تمھارے منہ میں نہیں جچتیں ۔"

"یہ نہ دیکھو کون کہہ رہا ہے ....یہ سنو کیا کہہ رہا ہے ۔"

.... شہیر کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری

ع اللہ کرے شوقِ زہد اور زیادہ ۔

"شکیل بھی ہنسنے لگا۔"حضرت میں ناصح بن کر آیا تھا،تم نے مجھے سمجھانا شروع کر دیا۔

"سمجھایا کب ہے،میں تو تمھارے خیالات کو خراج تحسین پیش کر رہا تھا۔"

"تو یہ تمھارا حتمی فیصلہ ہے کہ اب مانو سے رابطہ نہیں رکھنا ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں "....شہیر کے لہجے میں عزم تھا۔"ہفتے میں نہیں مرا زندگی کے باقی دن بھی "

"گزار لوں گا۔

"کیا اس کا حال جاننے کی کوشش بھی نہیں کرو گے ؟"

شہیر نے نفی میں سر ہلا دیا ۔

اوکے،چلتا ہوں ۔"شکیل جانے کے ارادے سے اٹھ کھڑا ہوا۔"

شکیل ....!اگر مانو سے شادی کرنا چاہتے ہو تومیری طرف سے اجازت ہے ۔ "یہ "

بات کہتے ہوئے شہیر لہجے کی لرزش پر قابو نہیں پا سکا تھا۔

نہیں یار"!شکیل نے نفی میں سر ہلایا ۔"بہتر یہی ہے کہ اس کی شادی تمھاری لا علمی "

میں ہواور پھر یہ برداشت کرنا بھی تومشکل ہے ،کہ میری شریک حیات میرے

"دوست کی محبت ہو ۔

شکیل ....!میں تمھیں اتنا حساس خیال نہیں کرتا تھا ۔"جانے کیوں شہیر کے لہجے "

میں ممنونیت کا گہرا تا ثر پنہاں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنا خیال رکھنااور ایک دفعہ اس سے بات کر لیتے تو بہتر ہوتا۔یہ بات کہتے ہوئے" شکیل نے باہر کی طرف قدم بڑھا دیئے جبکہ شہیر اس کی بات پر سر بھی نہیں ہلا سکا تھا ۔

☆☆☆

اسلام علیکم .....جی .... ! مجھے شہیر صاحب سے بات کرنا ہے ۔"نسوانی آواز کی کھنک" ظاہر کر رہی تھی کہ کوئی نوجوان لڑکی ہے ۔

"وعلیکم اسلام .... فرمائیں ؟"

"آپ شہیر صاحب ہیں ناں؟"

"میرے استفسار کا مطلب یہی بنتا ہے کہ ناچیز شہیر ہی آپ سے مخاطب ہے ؟"

"ہائے اللہ جی .... آپ نے تو بات ہی پکڑ لی ۔"

اس کے "ہائے اللہ جی ۔"نے شہیر کے دماغ میں مانو کی یاد تازہ کر دی تھی ۔

.... اسے خاموش پا کر وہ پوچھنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خاموش کیوں ہو گئے جی ؟"

محترما ....!اگر کال کرنے مقصد بیان فرما دیں؟"شہیر کا لہجہ حد سے زیادہ خشک تھا " ۔وہ کوئی نیا زخم کھانے کا متحمل نہیں ہو سکتا تھا۔یوں بھی وہ چاہتے ہوئے بھی مانو کی جگہ کسی کو نہیں دے سکتا تھا ۔

"وہ جی ....!مجھے آپ کی تحریریں بہت پسند ہیںاور غزلیں اف اللہ جی کیا کہوں ؟"

"بڑی مہربانی محترما۔"

"جی میرا نام سدرہ ہے ۔"

تھینکس سدرہ بی بی "!اس کا انداز جان چھڑانے کا تھا۔"

"وہ شوخی سے بولی ۔"مہربانی اور تھینکس کے علاوہ بھی کچھ کہنا آتا ہے ؟

جی بالکل .... خدا حافظ۔"شہیر نے اطمینان سے کہتے ہوئے رابطہ منقطع کر دیا۔ اس " کے بعد دو تین دفعہ اس کاموبائل بجا مگر اس نے کال اٹینڈ نہ کی ۔اس لڑکی کی بے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تکلفی اسے ذرا بھی اچھی نہیں لگی تھی اور اس کی وجہ مانو تھی۔ایک کم عمر چھوکری اس کے اعصاب پر سوار تھی ۔

اس دھوکے باز کو یاد کرنا وقت کا زیاں ہے ۔"اس نے تلخی سے سوچا ،مگر پھر اسے " اپنی سوچ پر ہنسی آنے لگی ۔ کہ مانو نے نہ تو بے وفائی کی تھی اور نہ اسے دھوکا ہی دیا تھا۔اگر بہ نظر انصاف دیکھا جاتا تو وہ خود مانو کا مجرم ٹھہرتا ....

یہ سب میں نے اس کے بھلے کے لیے کیا ہے ،عمر بھر منافقت بھرے رویے " کے ساتھ زندگی گزارنے سے بچھڑ جانابہتر تھا۔وہ کام جو کل کو کرناپڑتا پہلے ہی کر لیا تو کیا براکیا۔"اس کی پراگندہ سوچوں میں ماں کی آمد سے وقفہ آیا جو کھانے کا پوچھ رہی تھی ۔

لے آو ٔ ماں"!وہ جانتا تھا کہ ماں اسے کھلائے بغیر نہیں چھوڑے گی ۔ اس وقت " اس کا باپ کمرے میں داخل ہوا ....

"بھئی برخوردار ....!کافی دنوں سے چارپائی کے مہمان بنے ہو ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آئیں ابا جی "!....وہ سیدھا ہوا .... مگراس کا والدچارپائی کے قریب رکھی کرسی پر " بیٹھتے ہوئے بولا۔

"لیٹے رہو یار....!اور بتاؤ معاملہ کیا ہے؟"

کک....کوئی بات نہیں ہے ابا جی ۔"اس کے لہجے میں اعتماد کا فقدان ،ایک عام " آدمی بھی آسانی سے محسوس کر سکتا تھا ،اس کا والد توسکول ماسٹر ریٹائر تھا، بلکہ باپ ہونے کے ساتھ اس کا استاد بھی تھا۔ماسٹر سلیم اختر جس نے زندگی کا بہترین دور تعلیم و تعلم میں صرف کیا تھا۔

تم کچھ چھپانے کی کوشش کر رہے ہواور لازماً یہ ایسی بات ہو گی جس کا جاننا شاید " میرے لیے تکلیف کا باعث ہو ، ہر فرماں بردار بیٹا یہی چاہتا ہے کہ اس کی کجیاں اور خامیاں بڑوں کے سامنے ظاہر نہ ہوں۔بہ ہر حال میں تمھیں مجبور نہیں کروں گا "۔

ابا جی ....!جب کوئی بات ہی نہیں ایسی تو میں بھلا کیوں چھپاؤں گا اور میں کوئی " "پہلی مرتبہ تو بیمار نہیں ہوا ہوں ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.... پتر ....!وہ کیا کہتا ہے شاعر کہ"

لہجے میں اس کے رنگ تھا کم اعتماد کا

ہم نے بھی اعتبار زیادہ نہیں کیا

ابا جی ....!آپ کو کیسے اعتبار آئے گا ؟"خاموش رہنا، اپنے جرم پر مہر تصدیق ثبت "

کرنے کے مترادف تھا۔اور وہ والد کے سامنے سرخرو رہنا چاہتا تھا۔

"ہفتے بھر سے تمھارا موبائل فارغ ہے،پہلے تو دن رات بزی ملتا تھا۔"

ابا جی ....!آپ جانتے ہیں میں سکول ماسٹر کے ساتھ ایک لکھاری بھی ہوں، میری "

"تحریریں پسند کرنے والے کئی قاری مجھے وقتاً فوقتاًفون کرتے رہتے ہیں۔

صحیح کہا، مگر قارئین سے اتنی لمبی گفتگو....؟اور پھر اب ہفتابھر سے تمام قارئین کی "

طرف سے یوں خاموشی چھا جانا،لگتا ہے کوئی الٹی سیدھی تحریر لکھ ماری ہے۔"وہ بھی

آخر اس کا والد تھا۔اسی وقت اس کی ماں کھانا لے آئی۔ باپ بیٹے کو مصروف گفتگو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ کر اس نے خاموشی سے ٹیبل پر کھانے کی ٹرے رکھی اور باہر نکل گئی ،شہیر نے کھانے کی طرف توجہ دیئے بغیر گفتگو جاری رکھی ۔

نہیں ابا جی ....!کالیں تو اب بھی آتی ہیں‌اور میں کون سا سیاسی یا مذہبی کالم لکھتا ”

“ہوں کہ کوئی طبقہ مجھ سے ناراض ہو گا۔

ہاں کالیں تو آتی ہیں بس ایک کی کال نہیں آرہی ،ویسے جھگڑا کیسے ہوا ؟ “اس کا ”

والد مطلب کی بات پر آگیا تھا۔

“کک .... کیسا جھگڑا ....ابو جی ؟”

“کیا کرتی ہے،عمر کتنی ہے،وقت گزار رہی ہے یا شادی کر لے گی ؟”

شہیر کو لگا اس کی احتیاط بے سود ہے وہ اعتراف کرتا ہوا بولا۔”فرسٹ ائیر میں ہے

“ہیڈماسٹر کی بیٹی ہے ، اور شادی میں نہیں کرنا چاہتا۔

برخوردار....!ہر عورت کو سلطانہ نہ سمجھو ۔”(سلطانہ شہیر کی پہلی بیوی کا نام تھا ”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابا جی ....!وہ بہت کم عمر ہے اور پھر وہ بہت زیادہ خوش شکل بھی تو ہے "

جبکہ .... میں .... مناسب نہیں لگتا یہ سب کچھ ۔پھر اس کا باپ مانے گا یا نہیں....؟

۔"شہیر سے بات کی وضاحت نہیں ہو پا رہی تھی ۔

یہ سب فضول اندیشے ہیں اگر وہ تمھیں اپنانا چاہتی ہے تو ایک سکول ہیڈ ماسٹر کبھی "

"بھی اپنی بیٹی کی خواہش کو رد نہیں کرے گا۔یوں بھی وہ اپنا ہم پیشہ ہی تو ہے ۔

شاید وہ محبت نہ کرتی ہو،اسے ہمدردی ہو مجھ سے ۔اس طرح وہ کب تک مجھے "

برداشت کرے گی ، اگر سلطانہ کی طرح اسے بھی اپنا آئیڈیل مل گیا تو، اس سے بہتر

"نہیں ہے کہ میں شادی ہی نہ کروں ؟

"بیٹا اعتماد کرنا سیکھو ....۔"

"ابا جی ....!میں دھوکا نہیں کھانا چاہتا؟ "

ماسٹر سلیم حیرانی سے بولا۔"ایک شخص کو تم اتنا مس کر رہے ہو کہ بستر پکڑ لیا اور پھر

"اس پر اعتماد بھی نہیں ہے ، عجیب بات ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے اس سے قطع تعلق کر لیا ہے۔"شہیر نے صفائی پیش کی ۔"

"تمھارے دل میں یہ خوف جاگزیں ہے کہ وہ تمھیں چھوڑ دے گی، اس لیے تم نے پہل کر لی، ہے نا ؟"

"بتایا تو ہے ابا جی ....!میں دھوکا نہیں کھانا چاہتا۔"

"اس لیے دھوکا دے دیا ہے ۔"

"یہ دھوکا کیسے ہو گیا ؟"

"اگر وہ قطع تعلق کر لیتی تو دھوکا ہوتا اور تمھارا یہ فعل دھوکا نہیں ہے ؟"

"ابا جی ....!آپ ساری بات سے واقف ہی نہیں ہیں ۔"

"تو بتا دو ناں برخوردار.... !پوچھ تو رہا ہوں ؟"

جواباًاس نے تمام تفصیل اجمالاًبیان کر دی ۔

"ساری بات سن کر ماسٹر سلیم اختر پوچھا۔"اب اس کی کوئی خیر خبر لی ہے کہ نہیں ؟

"اباجی ....!شاید اب وہ میری شکل دیکھنے کی بھی روادار نہ ہو ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے توساری تمھاری غلطی نظر آرہی ہے ،صرف اپنی اور اس کی شکل و صورت کے ” تقابل اور عمر میں فرق کی وجہ سے تم نے یہ سب فرض کر لیا۔

آخر اس نے مجھ میں کیا دیکھا ہے کہ اتنی چاہت کا دعوا کرتی ہے؟صرف یہی ناں ” کہ میں شاعر و ادیب ہوں ۔اسے میری شاعری اور افسانے پسند ہیں ۔ورنہ تو مجھ سے کئی گنا خوش شکل ایسے موجود ہوں گے جو اسے اپنی رانی بنانے کے لےے بے تاب ہوں گے ۔ اب ایسی محبت کا کیا فائدہ ،یقینا شادی کے بعد اس محبت کو ہوا ہوتے دیر نہیں لگے گی ۔“

ویسے آج میری ایک بہت بڑی غلط فہمی دور ہوئی ہے ۔“اسے لگا اس کاباپ موضوع ” سے کنارہ کشی کر رہا ہے ۔

“وہ پوچھنے لگا”میں سمجھا نہیں ابا جی !....کون سی غلط فہمی؟

میں تعلیم کی کمی کو جہالت کی بنیاد سمجھتا تھا....پر آج پتا چلا۔ ایساسکول ماسٹر جس ” کے پاس ماسٹر کی ڈگری ہو وہ بھی جہلا کی صف میں امتیازی مقام حاصل کر سکتا ہے ۔“

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کا نقطہ نظر ماسٹر سلیم اختر کی نظر میں جہالت خیز تھا وہ شکوہ کناں ہوا"....اس

"میں جہالت کی کون سی بات ہے ابا جی ؟

"اچھا یہ بتاؤ ....کیا اچھی شکل و صورت کوئی خوبی ہے ؟"

"شہیر ڈپلومیٹ انداز میں بولا۔"فی زمانہ تو سمجھی جاتی ہے ۔

چلو مان لیا اس خوبی کو،اب ذرا یہ بتانے کی زحمت بھی فرمادو کہ تصنیف و تالیف کی "

"صلاحیت کو بھی کسی خوبی کے زمرے میں رکھو گے یا نہیں ؟

".... !شہیر سرعت سے بولا۔"خوبی تو یہ بھی ہے ابا جی

"گڈ....اب ذرا یہ وضاحت کرو کہ یہ صلاحیت عارضی ہے یا شکل و صورت ؟"

شکل و صورت۔"دو اور دو چار کی طرح شہیر کا جواب متعین تھا ۔"

تو پھر عارضی صلاحیت پر فریفتہ کی محبت پائیدار اور اور وہ صلاحیت جو مرنے کے بعد "

بھی باقی رہنے والی ہے ، اس کی شیدا کی محبت عارضی کیسے ہو گئی ؟....اگر آج وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھاری ادیبانہ صلاحیتوں کی معترف اور تم سے محبت کی دعوے دار ہے تو وقت گزرنے کے ساتھ اس کی محبت بڑھے گی یا کم ہو گی ....؟"

"ابا جی !....آپ کا تبصرہ اس صورت حال پر منطبق نہیں ہوتا۔"

"ماسٹر سلیم اختر اطمینان سے بولا۔"کیسے ....ذرا تجزیہ کرکے بتاو ٔ؟ ۔

شہیر نے کھنکھار کر گلا صاف کیا مگر اس سے بات نہ بن پڑی ۔

خاموش کیوں ہو گئے ؟"ماسٹر سلیم نے طنزیہ لہجے میں اسے تحریک دی ۔اور پھر اسے خاموش پا کر اس نے بات جاری رکھی....

ساحرہ بی بی نے تمھاری شکل دیکھ لی تھی اگر اسے کوئی اعتراض ہوتا تو تمھیں اس " کے رویے سے پتا چل جاتا۔ الٹا تم نے پہلی ملاقات کے بعد ایسا ڈاراماکیا، کہ وہ غریب سہم جانے کے سوا کچھ نہ کر سکی اور بہ قول تمھارے اس نے دوران گفتگو کبھی بھی شکل و صورت کی بحث نہیں چھیڑی تھی۔صاف ظاہر ہے وہ باطن پرست لڑکی ہے ۔البتہ یہ ممکن ہے کہ تم نے کچھ ایسے دعوے کےے ہوں جن پر تم بعد میں پورا نہ اتر سکے تو یہ بات اسے دکھی یا متنفر ضرور کرے گی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" میں نے کبھی اپنی حیثیت کو بڑھا کے پیش نہیں کیا،اسی طرح اسے پسند کرنے کی وجوہات میں اس کی شکل و صورت کا کوئی عمل دخل نہیںہے ۔"

" جب تم اپنی محبت کو شکل و صورت اور عمر کے فرق سے ماوراء سمجھتے ہو تو یہی بات اس سے ہونا کیوں ناممکن جانتے ہو کیا تمھارے لینے کے باٹ اورہیں اور دینے کے باٹ اورہیں؟"

" مجھے کیا کرنا چاہیے ابا جی ؟"وہ گویا والد سے متفق ہو گیا تھا۔

" یہ تمھارا ذاتی مسئلہ ہے میاں....!تم جانو اور تمھاری ساحرہ بی بی ۔"ماسٹر سلیم اختر اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا ۔"اور تمھارا کھانا ٹھنڈا ہو گیا ہے،رزق کو کبھی انتظار مت کراو ٔ۔یہ نہ ہو انتظار سے تنگ آکر کسی اور جانب کا رخ کر لے ۔"

" میرا نصیب مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا ابا جی"!وہ کھانے کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے بولا۔

" نصیب بنانے والے کے لیے یہ بھی مشکل نہیں ہے برخوردار!۔"کہتے ہوئے ماسٹر سلیم باہر نکل گیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆

اس دن شہیر کو بخار میں کافی افاقہ محسوس ہورہا تھا۔گزشتہ دن والدصاحب سے ہونے والی بات چیت سے اس کی سوچ میں نمایاں تبدیلی آئی تھی۔وہ اس وقت شکیل کو بلانے کی سوچ میں تھا کہ اس سے مشورہ کر سکے،اچانک سیل فون کی گھنٹی نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔ انجان نمبر سے کال آرہی تھی ۔

یس ؟"اس نے اٹینڈنگ بٹن پریس کرتے ہوئے موبائل کان سے لگا لیا۔"

اسلام علیکم ....!پلیز سر ....!کال ڈس کنیکٹ نہ کرنا؟"وہ آواز پہچان گیا تھا، وہی " لڑکی تھی جو گزشتہ کل اس سے بے تکلف ہونے کی کوشش کر رہی تھی ۔

"جی فرمائیں ؟"

"شہیر بھائی ....!میں سدرہ بات کر رہی ہوں،ساحرہ کی سہیلی۔"

ساحرہ کے ذکر پر اس کے دل کی دھڑکن تیز ہوگئی تھی مگر وہ بہ ظاہر حیرانی سے مستفسر ہوا....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"محترما ....!کون ساحرہ ؟....میں ساحرہ نام کی کسی لڑکی سے واقف نہیں ۔"

"ہاں بھیا ....!آپ کی تو وہ مانو ہے نا۔"

دیکھیں مس سدرہ ....!میری سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا،نہ میں ساحرہ کو جانتا ہوں اور "نہ مانو کو ۔"

بھیا ....!آپ بے شک انجان بن جائیں مگر میں آپ دونوں کے بارے ایک ایک بات جانتی ہوں۔ اور اس وقت میرے کال کرنے کا مقصد فقط یہ اطلاع دینا ہے کہ آپ کی مانو ڈیتھ پوائنٹ پر ہے ۔اس نے کل نیند کی گولیاں کافی مقدار میں کھا لی تھیں۔ ڈاکٹر اسے بچانے کی سر توڑ کوشش کر رہے ہیں ۔پر شاید وہ جان بر نہ ہو سکے ۔"

.... سدرہ کی بات نے اس کے ہوش اڑا دیئے تھے ،وہ منمنا کر رہ گیا

"مم....مانو .... مگر ....یہ کیسے .... میرا مطلب کس طرح ....؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھیا وہ تمھاری جدائی برداشت نہ کر سکی .... گزشتہ پورا ہفتا اس نے بستر پر گزارا ہے ”

وہ ہمیشہ کی طرح اس امید پر رہی کہ شاید آپ اسے کال کر کے کہہ دیں گے کہ وہ

سب مذاق تھا۔ آخر انتظار کی طوالت سے گھبرا کر اس نے نیند کی گولیوں کی پوری

بوتل حلق میں انڈیل لی اور اب ....؟ “اس کے بعد اپنا ما فی الضمیر بیان کرنے کے

لیے سدرہ نے الفاظ کی بجائے سسکیوں کا سہارا لیا۔

وہ کس ہسپتال میں ہے ؟“شہیر نے کمالِ حوصلہ سے دریافت کیا ....ورنہ اسے یوں ”

محسوس ہو رہا تھا کہ اس کا دل کسی نے مٹھی میں لے لیا ہو۔

ہولی فیملی ہاسپٹل .... آئی سی یو میں ہے۔ڈاکٹرز نے کہہ دیا ہے دعا کرو بات دوا ”

“کے زمرے سے نکل گئی ہے۔

“کیا میں اسے مل سکتا ہوں ؟”

آپ کس رشتے سے اس کے پاس جائیں گے ، اس کے گرد تمام خاندان کا جمگھٹا لگا ”

“ہوا ہے۔

“آپ بھی وہیں ہیں ؟”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں۔"

"صرف ایک نظر مجھے ،میری مانو دکھا سکتی ہو ؟....پلیز سدرہ .... آپ میری چھوٹی بہن ہیں ناں ،بس ایک نظر دیکھوں گا، صرف ایک دفعہ۔بے شک دور سے دکھا دو ۔"

"اچھا ایسا ہے کہ ....۔"وہ گویا سوچ میں پڑ گئی تھی ۔"

"پلیز سدرہ ....!اس کی حالت کا ذمہ دار میں ہوں ۔"

"اوکے ہاسپٹل آجائیں ۔میں آپ کو کنٹین پر ملوں گی،اکٹھے بیٹھ کے کچھ سوچتے ہیں ۔"

فون بند کر کے اس نے بائیک نکالی تھوڑی دیر بعد وہ ہاسپٹل کینٹین میں سدرہ کے سامنے بیٹھا تھا۔سیل فون نے انھیں شناخت میں کوئی مشکل پیش نہیں آنے دی تھی ۔ .... سدرہ مانو کی ہم عمر ہی تھی ۔رسمی علیک سلیک کے بعد سدرہ شکوہ کناں ہوئی

"بھیا آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیا کیا ہے میں نے ....؟"

بھیا ساحرہ کی کوئی بات مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے اور میں جانتی ہوں تم نے شکیل "بھائی کے ساتھ مل کر ڈراما کیا تھا۔ہے نا یہی بات ؟"

شہیر نے مجرمانہ خاموشی سے سر جھکا لیا۔

بھیا....!اس ڈرامے کا مقصد کیا تھا،پلیز بتائیں ؟شاید تمھارے الفاظ مانو کو زندگی کی "نوید دے جائیں۔"

سدرہ بہن ...!میں خود کو اس کے قابل نہیں سمجھتا تھا،وہ ہر لحاظ سے مجھ سے برتر "تھی۔"

محبت میں کوئی برتر،کمتر نہیں ہوتااور بعینہ یہی ڈائیلاگ تمھاری مانو کئی دفعہ میرے سامنے بول چکی ہے کہ وہ آپ کے قابل نہیں ہے۔اورآپ بہت عظیم شخص ہےں "وغیرہ وغیرہ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا جو ہونا تھا وہ ہو چکا۔اب اس کا ازالہ کیا ہے ؟"شہیر جانتا تھا اس لا یعنی بحث سے کچھ حاصل ہونے والا نہیں تھا۔

" ازالہ یہ ہے لکھاری صاحب ....!کہ تم دونوں ہاتھ باندھ کے مابدولت ....یعنی مانو صاحبہ سے معافی مانگوگے۔"شہیر کو پیٹھ پیچھے سے مانو کی دلکش آواز سنائی دی۔وہ حیرت سے اچھل پڑا تھا۔اور پھر اس کے مڑ کر دیکھنے سے پہلے وہ سامنے آگئی تھی۔ وہ یوں بھی دبلی پتلی سی تھی اور اب مزید کمزور دکھائی دے رہی تھی جو لامحالہ بیماری کا اثر تھا۔

" تت .... تم ....مانو....تو یہ سب ڈراما تھا۔"وہ خوشی اور خفگی کے ملے جلے جذبات سے بولا۔

" نہیں ....اگر سدرہ نہ ہوتی تو تمھیں اپنی مانو قبرستان ہی میں ملتی۔"مانو کے چہرے پر چھائی شوخی ،گہری سنجیدگی میں بدل گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مانو .... آئی ایم سوری ، تمھیں پہچاننے کے میرے سارے دعوے جھوٹے ثابت ہوئے۔"اس نے مانو کا ملائم ہاتھ دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔

"سدرہ گلا کھنکھارتی ہوئی بولی ۔"میرا خیال ہے مجھے چلنا چاہیے ؟

شہیر نے جلدی سے مانو کا ہاتھ چھوڑ دیا،مانو کے رخ پر حیا آلود ہنسی چھا گئی تھی ۔

"وہ میں .... "

سدرہ شوخی سے بولی ۔"صفائی پیش کرنے کی ضرورت نہیں بھیا ....!خوشی میں آدمی کو "یاد نہیں رہتا کہ وہ کہاں بیٹھا ہے ۔

کچھ پینے ہی کو منگوا لو شہری صاحب ۔"مانو نے موضوع بدلا ۔"

"کیا پینا ہے ؟"

میرا دل تو تمھارا خون پینے کو کر رہا ہے ،سدرہ کا پتا نہیں ۔"مانو کو پھر اس کا ڈراما یاد آگیا تھا۔

"جب ایک دفعہ معافی تلافی ہو گئی ہے تو پھر گڑے مردے اکھاڑنے سے مطلب ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس وقت ہوئی جناب ....!تمھارے آئی ایم سوری کہنے سے معافی تلافی ہو گئی ہے ۔"

"میں تمھاری خبر لوں گی ، اس وقت سدرہ بیٹھی ہے یہاں ۔

"مس ساحرہ ....!خبردار جو میرے سامنے بھیا کو کچھ کہا ۔"

ہاں اکیلا نہ سمجھنا مجھے .... میری بہن موجود ہے ۔"شہیر نے چھاتی پھلائی ۔"

"بڑا آیا بہن والا۔"مانو نے منہ بنایا۔"چائے کا بتاو ، یہ تمھیں کب تک بچائے گی ۔"

بھیا تین چائے اور کچھ کھانے کو بھی لے آنا ۔"شہیر پاس سے گزرتے بیرے کو "
روک کر چائے کا بتانے لگا ۔

☆☆☆

وہ ساری رات کال ملاکے اسے مناتا رہا۔مانو کے لاڈ اٹھاتے اسے عجیب قسم کا لطف آتا تھا ۔گزشتہ ہفتے کی کسر ایک ہی رات میں نکل گئی تھی۔ اس کی اس بات پر تو وہ خوشی سے اچھل پڑی تھی کہ شہیر کراچی میں نہیں وہیں راولپنڈی کے ایک سکول میں پڑھاتا ہے۔رات گئے جب گلے شکوے اختتام پذیر ہوئے تو وہ بولی ....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شہری جان....!کل یا پرسوں تمھیں پاپا سے ملنا ہو گا۔"

"کیوں ؟"

"میں نے اسے بتایا ہے تمھارے بارے ۔"

کیا بتایا ہے ؟"شہیر کے لہجے میں پریشانی کی جھلک تھی ۔"

"یہی کہ تم ان سے ملنا چاہتے ہو ۔"

"تو انھوں نے پوچھا نہیں کس سلسلے میں ۔"

مانو اطمینان سے بولی ۔"پوچھا تھا ....میں نے کہہ دیا ، سکول ماسٹر ہے ،شاعر ہے،

"ادیب ہے اور مجھ سے فون پر رابطہ ہوا ہے ۔

"یہ تو ملاقات کی وجہ نہ ہوئی ؟"

افوہ ....۔"وہ زچ ہوتے ہوئے بولی ۔"لکھاری صاحب ....!جب لڑکی باپ سے کہتی "

ہے کہ فلاں لڑکا اس سے ملنا چاہتا ہے تو اس کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ وہ اس کی بیٹی

"کا طلب گار ہے ۔پتا نہیں کس نے تمھیں لکھاری بنا دیا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

“میرا خیال ہے ابو جان کو ان کے پاس بھیجنا مناسب رہے گا؟”

“نہیں پہلے تم خود ملو ، انکل بعد میں مل لیں گے۔”

“مگر مانو........؟”

“وہ بگڑ کر بولی ۔”کوئی اگر مگر نہیں۔

“اچھا تم نے کب بات کی تھی ان سے ؟”

آج،رات کے کھانے کے بعد وہ گرین ٹی لینے کے عادی ہیں ۔ جو روزانہ ہی میں لے ”

“کے جاتی ہوں ،اسی وقت ان سے بات ہوئی تھی ۔

“ویسے اتنی جلدی کیا تھی ۔ آج ہی صلح ہوئی ہے اور آج ہی تم نے ....۔”

وہ قطع کلامی کرتے ہوئے بولی ۔”جی جی جی ....پتہ ہے یہ ہفتا مجھ پر کیسے گزرا ہے۔

“جتنا جلدی تمھیں زنجیر ڈال لوں اتنا بہتر ہے ۔

“ہونہہ....!چالاک بلی ۔”

“تو کب آ رہے ہو پاپا سے ملنے ؟”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شہیر نے پوچھا۔"تمہارے گھر آنا پڑے گا؟

"نہیں وہیں سکول میں مل لو تو بہتر ہے ۔"

"اوکے کل مل لوں گا ان سے اب خوش۔"

بڑا احسان کرو گے نا مجھ پر۔"وہ اسے چڑانے لگی ۔"

ٹھیک ہے .... نہیں جاتا....۔"وہ اسے چھیڑنے لگا ،اور بقیہ رات انھوں نے اسی طرح کی نوک جھوک میں گزار دی ۔

☆☆☆

مانو کا باپ ہیڈماسٹر احمد سعیداس وقت پیریڈ لے رہا تھاجب شہیر اس سے ملنے پہنچا۔پتا چلا کہ سکول میں ٹیچرز کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے ہیڈ ماسٹر کو بھی کبھی کبھی پیریڈ لیناپڑتا ہے۔اس کے فارغ ہونے تک وہ سکول کی لائبریری میں گھس کر کتابوں کی ورق گردانی کرتا رہا۔جیسے ہی چپڑاسی نے آکر اسے ہیڈ ماسٹر صاحب کے فارغ ہونے کی اطلاع دی وہ اس کے سامنے پہنچ گیا ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تو آپ ہیں شہیر صدیقی صاحب ؟"اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے وہ اس کے استقبال کے لیے کھڑا ہو گیا تھا ۔

"جی سر.... !فدوی ہی کو شہیر کہتے ہیں ۔"اس نے لہجے میں اعتماد پیدا کرنے کی کوشش کی مگرہیڈماسٹر احمد سعید کی پر رعب شخصیت سامنے اسے اپنے اعتماد کی عمارت گرتی محسوس ہو رہی تھی۔وہ خود کو کنفیوز سا محسوس کرنے لگا۔

"تو آپ ایک لکھاری ہیں ....اور سکول ماسٹر بھی ہیں ؟"احمد سعید نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

"جی سر ۔"کرسی سنبھالتے ہوئے وہ مختصراً بولا۔

"ساحرہ سے آپ کی بات چیت غالباً فون پر ہوئی۔"

"جی سر۔"شہیر حسبِ سابق مختصر جواب دیا۔"

"فرمائیں ....میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں ؟"

"کیا آپ کو ساحرہ نے نہیں بتایا۔"اس نے خشک ہوتے ہونٹوں کو زبان سے تر کیا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہہ رہی تھی کوئی لکھاری ہے ،سکول ماسٹر بھی ہے اور مجھے ملنے کا خواہش مند ہے۔"

پہلے میرا ذہن کسی اور جانب گیا تھا ،مگر آپ کو دیکھ کر لگ رہا ہے میرا اندازہ غلط تھا

۔"

"شہیر نے ہمت مجتمع کر کے کہا۔"اگر میں کہوں آپ کا پہلااندازہ ہی سہی تھا ۔

احمد سعید کی آنکھوں میں گہرے تعجب کی پرچھائیاں لرزیں ۔"شہیر صاحب کتنے بچے

"ہیں آپ کے ؟

دو بیٹے ہیں سر ....بڑا بیٹا دس سال کا ہے اور چھوٹا آٹھ سال کا ،جبکہ ان کی ماں "

سات سال پہلے مجھے چھوڑ کر کسی اور کے گھر کی زینت بن گئی ہے ۔"شہیر کا تفصیلی

جواب احمد سعید کے لیے غیر متوقع تھا ۔

"کیا ساحرہ کو یہ سب پتا ہے ؟"

"جی سر ۔"

"تمھیں مل چکی ہے وہ ،مطلب تمھیں دیکھا ہے نا اس نے ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جی سر ....اور اسی کے حکم پر میں آپ کے سامنے بیٹھا ہوں۔"

"تو شہیر صاحب ....!صاف بات یہ ہے کہ وہ سولہ سال کی ہے۔ اور میرا خیال ہے آپ دونوں کی عمر کا واضح فرق کسی اندھے کو بھی نظر آسکتا ہے ۔باقی مجھے یہ اندازہ نہیں ہے کہ وہ کیا چاہتی ہے۔خیر کچھ بھی چاہتی ہو؟ نا سمجھ بچی ہے ، اور ناپختہ سوچ کی مالک ہے ۔"

ہیڈماسٹر احمد سعید کی باتیں اس کے لیے غیر متوقع نہیں تھیں مگر بات کھلنے کے بعد اس کی جھجک دو رہو چکی تھی ۔

"سر ....!میرا خیال ہے میں اسے خوش رکھوں گا۔ہم ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اور یقینا آپ کو پچھتانا نہیں پڑے گا ۔"

"شاید اس نے تمھیں یہ نہیں بتایا کہ اس کی منگنی ہو چکی ہے ۔"وہ کمالِ ضبط سے اسے برداشت کر رہا تھا اور وجہ اس کے علاوہ کوئی نہیں تھی کہ شہیر کی آمد میں اس کی بیٹی کی خواہش شامل تھی۔

اس کی بات نے شہیر کو ششدر کر دیا ،وہ حقیقتاً اس بات سے لاعلم تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

”سر ....!میں یقینی طور پر اس بات سے لاعلم ہوں ،مگر یہ بات آپ بھی جانتے ہوں گے کہ منگنی نکاح کے قائم مقام نہیں ہے ۔“

”آپ کے نزدیک گویا میری زبان کی کوئی اہمیت نہیں۔“احمد سعید کے دھیمے لہجے میں پنہاں غصہ بہت واضح تھا۔

”سر ....!محبت ایک غیر اختیاری فعل ہے ....میں اپنی بے بضاعتی ،غربت اورتہ دستی کے باوجود دست سوال دراز کرنے پر مجبور ہوں ۔“

”مسٹر ...!.میرا خیال ہے میں جواب دے چکا ہوں،نو مور آرگومنٹ (No more argument) ؟ کیا آپ چائے لینا پسند کریں گے“

”تھینک یو سر“ !شہیر جانے کے ارادے سے اٹھ کھڑا ہوا۔جواب اس کے لیے غیر متوقع نہیں تھا۔ مانو اس کی منزل تھی مگر زاد راہ کی کمی اس کی منزل کو کھوٹا کر رہی تھی ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مانو کے باپ نے کھڑے ہو کر اسے الوداع کہا۔وہ بلاشبہ اچھے اخلاق کا مالک تھا۔ بیٹی کے بے جوڑ اور ناپسندیدہ رشتے کے طلب گار کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا بڑے ظرف کی بات تھی۔

☆☆☆

"ٹھیک ہو گیا۔اب یوں کرو کل انکل کے ساتھ ہمارے گھر آجانا،شام کا وقت مناسب رہے گا۔"ساری تفصیل سن کر مانو اطمینان سے بولی۔

"تمھارا دماغ جگہ پر ہے۔"وہ تپ گیا۔

"کیا ہوا میرے دماغ کو....؟"اس کے اطمینان میں فرق نہیں آیا تھا۔

"میرا پٹنے کا کوئی ارادہ نہیں ،بے عزت تو کروا چکی ہو۔"

"میرا خیال ہے پاپا نے تمہارے شانِ خلاف کوئی بات نہیں کی ہے۔"

"پاگل"....!شہیر نے منہ بنایا۔"کبھی نرم رویہ اور سلجھے الفاظ ،تیز نشتر سے بھی گہرے زخم لگاتے ہیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مانو فلسفیانہ انداز میں بولی۔"شہری جان....!منزل کا متلاشی اگر رستے کی طوالت ناپتا

"رہا تو ساری عمر اسی پیمائش میں گزرے گی۔

مجھے رستے کی طوالت کا نہیں ان کانٹوں کا خوف ہے جو ایک دفعہ دامن سے لپٹ "

"جائیں تو ہزار جھٹکنے کے باوجود چمٹے رہتے ہیں۔

"! یہ صعوبتیں سفر کا بنیادی جزو ہیں .... جان"

"مسترد ہونا بہت مشکل ہے مانو ....!اور میں بار بار یہ دکھ نہیں سہہ سکتا۔"

اپنی مانو کے لیے بھی نہیں ....؟"اس نے بڑے مان،لاڈ اور امید سے پوچھا۔"

....آہ "....شہیر نے سرد آہ بھری"

فلک سے توڑ لایا ہوں مگر پھر سے نئی ضد ہے

ستارے میں نہیں لیتی مجھے تم چاند لا کر دو

"....اس کی بجائے اگر یہ کہتے تو بہتر تھا"

آپ عزت کو لے بیٹھے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عشق نسلیں اجاڑ دیتا ہے

جواباًمانو نے ہلکی سی ردو بدل سے ایک شعر پڑھا۔

بڑی آئی غالب کی پوتی ۔"وہ طنزیہ لہجے میں بولا۔"

"وہ ترکی بہ ترکی بولی۔"شروعات تمھاری طرف سے ہوئی میر صاحب۔

اچھا ....!یہ تمھارا آخری فیصلہ ہے کہ مجھے ہیڈماسٹر صاحب سے ذلیل کروا کے چھوڑو "گی ۔"

سسر باپ کے قائم مقام ہوتا ہے جناب....!اور باپ کی کوئی بات محسوس کرنا شرفا "کی سرشت نہیں ہے۔"

بدمعاش تو خیر میں بھی نہیں ہوں محترما....!لیکن یہ نہ ہو ہیڈماسٹر صاحب ابو جان "سے کوئی اونچی نیچی بات کر لیں اور ابو کی سبکی مجھ سے یقیناًبرداشت نہیں ہوپائے "گی۔"

"وہ غصے سے بولی۔"ہمیشہ معاملے کا تاریک پہلو ہی دیکھنا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اچھا اپنی منگنی کی بات کیوں چھپائی تم نے ؟"

"وہ بے پرواہی سے بولی ۔"میرے نزدیک اس منگنی کی کوئی اہمیت نہیں تھی۔

اپنے والد کی زبان کا پاس نہیں رکھو گی۔"شہیر کے لہجے میں ہزاروں اندیشے پنہاں " تھے ۔

ابو جان کا ظرف مجھ سے کہیں زیادہ ہے۔ان شاءاللہ وہ مجھے آزمائش میں نہیں ڈالیں " "گے ۔

"میرے متعلق انھوں نے کوئی بات نہیں کی ؟"

"میں نے پوچھا نہیں ....انھوں نے بتایا نہیں ۔"

"باز پرس کا حق تو رکھتے ہیں ناں یار!"

"باز پرس کرنے والے کو اپنے فعل کی جواب دہی بھی کرنا پڑتی ہے ۔"

کیا مطلب ؟"شہیر کے لہجے میں حیرانی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب میری منگنی ہوئی اس وقت میں نابالغ تھی ....میرے سرپرست کا حق بنتا ہے" ناکہ بلوغت کے بعد میرا عندیہ لیتا ،آیا میں ان کے طے کیے ہوئے رشتے پر رضامند ہوں بھی یا نہیں ۔"

"اتنی بڑی نہیں‌ہو، جتنی بڑی بڑی باتیں کررہی ہو۔"

محبت نے بچپنا چھین لیا ہے نا؟"مانو کے لہجے میں ہلکی سی سوگواری در آئی تھی ۔"

شہیر سے اس کا دکھی لہجہ برداشت نہیں ہو پایا تھا وہ اس کی ذہنی رو بٹانے کی غرض سے بولا۔"آج تو بقراط بنی بیٹھی ہو ۔"

تو یہ طے ہوگیا کہ تم انکل کے ہم راہ کل آو ٔ گے۔"مانو پھر مطلب کی بات پر" آگئی تھی۔

ہاں‌آو ٔں گا....ایک بار نہیں ہزار بار آو ٔں گا۔مانو کے حصول کے لیے میں" کچھ بھی کر سکتا ہوں۔"شہیر کے لہجے میں دنیا جہاں کی چاہت سمٹ آئی تھی۔

۔مانو خوشی سے سرشار لہجے میں بولی ۔ "(I know).... آئی نو"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا گزشتہ رات بھی نہیں سو سکا ہوں ....دن کو محترم ہیڈماسٹر صاحب، والد بزرگوار مانو صاحبہ کی زیارت کے لیے جانا پڑ گیا۔اب اگراجازت دو تو فدوی تھوڑا آرام کر لے۔"

اوکے سو جاو ۔"خلاف توقع وہ فوراً مان گئ تھی۔"

☆☆☆

ماسٹر سلیم اختر، بیٹے کی بات سن کر خوشی سے اچھل پڑا تھا۔

"برخوردار ....!کب سے اتنے سمجھ دار ہو گئے ہو؟"

ابو جان ....!بتائیں نا، چلنا ہے کہ نہیں؟"شہیر والد کو خوش دیکھ کر شرمندہ ہو گیا" تھا۔

کیوں نہیں چلنا پتر.... ! تمھاری ماں نیک بخت نے تومنت بھی مانی ہوئی ہے کہ اس کا" بیٹا سدھر گیا تو سو نوافل پڑھے گی ۔"کیونکہ پہلی بیوی کے داغ مفارقت دینے کے بعد وہ دوسری شادی کے نام سے بدکتا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ابو جان....!جب زخم گہرے ہوں تو بھرنے میں وقت تو لیتے ہیں ناں۔"

برخوردار ....! تمھارے دکھوں کا مداوا ہی یہی تھا کہ عورت کے دیئے ہوئے "
"زخموں پر کوئی عورت ہی مرہم رکھتی ۔

ابو جی ....!میں ساحرہ کے والد صاحب سے مل چکا ہوں۔ انھوں بیٹی کا رشتا دینے "
سے شائستگی سے انکار کر دیا ہے ۔کہہ رہے تھے کہ ان کی بیٹی کی منگنی ہو چکی ہے
۔"شہیر نے والد کو آگاہ کرنا مناسب سمجھا ۔

تو دوبارہ جانے کا فائدہ ؟"ماسٹر سلیم اختر کے رخ سے خوشی معدوم ہوگئی تھی۔"

"مانو....!میرا مطلب ساحرہ ضد کر رہی ہے ۔"

ساحرہ بیٹی کیوں ضد کرر ہی ہے ؟"ماسٹر سلیم خود کلامی کے سے انداز میں بولا۔"

.... شہیر نے جواب دینا ضروری سمجھا

"اس بات کا جواب اس نے پوچھنے پر بھی نہیں دیا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے ، آج شام کو چلیں گے۔ آگے اللہ مالک ہے ۔"ماسٹر سلیم ایک عزم سے " بولا۔"ساحرہ بیٹی کو بتا دینا ۔

اس نے کہا۔"شکریہ ابو جان"!اور ماسٹر سلیم اس کی پیٹھ تھپتھپا کر کمرے سے نکل گیا۔جبکہ وہ موبائل نکال کر شکیل کا نمبر ڈائل کرنے لگا تا کہ اسے تازہ صورت حال سے آگاہ کر سکے ۔

☆☆☆

احمد سعید کے لیے باپ بیٹے کی آمد غیر متوقع تھی مگر اس نے خندہ پیشانی سے ان کا استقبال کیا ۔ وہ بہت حلیم الطبع اور شائستہ مزاج شخص تھا ۔

بیٹھیں جناب "!رسمی مصافحے کے بعد دونوں باپ بیٹا،اس کی دعوت پر صوفہ سیٹ " پر ٹک گئے ۔

"ہیڈماسٹر احمد سعید نے پوچھا۔"وقت کھانے کا ہے ،تو کیا خیال ہے ؟

"!سلیم اختر بے تکلفی سے بولا۔"صرف چائے مناسب رہے گی بھائی صاحب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چائے کا بتا کر وہ ،ماسٹر سلیم اختر کی جانب متوجہ ہوا۔

"جی ماسٹر صاحب .... !کیسے تشریف آوری ہوئی ؟"

"ماسٹر سلیم نے جواب دیا۔"میرا خیال ہے آپ معاملے کی نوعیت سے واقف ہیں ۔

"ہاں ،پر اس بارے تو میں نے فیصلہ سنا دیا تھا۔"

ماسٹر سلیم نے اطمینان سے کہا ۔"تو بس اسی فیصلے میں ترمیم کرانے کی غرض سے

"حاضری ہوئی تھی ۔

ماسٹر صاحب....!میں پہلے ہی کسی کو ہاں کر چکا ہوں اور اب آپ سے رشتا جوڑنا "

"غالباًوعدہ خلافی کے زمرے میں آئے گا ۔

بھائی صاحب ....!آپ صرف اس وعدے کے پابند ہیں جس کا تعلق اکیلے آپ کی "

ذات سے ہو ۔ یہاں ایک اور شخصیت بھی ملوث ہو رہی ہے ۔یہ نہ ہو وعدہ ایفاکرتے

"ہوئے کسی کے ساتھ زیادتی کا ارتکاب کر بیٹھو۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اس کا سرپرست ہوں ماسٹر صاحب "....!احمد سعید کے لہجے میں ہلکی سی تلخی تھی۔

"لاریب ....پر شریعت آپ کو یہ حق نہیں دیتی کہ بیٹی کی مرضی کے بغیر اس کی قسمت کا فیصلہ کر دو۔"

"وہ نادان ہے ....اپنا برا بھلا نہیں جانتی۔"

"بجا فرمایا،وہ نادان ہے .... لیکن آپ کو اس رشتے پر کوئی اعتراض ہے تو ارشاد فرمائیں۔ ہم آپ کو مطمئن کرنے کی کوشش کریں گے۔"

"آپ کا بیٹا پہلے سے شادی شدہ ہے اوراس کی عمر میری بیٹی کی دگنی عمر سے بھی زیادہ ہے۔"اپنے اعتراض کا پھسپھسا پن احمد سعید کو خود بھی واضح تھا۔

"سیدہ صدیقہ کائنات امی جان حضرت عائشہ رضی اللہ عنہاکوجب سید کائنات فخر الرسل ﷺ کی زوجہ بننے کا شرف حاصل ہوا اس وقت امی جان رضی اللہ عنہانہایت کم عمر تھیں اور سید عالم آقا ﷺ کی مبارک عمر ترپن برس تھی، امی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جان رضی اللہ عنہا، نبی پاک ﷺ کی تیسری منکوحہ ہیں ....اور میرا خیال ہے ایک مسلمان کے لیے اس سے بڑی دلیل نہیں ہو سکتی۔"

اسی وقت ساحرہ کی ماں چائے کے برتنوں کے ساتھ اندر داخل ہوئی۔ اورٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے ماسٹر سلیم کو مخاطب ہوئی۔

"اسلام علیکم بھائی جان ....!کیسے ہیں آپ ؟۔"

"وعلیکم اسلام بھابی جان ....!اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔"

بیٹا ....!آپ بھی ٹھیک ٹھاک ہیں؟"گو شہیر اور اس کی عمر میں چند برس کا ہی فرق " ہو گا مگر رشتے کی نوعیت سے وہ اس کے لیے بیٹے جیسا تھا۔

جی آنٹی" ....!شہیر نے پہلی بار زبان کھولی تھی۔"

چینی وغیرہ کا پوچھ کر عائشہ خاتون نے انھیں چائے کی پیالیاں تھمائیں اورلوازمات کی پلیٹ ان کے سامنے رکھ کر باہر نکل گئی۔

"ماسٹر صاحب ....!میں معذرت کروں گا،میں زبان دے کر نہیں پھر سکتا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کی مرضی جناب.... !لیکن یہ مشورہ ضرور دوں گا کہ ایک بار اپنی بیٹی کی رائے " "جان لو ،شاید اس میں ہم سب کی بہتری ہو۔

احمد سعید خشک لہجے میں بولا۔"میں اپنی بیٹی کو آپ سے بہتر جانتا ہوں ماسٹر صاحب "اور عورت کے حقوق سے بھی خوب واقف ہوں ۔

چلیں برخوردار"....! ماسٹر سلیم اختر نے خالی کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے شہیر سے " پوچھا۔

پاپا میں اندر آ سکتی ہوں ؟"وہ ساحرہ تھی ،سادہ لباس بھی اس کی دلکشی کو ماند نہیں " کر سکا تھا ۔

میرا خیال ہے تمھاری یہاں کوئی ضرورت نہیں ہے۔"احمد سعید خشک لہجے میں بولا " ۔

.... اسی وقت ساحرہ کی ماں نے اسے پکارا

"ساحرہ بیٹی ....ادھر آو ٔ،میری بات سنو ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.... ماں کی بات ان سنی کرتے ہوئے وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوتے ہوئے بولی

"پاپا ....!جب میری قسمت کا فیصلہ ہو رہا ہے تو پھر میری ضرورت کیوں نہیں پڑے گی۔"

شہیر اس کی جراءت پر ششدر رہ گیا تھا،اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ اتنی کم عمر لڑکی اس بے باکی اور ہمت کا مظاہرہ کرے گی۔

"آوٴ بیٹی ....!آوٴ تمھیں ضرور اور بالضرور اپنے مستقبل کے بارے بات کرنے، بلکہ فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔"ماسٹر سلیم آگے بڑھ کر اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔

"اسلام علیکم انکل ....!سوری کہ میں آپ کو سلام کرنے نہ آ سکی ....اصل میں بڑوں کی باتوں میں مخل ہونا معیوب بات ہے ناں۔"

"ماسٹر سلیم پر شفقت لہجے میں بولا ۔"وعلیکم السلام بیٹی ....!جیتی رہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد سعید نے خشک لہجے میں بیٹی کو جھڑکا۔"جب تم جانتی ہو کہ بڑوں کی بات میں مداخلت معیوب بات ہے۔ تو پھر تمھیں کیا ضرورت تھی تشریف لانے کی ؟"

پاپا میں صرف ایک بات عرض کرنے آئی تھی ۔"ساحرہ مودبانہ لہجے میں بولی ۔"

جی فرماوئیے؟"باپ کے لہجے میں طنز کی گہری کاٹ تھی ۔"

پاپا ....!آپ جانتے ہیں میں اپنی مرضی سے شادی نہیں کروں گی ، گو اسلام اس بات کی اجازت ،قباحت کے ساتھ دیتا ہے۔ مگر میں اپنے والد کی مرضی کے بغیر اپنا رشتا طے نہیں کروں گی۔لیکن یاد رکھنا باپ کو بھی اس بات کا مکلف کیا گیا ہے کہ وہ بیٹی کا رشتاجہاں بھی طے کرے اس کی مرضی پوچھے ۔آج آپ بے شک اپنی بیٹی کی خواہش کو ٹھکرا دیں مگر یاد رکھناشایداس کے بعد میں کسی رشتا کے لیے بھی ہاں نہ کہہ سکوں۔"

یہ بات تم مجھے بعد میں بھی کہہ سکتی تھیں ۔"احمد سعید کا لہجہ ضرورت سے زیادہ سخت تھا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاپا گستاخی کی معافی چاہتی ہوں ،میرا مقصد انکل کو یہ یقین دلانے کا ہے کہ ان کی سبکی میں میری منشا شامل نہیں۔"

" میرا خیال ہے میں نے ماسٹر صاحب کی شان میں کوئی نازیبا کلمہ نہیں کہا۔ باقی رشتے سے انکار کرنا غالباًکسی کی سبکی کرنے کے زمرے میں نہیں آتا ۔"وہ بیٹی کی دلیل سے مطمئن نہیں ہوا تھا ۔

" پاپا ....!رشتے کے طلب گار دو قسم کے ہوتے ہیں۔ایک وہ جو رسمی ہوں، انھیں انکار کرنا رواج کا حصہ ہے ۔ دوسرا خصوصی ،جنھیں ہاں کے علاوہ کچھ سننا پڑ جائے تو بہت اذیت محسوس کرتے ہیں۔"

" ساحرہ ....!تم اپنی بات پوری کر چکی ہو اب چلی جاو ٔ یہاں سے ۔"اس کے باپ کا پارہ بلند ہونے لگا تھا ۔

ساحرہ خاموشی سے سر جھکائے وہاں سے نکل گئی ۔ماحول پر چھائی کشیدگی محسوس کرتے ہوئے ماسٹر سلیم نے بھی وہاں سے جانا ضروری سمجھا ۔وہ مصافحے کے لیے احمد سعید کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ٹھیک ہے ہیڈماسٹر صاحب ....اجازت چاہیں گے ؟"

ماسٹر صاحب ....!پلیز بیٹھیں ۔" احمد سعید دونوں ہاتھوں سے سر تھامتے ہوئے "

"بولا۔"اس بے وقوف لڑکی نے مجھے حیران ہی نہیں پریشان بھی کر دیا ہے ۔

اس کی بات سن کر شہیر کا دل خوشگوار انداز میں دھڑکنے لگا تھا،لازماًاس کی مانو نے کام کر دکھایا تھا۔ ماسٹر سلیم بھی امید و بیم کی حالت میں بیٹھ گیا۔چند لمحے سوچنے کے بعد احمد سعیدسر نے سر اٹھا کر ماسٹر سلیم کی طرف دیکھا۔ ماسٹر سلیم کو اس کی آنکھوں میں حقیقی پریشانی جھلکتی دکھائی دی، چند لمحے اسے دیکھنے کے بعد وہ آہستہ سے بولا ۔

"ماسٹر صاحب ....!ساحرہ کی پڑھائی کا کیا بنے گا؟"

"اس کی پڑھائی جاری رہے گی .... آخر میری بھی تو وہ بیٹی ہے ۔"

اس کے ہونے والے شوہر کو اعتراض نہ ہو ؟" یہ بات اس نے شہیر کی طرف دیکھ " کر کہی تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر ....!مجھے بولنا تو نہیں چاہیے ،لیکن آپ چونکہ خود مستفسر ہوئے ہیں اور جواب نہ دینا شاید بے ادبی گردانی جائے ،تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ اس گھر سے زیادہ با اختیار رہے گی ۔"

"ماسٹر صاحب ....!کل بھابی کو بھیج دینا ،دونوں بہنیں مل کر شادی کی تاریخ اور ضروری تفصیلات طے کر لیں گی ۔"

اس کی بات پر باپ بیٹے کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے تھے ۔ماسٹر سلیم نے کہا ۔

"بھائی صاحب !میں شکریہ کہہ کر آپ کے احسان کا وزن کم نہیں کرنا چاہتا ۔"

شکریہ ساحرہ کا ادا کرنا ماسٹر صاحب"!اس کے چہرے پر پھیکی مسکراہٹ پھیل گئی ۔"

"ماسٹر! سلیم ہنستے ہوئے بولا۔"بیٹیوں کا شکریہ ادا نہیں کیا جاتاجناب

"اس نے جواب دیا۔"تو کیا بھائیوں کا کیا جاتا ہے ؟

اسی لیے تو نہیں کیا ناں ۔"اور ماسٹر سلیم کی بات پر وہ تینوں قہقہہ لگا کر ہنس پڑے تھے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو وہ مان گیا؟"شکیل کے لہجے میں رشک و حیرت کے ملے جلے جذبات تھے۔"

ہاں یار ....!یہ سب مانو کے جراٗت مند اقدام کی وجہ سے ممکن ہو سکا،ورنہ "

توہیڈماسٹر صاحب صریحاً انکار کر چکے تھے۔"شہیر بہت خوش دکھائی دے رہا تھا۔

تم پھر بھی کہتے ہو کہ وہ تمھیں چاہتی نہیں ہے،اتنا کچھ تو میرے لیے انیلا بھی نہیں "

"کرے گی ،جو کسی سے بھی بڑھ کر محبت کی دعوے دار ہے۔

مانو کی ہمت پر اب تک حیران ہوں۔یہ تو میں نے سپنے میں بھی نہیں سوچا تھا کہ "

وہ یوں جراٗت اور بے باکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے باپ کے سامنے ڈٹ جائے

گی۔پھر ہیڈماسٹر صاحب نے بھی بہت زیادہ اخلاقی جراٗت کا مظاہرہ کیا کہ بیٹی کی

"بات کو انا کا مسئلہ نہیں بنا لیا۔

"شکیل مزاحیہ انداز میں بولا۔"اب لکھاری صاحب ....!کب گھوڑی چڑھ رہے ہیں ؟

"امی جان آج گئی ہیں،مانو کے گھر دونوں سمدھنیں طے کریں گی سب کچھ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اس کی تعلیم کا کیا ہو گا؟"

"شہیر مسکرایا۔"پڑھتی رہے گی بھائی !....بلکہ مفت کا ٹیوٹر مل جائے گا اسے ۔

"تم نے اسے جو سبق پڑھایا ہے ،اسی کا امتحان لیتے رہو گے لکھاری صاحب ....!۔"

نہیں اس امتحان میں وہ کامیاب ہو چکی ہے،توقع سے زیادہ مارکس لیے ہیں میری مانو "

"نے ۔

اللہ تم دونوں کی جوڑی سلامت رکھے یار "!شکیل خلوص سے بولا۔"

شکیل یہ بات طے ہے کہ میں کبھی مانو کو خفا نہیں ہونے دوں گا،اس نے مجھے سرخ "

رو کیا ہے ،میں کبھی بھی یہ نہیں چاہوں گا کہ اسے اپنے فیصلے پر پچھتانا پڑے ،پہلے

میں اسے چاہتا تھا ،اب چاہت کے ساتھ اس کی عقیدت بھی میرے دل میں آگئی

"ہے۔

لکھاری صاحب....!خانگی زندگی میں میاں بیوی کے درمیان چپقلش ہونا فطری بات "

"ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر نے کہا۔"ہاں، مگر وہ جھگڑا ایسا ہوتا ہے کہ اس سے پیار بڑھتا ہے ۔ اور تمھاری اطلاع کے لیے عرض ہے کہ اس طرح کے جھگڑے ہمارے درمیان روزانہ ہوتے ہیں۔دیکھا جائے تو اسے جھگڑا نہیں دلوں سے زنگ اتارنے کا نسخہ کیمیا کہتے ہیں۔"

شکیل نے منہ بنایا۔"یہ مکالمے شادی نہ ہونے تک اچھے لگتے ہیں ۔"

"میرا خیال ہے میرے دل میں کوئی کھوٹ نہیں ہے ۔نہ میں مانو کو دھوکا دے رہا ہوں، وہ مجھے اس سے بھی زیادہ پیاری اور عزیزہے جتنی میں ظاہر کرتا ہوں۔"

"درست ، مگرجب عورت محبوبہ سے بیوی بنتی ہے تو مرد کے احساسات میں واضح تبدیلی آ جاتی ہے ۔ اور یہ تبدیلی عموماً عورتیں قبول نہیں کر سکتیں ۔"

"میں سمجھا نہیں ؟"شہیر کے لہجے میں حیرانی تھی ۔

شکیل مسکرایا۔"یہی تو مصیبت کہ تم سمجھتے نہیں ہو؟"

"اگر وضاحت فرما دو تو یقینی بات ہے کہ تمھارا بل نہیں آئے گا ۔"

"اچھا یہ بتاو؟....اگر بھابی کہے کہ ساری رات باتیں کریں گے تو کیا انکار کرو گے ؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہے کیا مطلب ، کہتی ہے میاں" ....!شہیر نے رونی صورت بنائی ۔ "جب تک اس کا موڈ ہوتا ہے ، باتیں کرتا ہوں ۔اور جب مانو صاحبہ کو نیند آئی ہو پھر کہتی ہے پلیز جان !آج سوتے ہیں ناں ۔اور میں اثبات میں سر ہلانے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔"

"اور جب شادی ہو جائے گی تو تم اسے اتنا وقت نہیں دے پاو گے ....اس وقت اسے لگے گا کہ تمھاری محبت کم ہو گئی ہے ۔وہ گلے شکوے کرے گی ۔یہاں تک کہ اس کی شکایتیں تمھیں زچ کر دیں گی اور پھر یہیں سے ان جھگڑوں کی ابتداءہو گی جو دلوں کو زنگ آلود کرتے ہیں ۔وہ خفگیاں شروع ہوں گی جن کا درمان نہیں ہوتا،وہ روٹھنا پیش آئے گا جس میں منانا ناممکن ہو جاتا ہے ۔"

"تم مجھے ڈرانے کی کامیاب کوشش کر رہے ہو ؟"شہیر کی سنجیدگی ظاہر کر رہی تھی کہ وہ شکیل کی بات کو اہمیت دے رہا ہے۔

"نہیں سمجھانے کی کوشش کر رہا ہوں،ابھی سے اپنی مانو کو پیار سے قائل کرو۔ وہ بچی ہے ،نا سمجھ ہے ۔ اسے صرف محبت سے غرض ہے ۔اور اسی وجہ سے وہ اپنے باپ کے سامنے بھی ڈٹ گئی۔اسے بتاو محبت ساری رات جاگ کر باتیں کرنے کا نام نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے ۔نہ محبت بیوی یا محبوبہ کی ہر جائز ناجائز خواہش پوری کرنے کا نام ہے ۔ بلکہ محبت ان احساسات کا نام ہے جو ہمیشہ چاہنے والے کے دل میں موج زن رہتے ہیں ۔اس وقت بھی جب وہ اپنے محبوب کو جھڑک رہا ہو اور اس وقت بھی جب اس کی تعریف کر رہا ہو۔ ہر دو صورت میں ان احساسات کی سطح ایک جیسی رہتی ہے ۔ یاد رکھنا تمھیں ہزار کام کرنے ہوں گے ۔اپنی جاب کی مصروفیات کے ساتھ تصنیف و تالیف کو بھی وقت دینا ہو گا،ایسی صورت میں اسے اتنا وقت نہیں دے پاو گے، جتنے کی وہ طلب گار ہو گی ۔یوں بھی وہ تمھیں اسی لے ے جی جان سے چاہتی ہے کہ تم نے اسے بھرپور توجہ دی ہے ۔ایسی توجہ جس کا اس نے سپنے میں بھی تصور نہیں کیا ہو گا۔ اب وہ اس توجہ میں کمی برداشت نہیں کرے گی تو اسے محسوس تو ہو گا۔اس لے ے مناسب یہی ہے کہ ابھی سے اسے ذہنی طور پر تیار کرلو ۔اور ابھی سے ان جھگڑوں اور شکووں کا سد باب اور تدارک کر لو جو کل کو ہونے ہیں ۔“

یار شکیل ....!تم اتنے سمجھ دار کب سے ہو گئے ہو ،کنوارے ہو کر اتنی مجرب ” باتیں۔میں سخت حیران ہو رہا ہوں ۔“

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سچ کہوں تو یہ ساری باتیں مجھے چچا اللہ یار نے کل ہی بہ طور نصیحت کی ہیں۔مجھے ان کی گفتگواتنی اچھی لگی کہ ساری باتیں ازبر ہو گئیں۔وہی گفتگو تمہارے سامنے دہرا دی ۔"

"شہیر ہنسا۔"اس کے سامنے کیسے چڑھ گئے ؟

یار مجھے بھی تو شادی کرنا ہے۔تمھیں تو مانو صاحبہ کاتپ چڑھا ہوا ہے ۔ کیا مشورہ "کرتا ،مجبوراً چچا اللہ یار ہی کو حال دل سنانا پڑا۔

جب تم نے طے کر لیا تھا کہ انیلا سے شادی کرنی ہے پھر مشاورت کی کیا ضرورت "پیش آ گئی ؟

یار ...!کہتے ہیں مرغی بھی خریدو تو چار دکانوں سے پوچھو یہ تو پھر شادی کا معاملہ "ہے ۔

"شہیر نے پوچھا۔"تو پھر کیافیصلہ کیا ؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکیل فلسفیانہ لہجے میں بولا۔"انیلا ٹھیک ہے یار.....!چچا کہتا ہے ،اسے زندگی کا ساتھی نہ بناو جسے چاہتے ہو ،بلکہ اسے اپناو جو تمھیں چاہتا ہے ۔اس لحاظ سے انیلاسے بہتر کوئی نہیں ۔"

"شہیر نے حیرانی سے پوچھا۔"تم کسے چاہتے ہو؟اس بارے تو میں لا علم ہوں۔

کسے بھی نہیں،میری مانو اب تک پیدا بھی نہیں ہوئی اس لے بھیڑ ہی کو بلی بنا رہا ہوں ۔"

"بھیڑ....؟"

ہاں جناب .... تمھاری مانو اگر بلی ہے، تو اس کے مقابلے انیلا بھیڑ ہوئی ناں ، سیدھی سادی، بھولی بھالی اور موٹی تازی ۔"

"تم بھی نا....؟"شہیر ہنسا۔"خیر یہ بتاو کب تک شادی کا ارادہ ہے ؟"

"تم سے ایک ماہ بعد ۔"

"وہ کیوں ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شکیل نے کہا۔"تاکہ تمھاری حالت کے مطابق حفاظتی تدابیر اختیار کر سکوں۔

کوئی فائدہ نہیں بھائی ۔"شہیر نے مزاحیہ انداز میں کہا۔"میری حالت سے تم بلی کے "

"خلاف حفاظتی اقدامات سیکھو گے جو بھیڑ کے سامنے بے فائدہ ہوں گے ۔

اللہ مالک ہے ۔"شکیل نے مسمسی صورت بنائی ۔"یہ مشکل وقت تو ہر مرد پر آنا ہے "

"....!نا یار

شہیر اس کی بات پر بے ساختہ ہنس دیا تھا۔

☆☆☆

مانو ....!تم سے ایک ضروری بات کرنا تھی ۔"مانو کی کال آتے ہی اس نے سب سے "

پہلے شکیل سے سنا لیکچر اسے سنانا ضروری سمجھا ۔

جی فرمائیں ....؟"حسب عادت وہ شوخی سے بولی ۔ "

"اگر میں شادی کے بعد تمھیں زیادہ وقت نہ دے پایا پھر ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا مطلب ....زیادہ وقت نہ دے پایا؟"وہ سچ مچ حیران ہو گئی تھی ۔"

اس نے وضاحت کی ۔"دیکھو مانو....!دن کو سکول جاوں گا ،رات کو لکھائی کرنا ہو گی،پھر آرام کے لیے بھی تو تھوڑا وقت درکار ہو گا۔اس لیے لازمی بات ہے "میں تمھیں اتنا وقت نہیں دے پاو ں گا جتنا اب دیتا ہوں ۔

مانو نے منہ بنایا۔"اب بھی یہ سارے کام کرنے کے باوجود مجھے وقت دیتے ہو۔ شادی "کے بعد کون سا فالتو کام مجھ سے دور کر دے گا ؟

وہ چڑ گیا ۔"ایک تو ،تم نے قسم کھائی ہے کہ بات سمجھنے کی کوشش نہیں کرنا بس اپنی "ہانکتے رہناہے ۔

الٹی بات خود کرتے ہواور الزام مجھے دیتے ہو ؟"وہ بھی بگڑ گئی تھی ۔"

سے کام چل جاتا (SMS) اب فون پر بات ہوتی ہے ،وہ بھی زیادہ تر مختصر پیغامات" ہے ۔میں جہاں جاتا ہوں موبائل پر آسانی سے رابطہ ہو جاتا ہے ۔ جیتی جاگتی مانو کو "میں کہاں ساتھ پھراوں گا ؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھر میں مانو ساتھ ہو گی ،باہر فون پر گزارا کر لے گی ۔"وہ اطمینان سے بولی ۔"

مانو یار....!محبت چوبیس گھنٹے رابطے میں رہنے کا نام نہیں ہے ۔آخر دوسری ضرورتوں "کو بھی تو وقت دینا پڑے گا۔"

یہ نئی پٹی کس نے پڑھائی ہے جناب کو ؟"وہ سنجیدہ ہوگئی ۔"

جس نے بھی سمجھایا ہے،بات حقیقت ہے۔یہ نہ ہو میری توجہ میں کمی مجھے تمھارے "التفات سے محروم کر دے ؟"شہیر کے لہجے میں ہلکورے لیتے اندیشے مانو کی خوشیوں کودو چند کر گئے ۔

پاگل"....! وہ چاہت سے بولی ۔"میں اتنی بھی بچی نہیں ہوں کہ تمھاری مجبوریوں کو "

.... نہ سمجھ سکوں ،جانتی ہوں کہ روزمرہ کے کام ضروری ہیں ،بہ قول غالب

ع ہم نے مانا ہے کہ دلی میں رہیں کھائیں گے کیا ؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محبت پیٹ تو نہیں بھرتی نا،اسی طرح یہ بھی کہ آرام نہیں کرو گے تو بیمار پڑ جاو گے ۔تم بالکل ہی فکر نہ کرو مانو کی جان ،مانو سب جانتی ہے ۔"

پھر اب کیوں اتنی دیر جگائے رکھتی ہو؟"اس کے سر سے ایک بہت بڑا بوجھ اتر گیا تھا۔

"اب ۔"وہ ہنسی ۔"اب تم پر نظر رکھنے کے لیے تمھیں مصروف رکھتی ہوں۔ ڈرتی ہوں کوئی اور لڑکی تمھیں پھانس نہ لے ،اس لیے کوشش کرتی ہوں تمھیں فارغ نہ چھوڑوں۔اور جب گھر میں آجاوں گی تو تم یوں بھی میری نظر میں رہو گے،تم لکھائی کرنا، میں بیٹھ کے تمھیں دیکھتی رہوں گی۔وقت پر سلاوں گی وقت پر جگاوں گی ، تمھاری ساری ضرورتوں کا خیال رکھوں گی،بس تم میری جگہ کسی اور عورت کو نہ دینا کبھی مجھے نظر انداز نہ کرنا، کسی عورت کو مجھ پر ترجیح نہ دینا۔اس کے علاوہ مجھے کچھ درکار نہیں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

”بے وقوف ....!تمھاری جگہ کوئی کیسے لے سکتی ہے ؟تم میری پہلی اور آخری محبت ہو ۔یوں بھی مجھ جیسے سے کون محبت کرے گی ، تمھیں بھی جانے کیا نظر آیا کہ مجھ پر مر مٹی ہو؟حالانکہ تمھیں ....“

”کئی چاہنے والے مل سکتے تھے ،جو تمھارے ہم عمر بھی ہوں اور خوب صورت بھی ....؟ “اس نے قطع کلامی کرتے ہوئے شہیر کی بات مکمل کی ۔”کیا گھٹیا مکالمہ ہے

جو تمھاری زبان سے مزید گھٹیا لگتا ہے ۔“

وہ چڑ گیا ۔”تم حقیقت سے نظریں کیوں چراتی ہو ؟“

”حقیقت یہی ہے کہ تم میری پہلی اور آخری محبت ہو، آزمانا چاہو تو خوش آمدید کہوں گی ۔بس یہ درخواست کروں گی کہ آزماتے وقت میری عمر اور مجبوریوں کو مد نظر رکھنا۔“

”مجبوریوں کی بات تو ٹھیک ہے، عمر کیوں؟“

مانو نے قہقہہ لگایا۔”بالی عمر میں سوچ محدود ہوتی ہے ،یہ نہ ہو آزمائش میں بچی کی جان ہی نکال دو ؟“

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چالاک بلی .... کبھی کبھی اتنی گہری باتیں کر جاتی ہو کہ میں ڈر جاتا ہوں۔ لگتا ہے تم "

"میں کوئی عمر رسیدہ روح حلول کیے ہوئے ہے ، کہیں تم پر کوئی سایہ ہی نہ ہو؟

ہے نا ....ایک لکھاری کے پیار کا سایا۔ بھولتا ہی نہیں ہے کسی گھڑی وہ کیا کہتے "

ہیں ....

میں ایک پل بھی جو بھولوں تمھیں تو مر جاو ں

تمہارے پیار کا پررہ ہے میرے سانسوں پر

مانو ....!پہلے میں سمجھتا تھا کہ میری چاہت تم سے زیادہ ہے ۔ تمھیں فقط مجھ سے "

ہمدردی ہے ۔ اور تمھارے پیار کی حقیقت اتنی ہے جتنا کہ ایک عقیدت مند قاری

"اپنے محبوب لکھاری سے کرتا ہے ۔

اور اب ؟"اس نے گہری دلچسپی سے پوچھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" اب میں اپنے سستے جذبات پر شرمندہ ہوں، تمھاری چاہت میرے لیے سرمایہ افتخار ہے ،تم مجھے اتنا چاہتی ہو۔یہ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔"

"اچھا یہ مسکہ لگانا چھوڑو ،معلوم ہے امی جان اور آنٹی نے کیا طے کیا ہے ؟"

"نہیں .... تم ہی بتا دو؟"

" افوہ ....رہے نا وہی بے وقوف کے بے وقوف لکھاری۔افسانوں کی دنیا میں گم ۔ اب میں لڑکی ہو کر کیا دریافت کرتی امی جان سے ، یہ تمھاری ذمہ داری تھی کہ آنٹی سے پوچھتے ۔"

" میں نے سوچا تم نے ضرور چھپ کر ان کی گفتگو سنی ہو گی ، آخر مانو جو ہو،اس لیے امی جان سے دریافت نہ کر سکا ۔"

"پاگل ہو پورے کے پورے،میں اس وقت کالج گئی تھی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتا ہوں ،صرف نام کی مانو ہو۔بس مجھے چوہا سمجھ کر پکڑا ہوا ہے ۔ خیر ایسی باتیں عورت کے پیٹ میں کہاں رہ سکتی ہیں۔امی جان نے آتے ہی مجھے سب کچھ بتا دیا تھا۔البتہ میں تمھیں مفت نہیں بتا سکتا جب تک کہ انعام کا وعدہ نہ کرلو۔"

"جی.....جی ....بڑا آیا انعام کا کچھ لگتا، تمھاری اطلاع کے لیے عرض ہے کہ میں نے کالج سے چھٹی کر لی تھی اور امی جان اور آنٹی کی ساری گفتگو میں اپنے کانوں سے سن چکی ہوں ۔"

"بے حیا ....شرم نہیں آئی ایسی باتیں سن کر،کیسا زمانہ آ گیا ہے کہ لڑکیاں اپنی شادی کی تاریخ مقرر ہونے کی باتیں چھپ چھپ کر سنتی ہیں ۔قیامت کی نشانی ہے قیامت کی، شکر ہے آنٹی یا امی جان نے تمھیں دیکھ نہیں لیا ،ورنہ عزت کوڑی کی نہ رہ جاتی ۔"

"تو بڑے شرم والاہے نا ....اکیلا ہی بھاگ گیاابو جان کو ملنے،جی اپنی بیٹی کا رشتا مجھے دے دو۔ میں اسے خوش رکھوں گا،شہزادیوں کا سا سلوک کروں گا ،رانی بنا کر رکھوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گا،میرے گھر کی اور ہر چیز کی مالکن ہو گی ،اس کی مرضی کے بغیر سانس بھی نہیں

"لوں گااور بھی پتا نہیں کیا .... کیا کہا....؟

"گویا یہ باتیں بھی تم سن چکی ہو،اس سے بڑھ کر کیا بے حیائی ہو گی؟"

شہری پلیز ....!تم بھی نا ....؟"وہ چڑ گئی تھی۔"

کیا ،میں بھی نا ....؟میں تمھاری طرح تھوڑی ہوں۔"شہیر کو اسے تنگ کرنے میں "

مزا آتا تھا۔وہ جب شرما کر روہانسی ہونے لگتی اس وقت شہیر کو بہت اچھی لگتی تھی ۔

"ہر بات کا الٹا مطلب لیتے ہو؟"

جی نہیں ....تم باتیں ہی الٹی کرتی ہو،چھپ چھپ کر بڑوں کی باتیں سنتی ہو اور پھر "

"اس غلط حرکت کا برملا اظہار بھی کرتی ہو گویا کوئی کارنامہ سرانجام دیاہو۔

جاو میں نہیں بات کرتی تم سے ۔"اس نے منہ پھلا لیا۔"

"اس نے قہقہہ لگایا۔"بس ہو گئی مانو صاحبہ خفا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی ....ہی....ہی نہ کرو ....دو ہفتے کی بات ہے لکھاری صاحب ....! تمھارے "

"سارے قہقہوں کا سد باب نہ کیا تو مانو نہ کہنا ؟

بلی سے شیرنی بن جاو گی۔"شہیر نے اسے چڑایا۔"

تم کچھ بھی کہو مجھے غصہ نہیں آتا،باقی عیش کر لو آخری دو ہفتے۔دیکھنا کیا حشر کرتی "

"ہوں۔

"یار ....!ڈرانا ضروری ہے کیا،یہ نہ ہو میں نکاح ہی سے انکار کر دوں۔"

تم ایسا کر کے دیکھو ذرا۔"وہ غرائی۔"یہ اب اتنا آسان نہیں ہے،ابو جان نے جہاں "

پہلے ہاں کی تھی۔ انھیں بڑی منت سماجت سے راضی بازی کیا ہے تمھارے انکار پر

"تمھیں گولی مارنے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

کتنی دفعہ منع کیا ہے کہ چٹی پٹی اشیاءاور تیز مرچ مصالے میں پکے کھانوں سے "

پرہیز کیا کرو۔ صبح سے دھمکی پر دھمکی دیئے جا رہی ہو۔کچھ خدا کا خوف کرو میں

"تمھارا ہونے والامجازی خدا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر کی بات پر اس کی مترنم ہنسی گونجی ،شہیر بھی ہنس دیا تھا۔اسے مانو کی ہنسی ، ہنسی نہیں درد کش دوا ، غم دور کرنے کا منتر،خوشی کا ساز اور وصل کا نغمہ لگتی تھی۔

"اچھا شہری جان ....!شب عروسی کے لیے کس رنگ کا لہنگا سلواوں؟"

لڑکی ....!لگتا ہے تمھاری کوئی کل الٹی ہے ،جب اس شب کے لیے ایک متعین اور "روایتی رنگ موجود ہے پھر تم نیا رواج ڈالو گی ۔"

"وہ ہٹ دھرمی سے بولی ۔"ہاں .... ہاں .... ہاں، تمھیں کوئی اعتراض؟

میری توبہ جی ۔"شہیر منمنایا....باقی کی رات وہ شادی کے منصوبے ہی بناتے رہے ۔"

☆☆☆

وصل کی نوید کے بعد انھیں دوری کے دو ہفتے گو بہت طویل لگے تھے، لیکن اس کے باوجود آخر ان ہفتوں نے گزرنا تھا۔کہ فراق کی گھڑیاں ہوں یا وصال کے لمحے، وقت کی رفتار مدہم نہیں پڑتی۔وقت نہ تو ٹھہرتا ہے اور نہ اپنی رفتار بدلتا ہے ۔ قربتِ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار میں ہفتوں کا لمحوں میں گزرنااور دوری میں لمحے کا سال بن جاناانسان کے ذاتی احساس کی بنا پر ہوتا ہے بہ قولِ شاعر....

لمحہ لمحہ لگتا ہے، کبھی ایک ایک سال

کبھی لمحے کی طرح سال گزر جاتا ہے

کبھی سختی ، کبھی نرمی کبھی عجلت کبھی دیر

وقت اے دوست بہ ہر حال گزر جاتا ہے

وہ دو ہفتے بھی گزر گئے ،شادی کے ہنگامے شروع ہوئے جن کا نقطاے عروج شب عروسی تھا۔اور اس وقت شہیر دھڑکتے دل کے ساتھ حجلہء عروسی کی طرف بڑھ رہا تھا۔شکیل نے اس کے ماتھے پر بوسا دے کر کہا ۔

"جاو یار ....!تم واقعی خوش قسمت ہو۔میرے لیے بھی دعا کرنا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر حقیقتاً خود کو دنیا کا خوش قسمت ترین انسان سمجھ رہا تھا۔مانو جو اس کی ایسی خواہش تھی جس کی تکمیل ناممکن ہو،وہ تمنا تھی جو دل میں گھٹ کے رہ جائے ایسا خواب تھی جو کبھی پورا نہ ہو،وہ منزل تھی جس کا رستا کبھی نہ طے کیا جا سکے ۔وہ، اسے مل گئی تھی ۔ اور وہ کیا ملی گویا اسے سب کچھ مل گیا تھا ۔

آج وہ تنہائی میں اپنے رب کے حضور کیے ہوئے شکووں پر پشیمان تھا۔اسے سلطانہ کے چھوڑ جانے کا اتنا دکھ نہیں تھا ،جتنا اس کے جانے پر اسے سبکی محسوس ہوئی تھی ۔ وہ اس کی مردانگی کے منہ پر طمانچا رسید کر کے ایک دوسرے مرد کی آغوش میں چلی گئی تھی ۔ حالانکہ اس نے اسے کبھی کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونے دی تھی۔نہ جذباتی ،نہ جسمانی اور نہ مالی ۔بہ ہر حال وہ قصہ پارینہ تھی ۔اب اس کے پروردگار نے سلطانہ سے کئی گنا زیادہ خوب صورت ،پیارا اور مخلص ساتھی اس کے نصیب میں لکھ دیا تھا۔وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا ....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بستر پراسے سرخ پھولوں کا ڈھیر دکھائی دیا۔ضدی مانو نے پہلی بار اس کی منت سماجت کو درخور اعتناء سمجھتے ہوئے روایتی دلہن کا روپ اپنایا تھا۔وہ یوں بھی ننھی منی تھی گھونگھٹ میں مزید چھوٹی نظر آ رہی تھی۔

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ"!اس نے صدقِ دل سے اس پر سلامتی بھیجی۔"

وعلیکم اسلام"!اس کے لبوں سے اتنی مدہم آواز نکلی تھی کہ شہیر بہ مشکل سن پایا تھا۔"

وہ ہمیشہ مختصراً"اسلام علیکم "!کہا کرتا اور جواباً اسے مکمل جواب سننے کو ملتا، اس دن اس کے مکمل سلام پر بھی مختصر جواب ملنا ظاہر کر رہا تھا کہ مانو بھی روایتی دلہن کی طرح سہمی ہوئی تھی۔

لاوڈ سپیکر خراب ہے شاید ؟"مگر اس کے طنز پر بھی وہ خاموش رہی تھی۔سچ کہتے ہیں سہاگ رات کا ہیرو مرد ہوتا ہے۔"

اچھا جناب ....!یہ رہیں تمھاری چوڑیاں۔"شہیر نے چوڑیوں کا پیکٹ نکال کر اس کے گھونگٹ میں چھپے ہاتھ میں پکڑایا۔"محترما کی خواہش کے مطابق چوڑیاں بنوائی ہیں،"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چاندی کی ہیں، گولڈ کلر تو طبع نازک پر گراں گزرتا ہے نا۔ ویسے ایک لحاظ سے تو اچھا ہے کہ میری بچت کرائی ہے اب اس مہنگائی میں کون سونا خریدتا۔“مانو کا جھکا سر مزید جھک گیا تھا۔

اب چہرہ تو دیکھنے دو نا، تاکہ پتا چلے کہ ٹیوب لائیٹ زیادہ روشن ہے یا چاند؟ یوں بھی ” منہ دکھائی، دلہن کی فیس ہوتی ہے ،اور فیس تم نے وصول کر لی ہے۔“جواباً اس نے نفی میں سر ہلا دیا۔

“اچھا ....!یہ لو انگوٹھی ،میں نے اپنی پسند سے بنوائی تھی ....اب تو مہربانی فرما دو۔” نہیں !....مجھے شرم آتی ہے۔“مانو کی دلکش سرگوشی گونجی۔”

یہ تو واضح فاول ہے بی بی ....!یعنی کہ دوسرے کو دعوت دینا ہے زبردستی کرنے کی ” “میں نے یہ گونگھٹ اتار کر چولھے میں جھونک دینا ہے یاد رکھنا۔

پلیز ....۔“مانو کا حنائی ہاتھ گھونگٹ سے نکل کر اس کی کلائی سے لپٹ گیا۔”میری ” “بات نہیں مانو گے ؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی پہلے بھی ٹالی ہے،مانو !منوانا جانتی ہے ۔"اس نے مصنوعی بے بسی کا اظہار کیا۔ "

جواباًمانو کی مترنم ہنسی نے اس کے کانوں میں رس انڈیلا۔وہ بے خود سا ہو گیا تھا

"مانو ....!سچ بتاو تمھاری ہنسی ہے اتنی پیاری اور دلکش ،یا مجھے لگتی ہے ؟"

مجھے نہیں پتا ؟"کسی بھی بات کاجواب گول کرنے کا اسے وسیع تجربہ تھا۔اور اس "

"موقع پر اس کا پسندیدہ فقرہ یہی ہوا کرتا تھا کہ "مجھے نہیں پتا۔

"شہیر نے اسے چھیڑا۔"نہ بتاو ...میں پڑوسن سے پوچھ لوں گا ۔

کیا ....کیا....کیا....؟"گھونگٹ الٹ کر اس نے آنکھیں نکالیں۔کسی دوسری لڑکی "

کے ذکر پر وہ یوں ہی چراغ پا ہو جایا کرتی ،شہیر کی جانب سے ایسا مذاق میں بھی اس

"سے برداشت نہیں ہوتا تھا۔"تم ذرا جا کر دکھاو،زہر نہ کھا لیا تو پھر کہنا۔

"شکر ہے کسی بہانے چاند تو طلوع ہوا۔ "

ہائے اللہ جی "!اس نے شرما کر دوبارہ چہرہ چھپانا چاہامگر شہیر نے اسے کلائیوں سے "

تھامتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز ....!اب نہیں ۔"اور شہیر کے لہجے میں پنہاں محبت بھری لجاجت سے مانو ڈھیلی پڑ گئی تھی ۔

"اوکے .... لیکن آئندہ تم میرے سامنے کسی دوسری لڑکی کا ذکر نہیں کرو گے ۔"

"........ یار ....!مذاق"

" مانو نے سرعت سے قطع کلامی کی ۔"مذاق میں بھی نہیں سمجھے۔

"ٹھیک ہے .... ٹھیک ہے .... ٹھیک ہے بلی نہ ہو تو۔"

تو ہوں نا بلی .... لیکن تمھاری ،کوئی اور کہہ کر تو دیکھے ۔"مانو یہ بھول چکی تھی کہ وہ پہلی رات کی دلہن ہے ۔

یہ دیکھو۔"شہیر نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔"آج تو معاف کر دو ہماری نئ زندگی کی شروعات ہے اور یہ سہاگ رات ہے بے وقوف ....!دلہنیں اس رات بولا نہیں کرتیں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوووررری ی ی ی ....۔"مانو نے اس انداز میں کہا کہ شہیر بے ساختہ ہنس پڑا تھا " شہیر کی ہنسی نے مانو کے چہرے پر حیا آلود سرخی بکھیر دی تھی ۔

مانو جتنی نٹ کھٹ، چنچل ،شوخ طبیعت اور شرارتی تھی ۔اس سے کئی گنا زیادہ وہ شہیر اور اس کے والدین کی خدمت گار ثابت ہوئی تھی ۔ شہیر کو پہلی بار پتا چلا تھا کہ عورت مرد کے لیے اتنا ضروری کیوں ہوتی ہے۔ شہیر کی ہر ضرورت ،ہر بات اور ہر چھوٹے سے چھوٹے کام کا خیال رکھنا گویا اس کی پہلی ترجیح تھی ۔وہ اس سے بعد میں سوتی اور شہیر کی آنکھ اس کے ٹھنڈے ہاتھوں کے لمس سے کھلتی کہ وہ ہمیشہ وضو کر کے یا ہاتھ منہ دھو کے اپنے ہلکے گیلے ہاتھ اس کے چہرے پر رکھ دیتی ۔

نماز نہیں پڑھنا ؟"شہیر کے کان میں اس کی مدھر آواز یوں گونجتی جیسے صبح وقت " کوئل کی آواز جادو جگاتی ہے ۔ شہیر کے دونوں بیٹے چند ہی دنوں میں اس سے مانوس ہو گئے تھے ۔ شہیر کی ماں کو وہ شروع دن سے دادی ماں کہتے تھے۔ مانو کی آمد نے ماں کی کمی بھی پوری کر دی تھی ۔ شہیر کبھی کبھی حیران ہوتا کہ کوئی عورت اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرح بھی غیر عورت کے بچوں کو توجہ اور پیار دے سکتی ہے ۔ شہیر کا بڑا بیٹا موسیٰ دس سال کا ہو گیا تھا ۔اس سے چھوٹا یوشع آٹھ سال کا تھا ،مانو موسیٰ سے چھے سات سال ہی بڑی تھی مگر اس کا رویہ دیکھ کر لگتا جیسے وہ سچ مچ اس کی ماں ہو ۔

معاشی لحاظ سے شہیر درمیانی طبقے سے تعلق رکھتا تھا ۔اس کی تنخواہ والد کی پنشن اور پھر تصنیف کی مد میں ملنے والی رقم سے ان کی گزر بسر اچھے طریقے سے ہو رہی تھی مگر بچت کا کوئی حیلہ نہیں تھا ۔مانو نے آتے ہی گھر کے خرچ میں غیر محسوس انداز میں کمی کر کے چند ماہ میں ہی اچھی خاصی رقم پس انداز کر لی تھی ۔

شہری جان ....!یہ پچاس ہزار ہیں اپنے اکاو ٔنٹ میں جمع کرا دینا اور ہاں میری " مرضی کے بغیر خرچ نہیں کرنے ۔"مانو نے نوٹوں کی گڈی اس کی سمت بڑھائی ۔

یہ کہاں سے آئے ؟"وہ حیران رہ گیا تھا ۔"

"مانو اطمینان سے بولی ۔"یہ پچھلے پانچ ماہ کی بچت ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یعنی تم ماہانہ دس ہزار بچا رہی ہو ....؟کیا بات ہے بھئی ۔میرا خیال ہے ساس صاحبہ کو پہلے سے اندازہ تھا، کہ اس کی بہو اتنے گنوں والی ہے اسی لیے اس نے گھر کا انتظام محترما کے حوالے کرنے میں دیر نہیں لگائی ۔"

تمھیں کوئی مسئلہ ....؟"مانو نے آنکھیں نکالیں ۔"

نہیں یار ....!پرابلم تو کوئی نہیں ،بس یہ فکر ہے کہ پہلے ہی اتنی دبلی پتلی ہو،بچت کے بارے اتنا سوچتی رہو گی تو کہیں مزید ہی کمزور نہ ہو جاو ٔ،ہیڈ ماسٹر صاحب تو میری جان کو آ جائیں گے۔"

زیادہ طنز کرنے کی ضرورت نہیں ہے جی ....!بچے بڑے ہو رہے ہیں اور دو تین سال کے اندر ان کے خرچ بڑھ جائیں گے اگر کچھ رقم پس انداز ہو گی تب ہی ان کی اچھی تعلیم و تربیت کا بندوبست ہو سکے گا ناں؟"

شہیر نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا۔"مانو ....!سمجھ میں نہیں آتا میں نے ایسی کون سی نیکی کی ہے جس کا رب تعالیٰ نے اتنا بہترین بدلہ دیا ہے۔پہلے ہی اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی نعمتوں کا شمار ناممکن تھا تمھاری صورت میں اس پاک ذات نے مجھ غریب پر اپنی

نعمتوں کی تکمیل ہی کر دی ہے۔میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم ایسی ہو گی۔"

وہ اس کے بازوو ؤں میں سماتے ہوئے پوچھنے لگی۔"تو آپ کا کیا خیال تھا میں کیسی

ہوں گی ؟"

"یقین کرو دل کے ہاتھوں مجبور تھا۔ورنہ مجھے سو فیصد یقین تھا کہ تم صرف مسائل

ہی پیدا کرو گی۔سولہ سترہ سال کی لڑکی نے گھر اور بچوں کو کیا سنبھالنا تھا؟....بس

امی جان کو دیکھ کر ڈھارس بندھ جاتی تھی کہ گھر میں ایک سنجیدہ اور بردبار عورت

تمھاری رہنمائی کے لیے موجود ہے۔"

مانو کے لبوں پر فخریہ مسکراہٹ ابھری۔"مسٹر مجبور....!یہ ساری رہنمائی امی جان ہی

کی ہے؟"

"ہو گی .... لیکن اسی تنخواہ اور پنشن پر انھوں نے کبھی اتنی رقم پس انداز نہیں کی

اور"....اچانک موبائل کی گھنٹی نے اسے بات مکمل نہ کرنے دی۔

"دیکھوں تو ؟"وہ مانو کا سر اپنی آغوش سے ہٹانے لگا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

“کس کا فون ہے ؟”

“وہ موبائل سکرین پر نگاہ دوڑاتا ہوا بولا ۔”پتا نہیں ،انجان نمبر ہے ۔

“وہ لاڈ بھرے لہجے میں بولی ۔”ضرور کوئی لڑکی ہو گی ،بس آپ کال اٹینڈ نہ کریں ۔

“ضروری تو نہیں کسی لڑکی کا ہو ۔”

“مانو نے منہ بنایا۔”اچھا کر لو اٹینڈ .... لیکن سپیکر آن رکھنا ۔

“....! اٹینڈنگ بٹن پریس کرتے ہوئے اس نے کہا ۔”اسلام علیکم

وعلیکم اسلام سر “....!سلام کا جواب دیتے ہوئے مہذب لہجے میں پوچھا گیا۔”

“شہیر صاحب ....!بات کر رہے ہیں ؟”

“جی ۔”

جناب میں ملک ریحان آفندی عرض کر رہا ہوں ،ایک ضروری کام کے سلسلے میں ”

آپ سے ملنا تھا ؟“

کام اور مجھ سے ؟“شہیر کے لہجے میں حیرانی تھی ۔”

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔"کیوں آپ سے کام نہیں ہو سکتا ؟

"ہو سکتا ہے ....بہ ہر حال تشریف لے آئیں ۔"

اگر آپ میرے آفس آ جاتے تو ....؟"ریحان آفندی کی درخواست پر اس نے مانو کی طرف دیکھا جو بڑے غور سے ان کی گفتگو سن رہی تھی ۔ اس کے اثبات میں سر ہلانے پر وہ بولا ۔

"ٹھیک ہے جناب ....!کہاں ہے آپ کا آفس ؟"

ٹی وی چینل شاید ہے(Live) میرا تعلق ایک پرائیویٹ ٹی وی چینل سے ہے ۔لائیو" "آپ نے نام سنا ہو ۔

شہیر نے مسکراتے ہوئے کہا ۔"بڑی اچھی طرح جناب ....لائیو چینل کی تو بڑی دھوم "ہے آج کل ۔ویسے مجھ جیسے عام شخص کا لائیو چینل سے کیا تعلق ؟

"!تعلق بنتے دیر نہیں لگتی سر

"چلیں ،یونھی سہی ۔میں کل دوپہر ایک بجے آپ کے پاس حاضر ہو جاوٗں گا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھینکس سر ....!۔"کہہ کر آفندی نے رابطہ منقطع کر دیا۔"

رابطہ منقطع ہوتے ہی مانو دوبارہ اس کی گود میں لیٹ گئی ۔"انھیں آپ سے کیا کام ہو سکتا ہے ؟"

کیا پتا؟"اس کے ریشمی بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے شہیر نے لا علمی ظاہر کی۔"

"مانو نے خیال ظاہر کیا ۔"شاید انٹر ویو لینا چاہتے ہوں۔

ہاں،میں بڑی اہم شخصیت ہوں ناکہ وہ میرا انٹر ویو لیں گے ۔"شہیر کے لہجے میں " طنز کی آمیزش تھی ۔

مانو کی بند آنکھیں وا ہوئیں ۔اس سے نظریں ملاتے ہوئے وہ چاہت بھرے لہجے میں "بولی۔"اس میں شک ہی کیا ہے ۔

پاگل ۔"وہ سر ہلاتے ہوئے ہنس پڑا تھا ۔"

"شہری جان ....!ایک بات پوچھوں ؟"

"ایک نہیں ہزار پوچھو گڑیا!"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر تمھیں بہت زیادہ دولت ،شہرت اور رتبہ مل جائے ،مجھ سے بھی کئی گنا خوب صورت لڑکیاں تم سے ملنے کی اور تمھارے ساتھ تعلقات رکھنے کی متمنی ہوں تو کیا تم مجھے چھوڑ دو گے ؟"

"اس قسم کی بکواس تم نے ایک مرتبہ پہلے بھی کی تھی اور ایک بھاشن سے تمھاری طبیعت صاف ہو گئی تھی ، میرا خیال آج ذرا پھر جھاڑ لوں کافی دنوں سے تمھاری خبر نہیں لی میں نے۔"

"ٹالو مت ۔"اس نے لیٹے لیٹے شہیر کے گلے میں بانہیں حمائل کر لی تھیں۔"

"شہیر خفگی بھرے لہجے میں بولا۔"مانو ....!کیا یہ ممکن ہے ؟

"نہیں .... لیکن پھر بھی ڈرتی ہوں ۔"مانو کے لہجے میں کئی اندیشے پوشیدہ تھے ۔"

"بے وقوف ....!میں ایک واجبی سا لکھاری ہوں .... تمھیں بھی پتا نہیں کیا نظر آیا کہ میری جانب متوجہ ہو گئی ہو ،ورنہ تو مجھ سے ہزاروں نہیں لاکھوں ،کروڑوں ایسے موجود ہیں جو عقل ،شکل اور دولت میں مجھ سے کئی گنا بہتر ہیں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"چل جھوٹے ،ہوتے تو مجھے نظر نہ آتے ۔"

"تم نے دیکھا ہی کیا ہے، تمھاری عمر کی لڑکیاں تو گڑیوں سے کھیلتی ہیں ۔"

"جو پوچھا ہے اس کا جواب دو؟ .... فلسفے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔"

"شہیر اس کے چہرے پر جھکتا ہوا بولا۔"گڑیا ....! تمھیں کیسے یقین آئے گا ؟

مجھے یقین ہے شہری....!تم پر اتنا بھروسا ہے جتنا کہ خون کے رشتوں پر ہوتا ہے۔"
بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے ۔ مگر کیا کروں ،کیسے خود کو تسلی دوں؟ ....اگر تم نے کسی
اور عورت کے لیے مجھے دھتکار ا تو شاید میرے دل کی دھڑکن رک جائے،شاید
میں جی نہ پاوٗں ،شاید خود کو ختم کرلوں یا کوئی ایسا کام کر لوں جس کا میں نے
کبھی تصور بھی نہیں کیا ہے؟....مم....میں تمھیں کسی کے ساتھ بانٹ نہیں سکتی
۔میں تمھیں بلا شرکت غیرے پانا چاہتی ہوں۔ حالانکہ میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ
"ایک مرد کو چار شادیوں کی اجازت رب کائنات نے دی ہے ۔

اچھی بکواس کر لیتی ہو ؟"شہیر نے منہ بنایا۔"بے وقوف ....!شکر کرتا ہوں کہ تم "
"مجھے مل گئی ہو ورنہ مجھ جیسے کو کب کوئی لڑکی گھاس ڈالتی ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا وعدہ تو کر سکتے ہو نا کہ مجھے کبھی نہیں چھوڑو گے۔اور میرے جتنی اہمیت کسی کو "

"نہیں دو گے ؟

"مانو کیا ہے ؟"وہ چڑ گیا تھا۔"اب تک شک میں پڑی ہو ؟"

.... وہ ہولے سے گنگنائی

جس میں تمھارے خلاف ذرا شائبہ بھی ہو

میں اپنے اس خیال کی آنکھیں نکال دوں

"شہیر نے خفگی سے پوچھا۔"پھر اس تکرار کا مطلب؟

" تمھارے وعدے، مجھے اپنی پراگندہ سوچوں کے خلاف ڈھال لگتے ہیں۔"

"میرا رویہ کسی لائق نہیں،ساری اہمیت الفاظ کی ہے ؟"

تمھیں وعدہ کرنے سے کیا خوف مانع ہے۔"مانو اپنے مطالبے پر ڈٹ گئی تھی ۔"

شہیر نے شکست تسلیم کرتے ہوئے کہا۔"اوکے اوکے .... میں وعدہ کرتا ہوں تمھاری

"جگہ کسی کو نہیں دوں گا ، تمھارا ہوں تمھارا ہی رہوں گا .... اب خوش ؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مانو نے اس کی ناک سے پکڑ کر کھینچا۔"اوکے جی کہتے زبان درد کرتی ہے ۔

اس نے سر پکڑ کر کہا۔"اوکے جی جی جی جی جی جی....۔"اور مانو کھل کھلا کے ہنس پڑی تھی ۔

☆☆☆

ریحان آفندی نے بڑے تپاک سے اسے خوش آمدید کہا تھا۔

چائے یا کافی ....؟"شہیر کے بیٹھتے ہی اس نے پوچھا ۔"

چائے ٹھیک رہی گی ۔"شہیر بے تکلفی سے بولا ۔"

انٹرکام پر چائے کا بتا کر وہ مطلب کی بات پر آگیا۔

شہیر صاحب ....! آپ کافی اچھا لکھتے ہیں۔پچھلے دنوں اتفاقی طور پر آپ کا ایک ناول" مجھے ملا اتنا اچھا لگا کہ میں نے ایک دو نشستوں میں ہی پڑھ لیا اور اس کے بعد آپ کے سارے میسر ناول منگوا لےے ۔ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ کتب بینی کر "سکوں مگر آپ کی متاثر کن تحریر نے مجھے یہ لت بھی لگا دی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکریہ آفندی صاحب .... لیکن میرا خیال ہے آپ نے صرف یہ اطلاع دینے کے "

"لیے مجھے شرف ملاقات نہیں بخشا۔

ہا....ہا....ہا"....آفندی دل کھول کر ہنسا۔"شرف ملاقات، ....شہیر صاحب آپ "

"زحمت کہہ سکتے تھے۔

"نہیں آفندی صاحب ! ....بہت عام سا بندہ ہوں۔"

یہی کہنا آپ کے خاص ہونے کو ظاہر کرتا ہے،بہ ہر حال یہ عرض کرنے کے "

لیے آپ کو زحمت دی تھی کہ آپ کے ناول "آرمی "پر میں ایک ڈراما سیریل بنانا

چاہ رہا ہوں ۔اس کے علاوہ میری یہ بھی خواہش ہے کہ اس ڈرامے کے مکالمے بھی

"آپ ہی ضبط تحریر میں لائیں ،اس ضمن میں آپ کا جو مطالبہ ہو مجھے منظور ہے۔

اسی وقت چپڑاسی چائے کی ٹرے کے ساتھ اندر داخل ہوا۔ان کی گفتگو میں ذرا سا

وقفہ آیا۔چائے کا کپ تھامتے ہی شہیر نے جواب دیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفندی صاحب ....!میں ایک سرکاری سکول میں ماسٹر ہوں اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں مختلف رسالوں میں میری تحریریں چھپتی ہیں، پھر گھر کے کام کاج بھی ہوتے ہیں تو شاید میں اتنا وقت نہ نکال پاؤں۔"

"شہیر صاحب ....!میں آپ کو منہ مانگا معاوضا ادا کروں گا۔"

"مثلاً...." شہیر نے اشتیاق سے پوچھا۔اور پھر آفندی کی آفر سن کر اس کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں اس کے اب تک لکھے ہوئے تمام ناولوں کا معاوضا بھی اسے اتنا نہیں ملا تھا۔

اس کی حالت سے محظوظ ہوتے ہوئے آفندی نے کہا۔"یہ معاوضا صرف کہانی کا ہے،مکالمہ لکھنے کے اس سے بھی زیادہ ملیں گے ۔"

"مجھے منظور ہے ۔"وہ بہ مشکل بول پایا تھا ۔

"گڈ ....!یہ اس معاہدے کے کاغذات ہیں ۔"آفندی نے ایک فائل اس کی جانب کھسکائی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فائل کے مندرجات پر نظر ڈال کر اس نے سائن کر کے وہ فائل آفندی کی سمت بڑھا دی ۔

یہ رہا آپ کا چیک ۔"آفندی نے اس کی سمت ایک سائن شدہ چیک بڑھایا۔"

کہانی کو ڈرامائی تشکیل دینے کا مکمل معاوضا اور آدھا معاوضا مکالمے لکھنے کا ہے ، بقیہ رقم کام کی تکمیل پر ملے گی ۔"

شہیر ہاتھوں کی لرزش پر بہ مشکل قابو پا سکا تھا۔بیٹھے بٹھائے اتنی رقم کا مل جانا اسے حیران کر رہا تھا۔چیک احتیاط سے جیب میں ڈالتے ہوئے اس نے کہا۔"ٹھیک ہے " آفندی صاحب !ایک چھوٹی سی زحمت آپ کو دوں گا۔

"حکم کریں جناب ؟"

اگر کسی ڈرامے یا فلم کے لکھے ہوئے مکالمے رہنمائی کے لیے مل جاتے تو مجھے آسانی رہتی، کہ یہ کام میں پہلی بار کروں گا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ لیں ۔"آفندی نے میز کی دراز سے کاغذات کا ایک پلندہ نکال کر اس کی جانب "بڑھادیا ۔

شکریہ جناب "....!کاغذات تھام کر شہیر کھڑا ہو گیا ۔"اب مجھے اجازت دیں تاکہ "کام شروع کر سکوں ۔

ضرور، آپ تشریف لے جائیںاور جتنا جلدی ہو سکے یہ کام مکمل کریں "کہتے ہوئے "ریحان آفندی اسے الوداع کہنے کے لیے اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا ۔

اورشہیر صاحب ....!امید ہے یہ آخری کام نہیں ہو گا ان شاءاللہ ہمارا ساتھ لمبے "عرصے تک چلے گا ۔

ان شاءاللہ۔"کہتے ہوئے شہیر نے اس سے الوادائی مصافحہ کرکے آفس سے باہر "آگیا۔

☆☆☆

سچ مچ جان ....!ایک ناول کا اتنا زیادہ معاوضا ؟"مانو حیران رہ گئی تھی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر مسکرایا۔"چیک تمھارے پاس ہے چندا ....اور پتا ہے ان پیسوں کا میں کیا کروں گا ؟"

کیا کرو گے ؟"مانو نے چیک واپس اس کی طرف بڑھایا۔"

یاد ہے ناں؟شادی سے پہلے کہا تھا کہ تمھیں موٹر سائیکل پر بیٹھنے سے ڈر لگتا ہے اور کار کی سواری پسند ہے ۔"

"مانو کی آنکھوں میں نمی ابھری "....تمھیں اب تک یہ یاد ہے ؟

"گڑیا....!تمھاری کوئی بات بھی نہیں بھولی۔"

کار لینا فضول خرچی ہے ۔اور میں کبھی بھی تمھیں کار نہ لینے دیتی مگر حقیقت میں تمھیں کار چلاتے دیکھنا میری تمنا ہے ۔بقایا رقم ایمان داری سے اکاو ٔنٹ میں جمع کرا دینا ۔ میری اجازت کے بغیر ان میں سے ایک پیسہ بھی دائیں بائیں نہیں ہو گا ۔"

"بقیہ کون سی رقم ....اس سے بہ مشکل ایک سیکنڈ ہینڈ کار آ ئے گی۔"

"بقیہ وہ رقم،جو مکالمے کی تکمیل پر ملنا ہے ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki | By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"........ مانواس سے تمھارے بُندے بھی تو"

وہ قطع کلامی کرتے ہوئے بولی ۔"کوئی ضرورت نہیں ....میرے لے یہی بالیاں

کافی ہیں ۔"

".... پلیز .... آئندہ جو رقم"

شہری میری قسم اگر تو نے بندے وندے یا کوئی اور زیور لایا ....مجھے نہیں اچھے

لگتے یہ زیور ۔البتہ تمھیں اگر زیور کے بغیر اچھی نہیں لگتی تو بتاو ۔"

"........ مجھے خیر .... تم زیور تو کیا کپڑوں"

شہری کے بچے دفع ہو ناں "مانو نے اس کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا ۔"

اچھا ٹھیک ہے یار.... جیسا تم کہو گی ویسا ہی کروں گا ۔"اور مانو مسکرا دی ۔"

رات کو وہ مکالمہ لکھنے بیٹھا تو مانو چائے کا تھرماس تپائی پر رکھ کر وہیں خاموشی سے بیٹھ

گئی ۔

"تم سو جاو ناں ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

”نیند آئے گی تو سو جاؤں گی، تم آرام سے کام کرو۔بس تمھیں لکھتے دیکھنا مجھے اچھا لگتا ہے۔“

”مانو ....!آج میں دیر تک جاگوں گا شاید صبح ہو جائے، تم لیٹ جاؤ کیونکہ تمھیں صبح گھر کے کام کاج بھی کرنے ہوں گے میں تو صبح کی نماز پڑھ کے سو جاؤں گا۔“

”مجھے نیند نہیں آئی اور گھر کا کام کاج بھی کر لوں گی تمھیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔“

شہیر جانتا تھا کہ وہ اس کی بات کبھی نہیں مانے گی اس لیے وہ اصرار کیے بغیر لکھنے میں مگن ہو گیا۔

رات گئے تک مانو وہیں بیٹھی اسے خاموشی سے تکتی رہی، شہیر نے جب بھی سر اٹھایا اسے اپنی جانب متوجہ پایا۔اس کی انکھوں سے پھوٹتی چاہت شہیر کے لیے سرمایا حیات تھی۔ اتنے دن مانو کے ساتھ رہ کر اسے اپنی گزشتہ سوچ پر حیرت ہوتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔مانو کی محبت میں اسے کوئی کھوٹ، ملاوٹ یا مصنوعی پن نظر نہیں آیا تھا۔وہ اسے حقیقتاً چاہتی تھی ۔ رات گئے اس نے مانو کو جاگنے پر بہ ضد دیکھ کر کام ختم کیا۔

اٹھو سوتے ہیں ۔"وہ اس ضدی سے بولا اور مانو سر ہلاتے ہوئے اٹھ گئی ۔ صبح وہ " سکول جانے کی بجائے کام مکمل کرنے لگا ۔اور اس کے بعد اسے سکول جانا نصیب نہیں ہوا تھا۔اپنا کام اس نے ایک ماہ کی ان تھک محنت کے بعد مکمل کیا اوراس سے اگلے دن ریحان آفندی کے آفس پہنچ گیا ۔

"آئیں شہیر صاحب .!...کام کیسا جا رہا ہے ؟"

"وہ کرسی سنبھالتے ہوئے بولا۔"کام مکمل ہو گیا ہے جنا ب ۔

"کیا ....؟"آفندی کے لہجے میں حیرت تھی ۔"اتنا جلدی ۔"

جی ....اور یہ ملاحظہ کریں۔"اس نے فائل میں لگے مرتب اوراق کا پلندہ اس کی " جانب بڑھایا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فائل اس کے ہاتھ سے جھپٹتے ہوئے آفندی مطالعہ میں مصروف ہو گیا۔چیدہ چیدہ صفحات پر نظر دوڑانے کے بعد اس نے شہیر کی آنکھوں میں جھانکا۔

"میر ا انتخاب غلط نہیں تھا۔آپ واقعی کمال کے لکھاری ہیں ۔"

شکریہ جناب ۔"شہیر انکسار ی سے بولا۔"

شکریہ تو مجھے آپ کا ادا کرنا چاہیے کہ اتنا جلدی کا م مکمل کر لیا۔اور یہ رہی " آپ کی بقیہ رقم ۔"اس نے چیک پر سائن کر کے شہیر کی سمت بڑھادیا۔

چیک اس سے لیتے ہوئے شہیر نے اماو ؑنٹ پر نظر ڈالی اورچیک جیب میں ڈال لیا ۔

اور یہ دعوت نامہ رکھیں "....آفندی نے اس کی سمت ایک منقش لفافہ " بڑھایا۔"کل شام نئی ڈراما سیریل کے تمام فنکار میرے ہاں مدعو ہیں ....اور آپ بھی "ان کا حصہ ہیں ۔ ضرور تشریف لائیے گا ۔

"اگر مجھے چھوٹ مل جاتی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات کرتے ہیں آپ۔"ریحان آفندی قطع کلامی کرتے ہوئے خفگی بھرے لہجے " میں بولا۔"یہاں پنڈی میں فقط آپ کی وجہ سے پارٹی رکھی گئی ہے۔ورنہ زیادہ تر "فنکاروں کا تعلق تولاہور سے ہے اور ڈرامے کی شوٹنگ بھی وہیں ہونا ہے۔

ٹھیک ہے جناب ....!ناراض نہ ہوں میں حاضر ہو جاوٗں گا۔اصل میں میں نے " کبھی اس قسم کی پارٹیاں اٹینڈ نہیں کی ہیں ناں تواس لیے تھوڑی جھجک ہو رہی تھی "۔

"ریحان نے مسکرا کر کہا۔"یار یہ جھجک ایک پارٹی ہی سے "فشّوں "ہو جائے گی۔

ویسے ریحان صاحب ....!کیا شوٹنگ کے لیے مجھے بھی لاہور حاضری دینا پڑے " "گی ؟

شاید کبھی ضرورت پڑ جائے۔اگر ایسا ہوا تو آپ کو اس کا باقاعدہ معاوضا ادا کیا " "جائے گا۔

شہیر نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اس سے اجازت لی اور واپس آگیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆

وہ محفل ،وہ ماحول وہ چہل پہل شہیر کے لیے بالکل عجیب اور انوکھی تھی ۔وہاں پر وہ خود کو اجنبی سا محسوس کر رہا تھا۔اگر ریحان آفندی کی کمپنی اسے نہ ملتی تو شاید وہ وہاں سے بھاگ گیا ہوتا۔مرد و زن کا کھلا اختلاط اسے حیران کر رہا تھا۔ اس سے پہلے ایسے مناظر اسے صرف فلموں ہی میں دیکھنے کو ملتے تھے ۔اداکار تو چھوڑ اداکاراؤں نے بھی اس سے پر تپاک انداز میں مصافحہ کیا تھا ۔

”ان سے ملیں جی یہ ہیں کرن ڈرامہ سیریل کی نئی ہیروئن ۔“آفندی نے ایک شوخ و شنگ لڑکی سے اس کا تعاف کرایا ۔

”اور کرن ....!یہ ہیں اس ڈرامے کے لکھاری شہیر صدیقی صاحب ۔بہت اچھے شاعر اور ادیب ۔“

”نائس ٹو میٹ یو ۔“کرن نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پر تپاک مصافحہ کیا ۔

ریحان آفندی کی معیت میں اس نے فرداً فرداً سب سے ملاقات کی تھی۔زیادہ تر فنکار لاہور سے آئے ہوئے تھے ۔ڈرامے کی شوٹنگ بھی لاہور ہی میں ہونا تھی ۔وہ پارٹی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات گئے تک جاری رہی تھی ۔واپسی پر اپنی گاڑی پارکنگ سے نکالتے وقت اس کی نظر گیٹ پر کھڑی لڑکی پر پڑی ریحان آفندی نے اسے بھی اس لڑکی سے ملایا تھا ۔ڈرامے میں اس کا کردار محدود سا تھا ۔ اس نے ایک دو کار والوں سے لفٹ مانگی تھی مگر شاید کوئی تیار نہیں ہوا تھا ،جب وہ گیٹ کے قریب پہنچا تو انگوٹھا دیکھاتے ہوئے وہ کھڑکی پر جھکی اور شیریں لہجے میں پوچھنے لگی ۔

"پلیز سر ....!لفٹ مل جائے گی ؟"

شہیر نے دریافت کیا ۔"کہاں جانا ہے ؟"اور پھر اس نے جس محلے کا نام لیا وہ شہیر کے گھر سے مخالف سمت میں تھا ۔اس نے انکار کرنے کے لیے لب کھولنے ہی چاہے تھے کہ اس کی نظر لڑکی کے امید بھرے چہرے پر پڑی ۔ اور اس کے لبوں سے بے ساختہ نکلا ۔

"بیٹھو ۔"

نازلی سر ....میرا نام نازلی ہے آپ سے تعارف ہوا تو تھا ۔"وہ فرنٹ سیٹ کا دروازہ " کھول کر بے تکلفی سے بیٹھ گئی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں مس نازلی ....!تعارف تو ہوا تھا مگر اتنے افراد تھے کہ فرداً فرداً سب کا نام یاد نہیں رہا۔"

"ہاں سر ....!بڑے لوگوں کو کہاں نام یاد رہتا ہے، مجھ سے پوچھیں ایک ایک کا نام یاد ہے۔جیسے آپ کا نام شہیر صدیقی ہے ....ہے نا ؟"نازلی کے لہجے میں طنز کی بجائے انکساری کا عنصر نمایاں تھا۔

"جی شہیر صدیقی ہی ہے، لیکن آپ کی یہ بات بالکل ہی غلط ہے کہ میں کوئی بڑا آدمی ہوں۔"

"وہ پوچھنے لگی۔"سر ....!غالباً یہ آپ کا پہلاڈراما ہے ؟

"اس نے جواب دیا۔"بالکل ایسا ہی ہے۔

"سر ....!ریحان آفندی صاحب ہمیشہ نئے چہروں کی تلاش میں سر گرداں رہتے ہیں اور ان کا انتخاب کم ہی غلط نکلتا ہے۔مجھے امید ہے آپ پہلے ہی ڈرامے سے مشہور ہو جائیں گے....اگر چند ڈرامے ہی مل گئے تو آپ کے لیے کافی ہیں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

“شہیر نے موضوع بدلا۔”آپ کا بھی یہ پہلا ڈراما ہے ؟

نہیں سر ....!اس سے پہلے بھی چند ڈراموں میں کام کر چکی ہوں ،مگر اب تک کوئی ”

“نمایاں کردار نہیں ملا ۔

“چلو ....کوشش کرتی رہو شاید کبھی مل ہی جائے ۔”

“وہ بولی ۔”مرکزی کردار ایسے نہیں ملا کرتے سر ؟

پھر کیسے ملتے ہیں ؟“اس کے لہجے میں حیرانی تھی ۔”

وقت آنے پر پتا چل جائے گا سر ۔“نازلی کا لہجہ معنی خیز ہو گیا تھا۔”

کیا مطلب ؟“شہیر کی حیرانی دوچند ہو گئی ۔”

کچھ نہیں سر ۔“نازلی محتاط ہو گئی ۔شہیر نے بھی اسے کریدنا مناسب نہ سمجھا۔ اسے ” ڈراپ کر کے وہ رات گئے گھر پہنچا۔مانو اس کے انتظار میں جاگ رہی تھی ۔ اسے دیکھتے ہی وہ تیر کی طرح اس کی طرف بڑھی ۔

اتنی دیر لگا دی ؟“اس کے لہجے میں شکوے کی بجائے تشویش کا عنصر نمایاں تھا۔”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر کو اس کا انداز عجیب سا لگا۔اسے تو جھاڑ پڑنے کی امید تھی مگر مانو عام ڈگر سے ہٹ کر اس سے مخاطب ہوئی تھی ۔

مانو ....!کیا ہوا خیر تو ہے ؟"وہ اس کے انداز پر گھبرا گیا تھا ۔"

ہاں جان ....!میں ڈر گئی تھی ۔"وہ بے ساختہ اس سے لپٹ گئی ۔"

کس بات سے ؟"اس نے نہ سمجھنے والے انداز میں پوچھا۔"

کیا پارٹی میں لڑکیاں بھی آئی تھیں ؟"جواب دینے کی بجائے اس نے اپنی راگنی الاپی "

۔

شہیر ایک لمحے کے لیے سوچ میں پڑ گیا ،مگر جب بولا تو اس کے منہ سے سچ نکلا تھا کہ وہ مانو سے جھوٹ نہیں بول سکتا تھا۔

"ہاں مانو ....!آئی تھیں ۔ڈرامے میں شرکت کرنے والے سارے اداکار اور اداکارائیں آئیں تھیں ،مگر تمھیں ان کی کیا فکر ؟....میں کوئی یوسف ثانی تو ہوں نہیں کہ کوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرے اوپر لٹو ہو جائے ۔"آخری فقرہ اس نے مزاحیہ انداز میں کہا تھا مگر یہ الفاظ مانو کے ہونٹوں پر ہنسی نہیں لا سکے تھے ۔

شہیر ....!تم نہیں جانتے ،تم میرے لیے کیا ہو ؟اور جس طبقے میں تم جا پھنسے ہو " وہاں مرد و عورت کا کوئی امتیاز نہیں ہوتا۔دوستی کے نام پر عجیب و غریب کھیل کھیلے جاتے ہیں ۔"

"مانو جان ....!اعتبار کرنا سیکھو ۔"

"ہونہہ....اعتبار اور مرد ذات پر۔"

"نہیں اپنے شہری پر ۔"

وہ فلسفیانہ لہجے میں بولی ۔"اعتبار تو ہے ،مگر جب عورت ذات کے ساتھ اختلاط کے اتنے زیادہ مواقع میسر ہوں تو بڑے بڑے پارسا بہک جاتے ہیں،جو نہ بہکنا چاہے اسے بھی عورت ذات قابو کر لیتی ہے ۔"

"پاگل نہ ہو تو،جانے کیا الٹی سیدھی باتیں سوچتی رہتی ہو؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ایک بات مانو گے ؟"

"پہلے کبھی ٹالی ہے۔"

"اوکے ،پھر یہ پہلا اورآخری ڈراما تھا اس کے بعد تم ڈراما نہیں لکھو گے ۔"

"بے وقوف نہ بنو ۔"شہیر نے اسے جھڑکا ۔

"وہ لجاجت سے بولی ۔"پلیز میری خاطر۔

مانو میری جان ....!سمجھنے کی کوشش کرو۔اگر خوش قسمتی سے مجھے مستقبل سنوارنے "کا موقع ملاہے تو اس میں رکاوٹ بننے کی کوشش نہ کرو۔

مگر مجھے ڈر لگتا ہے ،میں غربت میں تو خوش رہ لوں گی لیکن تم سے بچھڑنا پڑ گیا ، تو "خوش تو چھوڑو اداس بھی نہیں رہ پاو ¿ں گی۔ مر جاو ¿ں گی میں ۔

"تم نے قسم کھائی ہوئی ہے کہ بات نہیں ماننا ....ہے نا ؟"

دفع ہو جاو ¿ .... مجھ سے بات نہ کرو۔"وہ منہ پھلا کر پیچھے ہٹ گئی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.... اس کے انداز پر شہیر مسکراتے ہوئے اس کی پسندیدہ نظم گنگنانے لگا

وہ کہتی ہے کہ مجھ سے بات نہ کرنا"

وہی ضدی سا لہجہ ہے ،وہی نادان قصے ہیں

وہی الہڑ سی باتیں ہیں

بنا اس کے بہت ویران راتیں ہیں

.... وہ سب کچھ جانتی ہے کہ

یہ میری زندگی اس بن ادھوری ہے

میرے اس حال کا بے جا بہت فائدہ اٹھاتی ہے

کہ جی بھر کے ستاتی ہے

مجھے اکثر رلاتی ہے

.... مگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ بات بھی سچ ہے

اگر میں روٹھ جاوٴں تو....؟

بہت بے چین ہوتی ہے

کسی سے بات کرتی ہے

نہ ہنستی مسکراتی ہے

نہ ٹک کے بیٹھ پاتی ہے

کٹورے جھیل آنکھوں کے

چھلکتے ہیں تسلسل سے

وہ کومل ہاتھ جو کہ پھول کی پتی سے نازک ہیں

وہ اک دوجے میں ضم کر کے

مسلتی بھینچتی ہے وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لبِ شیریں گلابی مضطرب ہو کر

وہ دانتوں سے دباتی ہے

وہ سلجھی زلف برہم ہو کے رخ پر پھیل جاتی ہے

اور اس عالم میں پھر میرا

یقیں پختہ سے پختہ اور پختہ ہوتا جاتا ہے

اگر ذرہ برابر شک بھی تھا وہ بھک سے اڑتا ہے

تبھی ہلکی سی سرگوشی

میرے دل میں کھنکتی ہے

جو میری بے قراری کو

سکوں کا ساز دیتی ہے

مجھے یہ راز دیتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اسے مجھ سے محبت ہے۔

ہاں تو ہے نا، محبت بھی ہے اور تم بن رہ بھی نہیں سکتی۔تمھیں کوئی مسئلہ ؟ "وہ سچ "
مچ رو پڑی تھی۔

مانو کی ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے ہوئے شہیر نے اس کا سر اوپر اٹھایا۔

کیا اب تک شک میں پڑی ہو ؟....پگلی میں صرف تمھارا ہوں۔اس پوری پارٹی میں "
یہ شمول ڈرامے کی ہیروئن کے مجھے کوئی ایسی لڑکی نظر نہیں آئی جو تمھاری ہم پلہ
"ہو۔نہ صورت میں اور نہ سیرت میں۔

مجھے یہ تسلیاں نہیں بہلا سکتیں،وقت دیکھا ہے تم نے۔شام آٹھ بجے گئے تھے اور "
"اب تین بج رہے ہیں۔کیا کرتے رہے ہو وہاں ؟

نہیں مانو....!اصل بات یہ تھی کہ .. "..........وہ نازلی کو ڈراپ کرنے کی بات "
پھوٹنے ہی لگا تھا کہ اچانک اسے احساس ہوا کہ یہ بات مانو کو اور زیادہ برگشتہ کر سکتی
ہے۔وہ بات بدلتے ہوئے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گانے بجانے کی محفل شروع ہو گئی تھی اور پھر ریحان آفندی صاحب بھی میری "

"جان چھوڑنے پر آمادہ نظر نہیں آ رہے تھے ،بس پھر پھنس گیا ۔

وہ طنزیہ لہجے میں بولی ۔"ہاں ناں ، گانا بجانا تو گویا بہت اہم کام ہے ۔اور پھر آفندی

"صاحب سے مقابلے کا دعوا میں کہاں کر سکتی ہوں ؟

اچھا بابا سوری .... یہ دیکھو ہاتھ جوڑ لے ے۔"شہیر نے سچ مچ ہاتھ جوڑ لے ے تھے "

۔

"مانو کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی ۔"کان بھی پکڑو ۔

"یہ لو ؟"شہیر حکم پر عمل درآمد کرتا ہوا بولا۔"کیا ناک سے لکیریں بھی نکال لوں۔"

"سوچنا پڑے گا اس بارے ۔"

"کسی دن مار کھائے گی مجھ سے ۔مار مار کر بلی بنا دوں گا"

سب کچھ بن سکتی ہوں تمھارے لے ے۔"مانو سنجیدہ ہو گئی تھی ۔"

اچھا کھانا کھایا ہے ؟"اس نے موضوع بدلا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں .... کھالیا تھا۔"

سچ بتاو نہ؟"اس کے انداز سے شہیر کو ظاہر ہو گیا کہ وہ جھوٹ بول رہی تھی۔"

"بھوک ہی نہیں تھی۔"

اچھا جاو نہ گرم کر کے لے آو نہ میں نے بھی نہیں کھایا ....بس چند لقمے لے کر چھوڑ دیا تھا۔جب سے تمھارے ہاتھ کا بنا کھایا ہے کسی اور کا بنایا حلق سے نیچے ہی نہیں اترتا۔"

سچ مچ نہیں کھایا ؟"مانو کی آنکھیں خوشی سے نم ہو گئیں تھیں۔"

"سچ مچ یار.... !بالکل سچ مچ والا سچ۔"

ابھی لائی ....اپنے ہاتھوں سے کھلاتی ہوں جان کو۔"مانو چہکتی ہوئی کچن کی طرف دوڑ گئی۔"

☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو ماہ بعد دونوں اکٹھے بیٹھے ڈرامے کی پہلی قسط ٹیلی کاسٹ ہوتے دیکھ رہے تھے ۔ ڈرامہ ڈائریکٹر نے اس کی ڈرامائی تشکیل اس خوب صورت انداز میں دی تھی کہ اسے چار چاند لگا دیئے تھے ۔

بہت اچھے مکالمے لکھے ہیں تم نے ۔"یہ فقرہ مانو درجنوں بار کہہ چکی تھی ۔"

شہیر اسے سمجھانے کے انداز میں بولا۔"خالی خولی مکالمے کی اچھائی سے کام نہیں چلتا، جب تک کہ فنکار اس کی ادائی حقیقی انداز میں نہ کرسکے بلکہ بعض اوقات تو بے جان "قسم کے مکالمے میں بھی اچھے فنکار کی اداکاری کی وجہ سے جان پڑ جاتی ہے ۔

شاید ایسا ہی ہوتا ہو ۔"مانو نے منہ بنایا۔"مگر یہ حقیقت ہے کہ تمھاری طرح جامع " "مکالمہ ہر کوئی نہیں لکھ سکتا۔بلکہ کوئی بھی نہیں لکھ سکتا۔

تھوڑا کم کرو جناب "!شہیر نے اس کی ناک کی پھننگ سے پکڑ کر مروڑی۔"

" وہ جذباتی ہوگئی ۔"تمھیں کیسے کسی سے کم دیکھ سکتی ہوں شہری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جذبات کی رو میں حقیقت کو نہ جھٹلایا کرو پگلی"....!شہیر اس کی چاہت دیکھ کر عجیب" سا محسوس کرنے لگتا۔ وہ اسے اپنی عمر سے کئی گنا بڑی لگنے لگتی ۔بلند حوصلہ جراۂت مند اور پختہ کار ۔،

اس نے بگڑ کر کہا۔"جو محسوس ہوتا ہے بیان کر دیتی ہوں سمجھے نہ تم اور مجھے جھوٹ سے نفرت ہے ۔"

"وہ گھبرا کر بولا۔"اوکے اوکے یار....!ڈانٹتی کیوں ہو ۔

جواباً کمرے کی فضا مانو کی دلکش ہنسی سے گونج اٹھی تھی ۔ آج بھی یہ جلترنگ شہیر کو مبہوت کر دیتی تھی ۔اسے خود پر قابو پانا مشکل ہو جاتا تھا مگر اس کی خوش قسمتی تھی کہ اب وہ اس کی دسترس میں تھی ۔ سراپا تسلیم و رضا۔اشارہ ابرو پر جان قربان کرنے والی ۔دن گویا پر لگا کر اڑ رہے تھے ۔ شہیر نے سکول جانا چھوڑ دیا تھا۔ڈرامے کی کامیابی کی صورت میں اسے مزید کام ملنے کی امید تھی اور اسی وجہ سے اس نے اپنے دوسرے ناول کو بھی ڈرامے کی شکل دینا شروع کر دی تھی ۔ ڈرامے کی تیسری قسط ٹیلی کاسٹ ہونے کے بعد ہی ایک دن اسے شہاب مرزا کا فون موصول ہوا اس کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تعلق بھی پرائیوٹ ٹی وی چینل سے تھا۔اس کی تحریر و مکالمے کو سراہتے ہوئے وہ مطلب کی بات پر آگیا۔

"شہیر صاحب ....!ہمارے چینل کے لیے بھی کوئی ڈراما لکھ دیں ؟"

شہاب صاحب ....!تخریب کاری کے متعلق ایک ڈراما تو میں نے قریباً مکمل کر لیا ہے "۔کہانی وطن عزیز کی تازہ ترین صورت حال سے متعلق ہے۔اگر آپ کا مطالبہ کسی "اور موضوع سے متعلق ہے تو حکم کریں۔

میں یہ مسودہ دیکھنا پسند کروں گا۔میں لاہور میں ہوتا ہوں ،آپ کو زحمت کرنا " "پڑے گی۔

"ٹھیک ہے کل میں حاضر ہو جاوٗں گا آپ کے پاس۔"

"! بہت بہت مہربانی شہیر صاحب"

رابطہ منقطع کر کے اس نے کچن میں مصروف مانو کو یہ خوش خبری سنائی ،مگر اس نے کسی بھی قسم کے تبصرے سے گریز کیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمھیں خوشی نہیں ہوئی ؟"

"نہیں خوش ہوں ، تمھاری ہر خوشی میری خوشی ہی تو ہے ۔"

" مانو .!...کیا ہے ،اب تک تمھارے ذہن سے وہ فضول سی رات نہیں نکلی۔ اگر میں نے بگڑنا ہوا تو ہزاروں لڑکیوں کی کالیں مجھے رسیو ہوتی ہیں میں کسی سے بھی فلرٹ کر سکتا ہوں۔"

"وہ سپاٹ لہجے میں بولی ۔"میں نے کب تم پر شک کیا ہے ۔

" ٹھیک ہے ، نہیں لکھتا ۔اب خوش ،یہی چاہتی ہو ناں کہ ٹکے ٹکے کے لوگوں کی بات سنوں ، پرائمری سکول کا ہیڈ ماسٹر مجھ پر رعب جھاڑے ،ہمارے بچوں کا مستقبل صرف اس لیے مخدوش ہو کہ انھیں اعلیٰ تعلیم دلانے کی سکت نہ ہو،زندگی کی بنیادی ضرورتوں کو ترستے رہیں ، خوش ہو جاؤ ایسا ہی ہو گا۔"

" میں نے کب کہا ہے ایسا....؟"وہ روہانسی ہونے لگی ۔"یوں نہ بکواس کرتے رہا کرو ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بکواس نہیں ہے، تمھارا موڈ یہی ظاہر کر رہا ہے۔مجھے کام ملنے کی خوشی نہیں ہوئی "

"تمھیں۔

اچھا ٹھیک ہے ناں،اب موڈ صحیح کرو۔میں نے چٹنی بنا لی ہے اب پکوڑے تلنے لگی

"ہوں اکٹھے بیٹھ کر کھاتے ہیں۔

مجھے بھوک نہیں ہے۔"شہیر کا موڈ خراب رہا۔"

"نہیں۔"مانو نے لاڈ سے پوچھا۔اسے خاموش پا کروہ دوبارہ بولی۔"نہیں ناں؟"

اچھا جلدی بناو۔"شہیر بادل نخواستہ بولا۔وہ جانتا تھا کہ مانو بگڑ گئی تو سارا دن اس "

نے کچھ نہیں کھانا تھا۔

"یہیں کچن میں بیٹھ کر ہی کھائیں گے،تم بیٹھو اور مجھے پکوڑے بناتے دیکھو۔"

یہ بیٹھ گیا جناب۔"وہ کچن میں پڑے چھوٹے سے سٹول پر بیٹھ کر مانو کو پکوڑے "

بناتے دیکھنے لگا۔رات کو اس نے بڑی مشکل سے لاہور جانے کی اجازت لی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبح نماز پڑھ کر نکلو گے تو ....دس گیارہ بجے وہاں پہنچ جاو ٔ گے ۔ایک سے دو گھنٹے بات چیت اور چائے وغیرہ پینے کے ۔قریباََ ایک بج جائے گا۔واپسی کا سفر اگر دو بجے بھی شروع کرو تو شام چھے سات بجے تک گھر آ جاو ٔ گے۔ تووووو....یہ ترتیب ڈن ہو گئی ناں؟"مانو نے سارے سفر کی تفصیلات طے کر لی تھیں ۔

یہ ترتیب ڈن ہو گئی ناں "....شہیر نے منہ بناتے ہوئے اسے چڑایا۔"سفر میں ہزار قسم کے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں ۔اور نہ معلوم بات چیت میں کتنی دیر لگ جائے ۔"

جو کہہ دیا ہے، ایسا ہی ہو گا ،ورنہ نہ جاو ٔ مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے ان پیسوں کی جس کے بدلے تم سے دوری ملے ۔"

شہیر رونی صورت بنا کر بولا۔"یا پاک پروردگار....!یہ کیا بلا میرے گلے پڑ گئی ہے۔"

تو اب میں بلا ہوگئی ہوں ؟"مانو نے آنکھیں نکالیں ۔"

شہیر نے جلدی سے کان پکڑ تے ہوئے کہا ۔"اوکے باباکے .... جیسا کہا ہے ویسا ہی کروں گا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یہ ہےں ناں،اچھے بچوں کے کام ۔"مانو نے مطمئن انداز میں سر ہلا دیا۔"

☆☆☆

مسودے پر سرسری نظر دوڑاتے ہی شہاب مرزا کے چہرے پر خوشی کے آثار نمودار ہوئے ۔اور وہ پرسکون لہجے میں بولا ۔

بالکل ٹھیک ہے شہیر صاحب ....!آپ کی تحریر مجھے بہت پسند آئی ہے ،بلکہ یہ کہوں "تو بے جا نہ ہو گا کہ اس سے پہلے اتنی اچھی تحریر میری نظر سے نہیں گزری ۔

شکریہ ،شہاب صاحب "!شہیر کے لہجے میں انکساری تھی ۔"

اب معاوضے کے بارے طے ہو جائے ۔"شہاب مرزا نے بات آگے بڑھائی ۔"

شہیر کو جتنی رقم پہلے ڈرامے سے ملی تھی اس سے دگنی رقم کا مطالبہ اس نے پیش کر دیا، تھوڑی سی بحث و تمحیص کے بعد شہاب مرزا ڈیڑھ گنا رقم دینے پر آمادگی ظاہر کرتے ہوئے بولا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر صاحب ....!میں چاہتا ہوں کہ اسی معاوضے پر آپ میرے لیے کم از کم دو ڈرامے مزید لکھیں ۔ تینوں ڈراموں کی ادائی اگر آپ کو منظور کریں تو میں یک مشت بھی کر سکتا ہوں لیکن یہ معاہدہ کرنا پڑے گا کہ جب تک میرے ڈرامے مکمل نہیں ہو جاتے آپ کسی اور کے لیے کچھ نہیں لکھیں گے ۔"

"ٹھیک ہے ....آدھی رقم کام سے پہلے اور بقیہ تکمیل پر ۔"شہیر نے بغیر تاخیر کے وہ آفر قبول کر لی تھی ۔ اور پھر آدھی رقم کا چیک اس کی سمت بڑھاتے ہوئے شہاب مرزا نے کہا۔

"شہیر صاحب ....!میں درخواست کروں گا کہ آپ پنڈی سے یہاں لاہور آ جائیں کہ دوران شوٹنگ ہمیں آپ کی ضرورت پڑتی رہے گی ۔"

"رہائش کا مسئلہ بنے گا شہاب صاحب ۔"ایک نظر چیک کے مندرجات پر ڈالتے ہوئے اس نے چیک جیب میں ڈال لیا تھا ۔

"آپ عارضی طور پر میری کوٹھی میں رہائش پذیر ہو جانا ،بعد میں کرائے کا کوئی مکان مل جائے گا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اکیلا نہیں رہ سکتا یہاں ....بیوی بچے ہیں اور پھر میری بیوی پردہ بھی کرتی ہے "

"تو ....؟

شہاب مرزا قطع کلامی کرتے ہوئے بولا ۔"کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے جناب ....!کوٹھی کا

"اوپر کا پورشن آپ کے زیراستعمال رہے گا ۔

میں بیگم سے مشورہ کر کے ہی کچھ کہہ سکوں گا۔"شہیر مانو کی مرضی جانے بغیر یہ "

قدم نہیں اٹھا سکتا تھا ۔

شہیر صاحب ....!آپ کے لیے پنڈی سے تشریف لانا مشکل امر ثابت ہو گا۔ "

بہتر یہی ہے کہ آپ یہیں سیٹل ہو جائیں ۔ مستقل نہ سہی عارضی بنیادوں پر سہی

۔اور یہ تین ڈرامے حرف آخر نہیں میں اس کے بعد بھی آپ کو کام ملتا رہے گا۔اور

یہ تو آپ جانتے ہی ہوں گے کہ شوٹنگ کے لیے آپ کو لاہور آنے کی زحمت

"کرنا پڑے گی ۔

اوکے ٹھیک ہے ،میں چند دن تک آپ کے ہاں شفٹ ہو جاوءں گا ۔لیکن میں "

"وہاں ایک کرایا دار کی حیثیت سے رہوں گا اور آپ کو کرایا وصول کرنا پڑے گا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تو خیر زیادتی ہے شہیر صاحب.... البتہ میں یہ وعدہ کر سکتا ہوں کہ جلد ہی آپ "
"کے لیے کوئی اچھا سا مکان ڈھونڈ لوں گا۔

جواباََشہیر نے اثبات میں سر ہلا دیا تھا۔مزید کچھ دیر گپ شپ کرنے کے بعد شہیر نے جانے کی اجازت طلب کی ۔شہاب مرزا نے اسے شب باشی پر راضی کرنے کی کوشش کی مگر مانو کی ناراضی کے خوف نے شہیر کو انکار کا حوصلہ دے دیا تھا۔

وہ رات گئے ہی گھر پہنچ سکا تھا۔وہ رات اسے مانو کو لاہور شفٹ ہونے پر رضامند کرتے گزری۔پہلے تو وہ ہتھے ہی سے اکھڑ گئی تھی ، مگر بعد میں شہیر کی منت سماجت سے اس کا دل پسیجا اور اس نے لاہور جانے پر آمادگی ظاہر کر دی ۔ اگلے دن شہیر نے والدین سے اس مسئلے پر بات چیت کی ۔اس کے والد نے اسے او ر مانو کو جانے کی اجازت دے دی تھی البتہ شہیر کی والدہ بڑی مشکل سے راضی ہوئی تھی ۔

ایک ہفتے بعد وہ والدین اور بچوں کو راولپنڈی چھوڑ کر مانو کے ساتھ لاہور روانہ ہو گیا ۔ موسیٰ اور یوشع کو الوداع کہتے ہوئے مانو رو پڑی تھی۔شہاب مرزا کو وہ راولپنڈی سے روانہ ہوتے وقت ہی مطلع کر چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہاب مرزا کی چھوٹی سی خوب صورت کوٹھی انھیں بہت پسند آئی تھی ۔مگر وہ وہاں مستقل بنیادوں پر نہیں رہ سکتے تھے کہ پرائے گھر پڑا رہنا اسے بہت معیوب لگتا تھا ۔اور پھر جلد ہی شہاب مرزا کی وساطت سے اس نے ایک چھوٹا سا مکان تلاش کر لیا ۔وہ ہفتے کے تین دن مانو کی خواہش پر راولپنڈی میں بچوں کے ساتھ گزارتے اور بقیہ چار دن لاہور ۔ چند ماہ میں اس نے شہاب مرزا کا کام مکمل کر دیا تھا۔ اس دوران شہاب مرزا نے بھی پہلے ڈرامے کی شوٹنگ مکمل کر لی اور اس کا لکھا دوسرا ڈراما بھی ٹیلی کاسٹ ہونے لگا ۔پہلے ڈرامے کے اختتام پر ریحان آفندی نے اس سے دوبارہ رابطہ کیا اس کے علاوہ دو تین دوسرے چینلز سے بھی اسے آفرز مل گئی تھیں ۔شو بز کے حلقوں میں اس کی کافی واقفیت ہو گئی تھی ۔ اس کے تین ڈرامے مختلف چینلز سے ٹیلی کاسٹ ہو رہے تھے اور پھر اسے فلم لکھنے کی بھی آفر ہوئی جو اس نے بغیر کسی پس و پیش کے قبول کر لی تھی ۔

☆☆☆

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki | By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو بھئی تیار ہو جاؤ؟"چائے کا خالی کپ ٹیبل پر رکھتے ہوئے اس نے مانو کو آواز "
دی۔

"....! وہ جواباً پکار کر بولی۔"بات سنو جی

جی سناؤ....؟"اس نے ماں کے کمرے میں جھانکا کہ مانو کی آواز وہیں سے آرہی "
تھی۔

"ماں جی کو بخار ہے تو"....

کب ہوا بخار ؟"وہ قطع کلامی کرتا ہوا پریشانی کے عالم میں اندر آگیا تھا۔"

کچھ نہیں پتر.... !مانو بیٹی تو ایسے ہی بات بڑھا دیتی ہے۔"اس کی ماں شفقت سے "
بولی۔شہیر کی دیکھا دیکھی وہ بھی ساحرہ کے بجائے مانو بیٹی ہی کہتی تھی۔

شہیر نے ماں کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر ٹمپریچر چیک کرتے ہوئے کہا۔

"ماں جی....!بخار تو ہے۔"

"موسمی بخار ہے پتر....!اور ٹھیک ہو جائے گا۔تم لوگ جاؤ،میری فکر نہ کرو۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ماں جی !....ایسا ہے کہ مانو یہیں رہے گی، جب تک کہ آپ کا بخار ٹھیک نہیں " ہو جاتا .... ٹھیک ہے ناں مانو ؟"وہ فیصلہ سنا کے مانو سے مستفسر ہوا۔اور وہ خوش دلی سے سر ہلاتے ہوئے بولی ۔

"ہاں .... ٹھیک ہے۔آپ جائیں،اپنا خیال رکھنا اور رات کو دیر تک نہ جاگتے رہنا ۔"

مانو کی نصیحتیں سن کر شہیر کی ماں مسکرا دی تھی ۔ شہیر چڑ کر بولا۔

میری ماں یہ ہیں بڑی بی"!اور پھر مانو کی گھورتی نگاہوں کی تاب نہ لا کر وہ جلدی " سے ماں کے سامنے سر جھکاتے ہوئے بولا ۔"میرا خیال ہے امی آپ بھی مجھے یہی کہنا "چاہیں گی تو ٹھیک ہے میں اپنا خیال رکھوں گا ، بچہ تو نہیں ہوں مانو کی طرح ۔

اس کی ماں نے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر دعا دی ۔زبان نکال کر اس نے مانو کو چڑایا اور وہاں سے نکل آیا ۔

☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر جی ....!کیسے ہیں آپ ؟....ان سے ملئے ،میری چھوٹی بہن شگفتہ ہے ۔ "وہ نازلی تھی اورغالباََ اپنی چھوٹی بہن کا تعارف کرانے آئی تھی ۔ اس کے لکھے ہوئے ڈرامے تخریب کار کے اختتام پر شہاب مرزا نے پوری ٹیم کو مدعو کیا تھا۔ڈراما توقع سے زیادہ پسند کیا گیا تھا۔ اگلے ڈرامے کے لیے ہیرو،ہیروئن اور مختلف کرداروں کا انتخاب بھی اسی محفل میں ہونا تھا اس مقصد کے لیے بہت سے وہ فنکار جو ڈراما سیریل تخریب کار کی ٹیم میں شامل نہیں تھے وہ بھی وہاں مدعو کیے گئے تھے۔ان میں غالباََ نازلی اور اس کی چھوٹی بہن شگفتہ بھی تھی۔وہ ایسی محفلوں میں عموماََ خود کو تنہا محسوس کرتا تھا اس لیے لوگوں سے گھل مل نہ سکتا۔ بس کسی کونے میں جا کر خاموشی سے بیٹھ جاتا۔ کبھی کبھار کوئی نہ کوئی اس کا حال احوال دریافت کرنے آ جاتاتو اس کے ساتھ علیک سلیک کر لیتا ورنہ کسی ڈرامے کا پلاٹ یا مکالمے کے بارے سوچتا رہتا۔اس وقت بھی نازلی نے اس کی سوچ میں مخل ہوئی اور وہ دونوں بہنوں کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے بولا۔

"الحمداللہ بالکل ٹھیک ہوں مس نازلی....!اور آپ کیسی ہیں شگفتہ ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فٹ اینڈ فائن سر !۔" دونوں بہنوں نے بیک وقت جواب دیا تھا۔نازلی کے برعکس " شگفتہ کافی خوب صورت اور کم عمر تھی ۔لیکن اس نے جو لباس زیب تن کیا ہوا تھا وہ یہ باور کرانے کے لیے کافی تھا کہ اس کم عمری میں بھی اسے مردوں کی نفسیات سے گہری واقفیت تھی ،یا شاید وہ لباس نازلی کے مشوروں کی مرہون منت تھا ۔

کافی عرصے بعد نظر آئی ہو ؟"شہیر نہ چاہتے ہوئے بھی پوچھ بیٹھا کہ وہ دونوں گفتگو " پر آمادہ نظر آرہی تھیں۔

نازلی نے شوخی سے جواب دیا۔"سر .... !چھوٹے لوگ کم ہی نظر آتے ہیں کہ بڑوں "کی نظریں ہمارے سروں کے اوپر سے گزر جاتی ہیں ۔

شہیر مسکرایا۔"شاید ایسا ہی ہو، مگر مجھے بھی تو نظر نہیں آئی ہو ناں ۔جبکہ میں آپ "سے بھی کم حیثیت اور وہ کیا کہتے ہیں چھوٹا ہوں ۔

شہیر کی بات پر دونوں بہنیں کھل کھلا کر ہنس پڑی تھیں ۔ہنستے ہوئے شگفتہ کے گالوں میں گڑھے پڑ جاتے تھے ،اور اس وقت وہ عام حالت سے زیادہ خوب صورت ،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرکشش اور جاذب نظر دیکھائی دیتی تھی ۔اور غالباََ یہی وجہ تھی کہ بات بے بات اس کے ہونٹوں پر ہنسی رقصاں رہتی تھی ۔

”سر ....!اتنی کسر نفسی بھی اچھی نہیں ہوتی۔آج کل تو ہر طرف آپ کے لکھے ہوئے ڈراموں کی دھوم ہے ،پھر آپ کیسے عام آدمی ہوگئے ؟“

”مس نازلی ....!شو بز میں سب سے زیادہ پس منظر میں مصنف غریب کی شخصیت ہوتی ہے ۔“

”بجا ارشاد فرمایا،لیکن اس سے یہ تو ظاہر نہیں ہوتا کہ وہ چھوٹا آدمی ہو گیا۔ آپ کی قدر تو ڈرامے یا فلم کے ڈائریکٹر ،پروڈیوسر اور کمپنی کے مالک کے پاس ہوتی ہے جو ہم جیسوں کو گھاس بھی نہیں ڈالتے ۔“

”اگر بڑے سے مراد عمر میں بڑا ہونا ہے تو وہ تو مان لیتا ہوں ،باقی رتبہ وغیرہ ہمارا کوئی نہیں ہے مس!“

اس کی بات پر شگفتہ نے ایک مرتبہ پھر مسکراہٹ نچھاور کی، نازلی نے اس کا ساتھ دیا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں حقیقت بتلا رہوں جناب.... ! آپ خواہ مخواہ حقائق کو ہنسی میں نہ اڑائیں ۔"

سر ....!آپ کی عمر تو خیر اتنی زیادہ نہیں ہے کہ جتنا بوڑھا بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ کے والد کی عمر کے ہیرو ابھی تک کالج بوائے بن کر فلموں میں جلوہ گر ہو رہے ہیں۔"

وہ اپنی کیئر کرتے ہیں مس ....!اور میں منہ بھی اس وقت دھوتا ہوں جب بیگم اس کے علاوہ ناشتا دینے سے انکار کر دے ۔"

شگفتہ کے منہ سے بلند بانگ قہقہہ برآمد ہوا۔نازلی بھی زور سے ہنس پڑی تھی ۔ مگر محفل عروج پر تھی اور مختلف اطراف سے نسوانی اور مردانہ قہقہوں کا سلسلہ جاری تھا۔اس لیے ان کی ہنسی کا نوٹس کسی نے بھی نہیں لیا تھا ۔

سر ....!میرا خیال ہے آپ بیگم سے کافی ڈرتے ہیں ؟"شگفتہ نے پہلی مرتبہ لب ہلائے تھے ۔ شکل کی طرح اس کی آواز بھی دلکش تھی ۔

"ڈرنا پڑتا ہے مس شگفتہ ....!بھوک ہڑتال اتنی آسان تو نہیں ہے ناں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھوک ہڑتال ....؟"دونوں بہنوں نے حیرانی سے پوچھا۔"

"ہاں جی .... تمھاری بہن میرا راشن پانی ہی بند کر دیتی ہے۔"

ایک اور قہقہہ اچھالنے کے بعد نازلی نے پوچھا۔"سر ....!آپ بیگم صاحبہ کو ساتھ نہیں لائے ؟"

وہ ایسی محفلیں اٹینڈ نہیں کرتی ....اور اس وقت تو وہ یوں بھی راولپنڈی میں ہے۔"

امی جان کی صحت تھوڑی ناساز تھی ،اس لیے وہ ان کا خیال رکھنے کے لیے میرے ساتھ نہیں آسکی۔"

"ہاں سر ....!یاد آیا ابھی تو آپ لاہور شفٹ ہو گئے ہیں ناں ؟"

"ہاں ، مجبوری تھی۔شوٹنگ کے دوران کبھی کبھارمیری ضرورت پیش آتی رہتی ہے۔"

"کہاں گھر لیا ہے سر ؟"

میری اتنی استطاعت کہاں، کہ گھر خرید سکوں ....!کرائے کا مکان ہے ماڈل ٹاؤن میں ، شہاب مرزا صاحب کی کوششوں سے ملا ہے۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واو ....زماڈل ٹاو زن۔"نازلی خوشی سے چہکی ۔"اس کا مطلب ہے آپ واپسی پر "
"بے بی کو ڈراپ کر سکتے ہیں ۔

کہاں جانا ہے آپ لوگوں نے؟"شہیر نے محتاط انداز میں پوچھا۔"

ہم نہیں ،صرف شگفتہ نے جانا ہے ۔پنجاب یونیورسٹی کے ہاسٹل میں اپنی کلاس فیلو "
"کے پاس رات گزارے گی ۔

اور آپ ؟"شہیر نے حیرانی سے پوچھا۔"

میں ۔"وہ ہنسی ۔"میرا کوئی ضروری کام ہے اور اب برائے مہربانی کام کی تفصیل نہ "
"پوچھنے لگ جاناکہ ہر کام کی وضاحت نہیں کی جا سکتی ۔

شہیر نے منہ بنایا۔"آپ نے تو گویا ڈاکٹر قدیر خان کو جوہری بم بناتے ہوئے اسسٹ
"کرنا ہے نا کہ میں آپ کی سرگرمی کے متعلق نہ پوچھوں ۔

شہیر کے طنز کو اس نے قہقہے میں اڑا دیا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا سر ....!یہ بتائیں کہ کب بیگم صاحبہ سے ملوا رہے ہیں ؟"شگفتہ نے مسکراتے ' ہوئے پوچھا ۔

"شہیر ہنسا ۔"پٹائی کرانے کا ارادہ ہے کیا ؟

"شگفتہ نے پوچھا ۔"کیوں سر ....!آپ کی بیگم اتنی سخت ہیں کیا ؟

شہیر نے کان پکڑتے ہوئے کہا ۔"ایسی ویسی ....اور پھر میں تو ان سے یوں ڈرتا ہوں "جیسے کوا غلیل سے ڈرتا ہے ۔

تو ایسی عورت سے شادی کی کیا ضرورت پیش آگئی تھی ۔"شگفتہ نے ہمدردی کا اظہار " کیا ۔

مس شگفتہ ....!وہ عورت نہیں لڑکی ہے۔آپ سے چند سال چھوٹی ہی ہو گی ۔ باقی " جہاں تک شادی کا تعلق ہے تو شادی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے نا ہر مرد و عورت "کو ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ صحیح کہہ رہے ہیں سر "!دونوں بہنوں نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی ۔ اس وقت" تخریب کار کی ہیروئن جلوہ جو وہاں سے گزر رہی تھی شہیر کو دیکھ کر رک گئی ۔

ہائے سر ....!کیسے ہیں آپ ؟"وہ قریب آگئی ۔"

الحمد اللہ ٹھیک ٹھاک۔آپ سنائیں ؟"شہیر نے اس کا مصافحے کے لیے بڑھا ہاتھ " تھامتے ہوئے پوچھا ۔

میں بھی بالکل فٹ اینڈ فائن ہوں ۔"شگفتہ اور نازلی سے بے دلی سے مصافحہ کرتے " ہوئے وہ اس کی جانب متوجہ رہی تھی ۔

ویسے بڑی اچھی اداکاری کی ہے آپ نے ،ناظرین بہت متاثر ہوئے ہیں ۔"شہیر نے " رسمی تعریف کی ۔

بس سر ....!یہ سب آپ کے لکھے ہوئے مکالمے کا کمال ہے ۔"جلوہ نے چمکیلے " دانتوں کی نمائش کی ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو پھر اگلے ڈرامے کے مرکزی کردار کے لیے تیار ہو ؟"شہیر نے سرسری لہجے "

میں دریافت کیا۔

کچھ کہہ نہیں سکتی سر "....!وہ بے پر واہی سے بولی۔فی الحال تو مصروفیت بھی کافی "

"زیادہ ہے اور شہاب صاحب نے بھی کوئی آفر نہیں کی۔

.... جواباً شہیر سر ہلا کر رہ گیا

اوکے سر....!سی یو اگین ،آپ مس نازلی کی کمپنی انجوائے کریں۔"الوداعی "

مصافحے کے لیے شہیر کی طرف ہاتھ بڑھا کر وہ معنی خیز انداز میں کہنے لگی۔

شہیر نے کچھ نہ سمجھتے ہوئے اس کا ہاتھ تھاما،ان دونوں بہنوں کو"بائے بائے۔"کہتے

ہوئے جلوہ شہاب مرزا اور ڈراما ڈائریکٹر فصیح عالم کی طرف بڑھ گئی۔

کمینی "....!اس کے وہاں سے جاتے ہی نازلی ہونٹ چبا کر بولی۔"مصروف ہوں تو "

یوں کہہ رہی ہے جیسے فلموں کی لائن لگی ہو۔ایک ڈراما کیا مل گیا دماغ ہی ہواؤں

میں اڑ رہا ہے سالی کا۔صبح سے شہاب صاحب کے دائیں بائیں پھر رہی ہے آفر حاصل

"کرنے کے لیے اور انداز دیکھو جھوٹی کا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شگفتہ بہن کے انداز پر ہنس پڑی تھی۔مگر شہیر نے کسی بھی قسم کے تبصرے سے گریز کیا تھا۔یہ اس کی تیسری پارٹی تھی اور وہ قریباًہر پارٹی میں اس قسم کی باتیں سنتا تھا۔

"سر....!شہاب مرزا کا آنے والا ڈراما بھی آپ نے تحریر کیا ہے نا ؟"

"شگفتہ کے سوال پر وہ سر ہلاتے ہوئے بولا۔"جی....!میں نے ہی لکھا ہے۔

تو سر....!کیا آپ بتا سکتے ہیں،اس میں ہیرو کا کردار جاندار ہے یا ہیروئن کا ؟ ...."

"تخریب کار میں تو ہیروئن ہی چھائی رہی ہے۔

مس شگفتہ ....!نہ میں ہیرو کو اہمیت دیتا ہوں اور نہ ہیروئن کو....میری ساری " کوشش اس بات پر صرف ہوتی ہے کہ حقائق کو سامنے لایا جائے اور اس وجہ سے بعض اوقات ایک منفی کردار بھی چھایا نظر آ سکتا ہے۔اور یہی بات میرے آنے "والے ڈرامے "بدکردار "میں نظر آئے گی۔

بالکل سر!بالکل۔"شگفتہ نے اثبات میں سر ہلایا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نازلی کہنے لگی ۔”سر ....!اسی وجہ سے آپ کے لکھے ہوئے ڈراموں کا انجام بہت منطقی ہوتا ہے ۔“

ان دونوں بہنوں کا انداز چغلی کھا رہا تھا کہ انھیں شہیر سے کوئی کام نکلوانا ہے ۔ کیونکہ وہ ہر بات میں اس کی ہاں میں ہاں ملا رہی تھیں ۔لیکن شہیر یہ سمجھنے سے قاصر تھا کہ آخر انھیں اس سے کیا غرض ہے ۔وہ دونوں جب تک اظہار نہ کرتیں اس کے لیے جاننا آسان نہیں تھا ۔

پارٹی کے اختتام پذیر ہونے تک وہ اسے گھیرے رہیں ۔اس دوران شہاب مرزا ایک مرتبہ اس کا حال احوال دریافت کرنے آیا اس وقت وہ ذرا دائیں بائیں ہوئیں اور اس کے واپس جاتے ہی پھر اسے آ چمٹی تھیں ۔

کھانے کے بعد سب نے واپسی کی تیاریاں پکڑیں ۔شہاب مرزا سے اجازت لے کر شہیر نے بھی واپسی کی راہ لی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوٹھی کے گیٹ پر شگفتہ اسے منتظر ملی ۔اور اس سے اجازت لیے بغیر وہ فرنٹ دروازہ کھول کر بے تکلفی سے بیٹھ گئی ۔شہیر کو اس کی بے تکلفی ناگوار گزری تھی مگر کچھ کہے بغیر اس نے کار آگے بڑھا دی ۔

سر ....!آپ کو میری بے تکلفی بری تو نہیں لگی ؟"شگفتہ کو شہیر کے چہرے پر " چھائے تاثرات سے اندازہ لگانے میں دیر نہیں لگی تھی کہ اس کا موڈ خراب ہے ۔

نہیں تو ۔"شہیر کو جھوٹ بولنے پر ندامت ہوئی مگر تلخ سچائی پر جھوٹ کی ملمع کاری " اس کی مجبوری تھی ۔

ہاں سر ....!آپ ہیں ہی اتنے اچھے ،اتنے عمدہ اور سوئیٹ کہ ہم جیسے گنواروں کی " غلطیاں خندہ پیشانی سے برداشت کر لیتے ہیں ۔"شگفتہ کے لہجے سے امڈتی لگاوٹ شہیر کی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکی تھی ۔یوں بھی وہ اپنے جذبات کو چھپانے کے بجائے اجاگر کرنے پر کمربستہ تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں مس ....!نہ تو میں عمدہ ہوں اور نہ سویٹ ۔"شہیر نے سپاٹ لہجے میں کہا ۔"

جواباًاسے ایک زور دار قہقہہ سننے کو ملا ۔حالانکہ اس نے ایسی بات کی تھی جس پر قہقہہ تو کجا کوئی ہنسنا بھی گوارہ نہ کرتا ۔

اس نے منہ بنا کر کہا ۔"محترما ....!میں نے لطیفہ تو نہیں سنایا ۔

سر ....!رئیلی آپ کی باتیں بہت دلچسپ ہوتی ہیں ۔"شگفتہ اس کی ناگواری کو خاطر میں لائے بغیر بولی ۔"

آپ نے کہاں اترنا ہے ؟"شہیر کو اس سے تکرارا کرنا مناسب نہ لگا اور اس نے موضوعِ گفتگو بدل دیا ۔"

"شگفتہ اطمینان سے بولی ۔"آپ کے گھر ۔

کیا ....؟"حیرانی سے کہتے ہوئے اس نے گاڑی روک دی ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی سر ....!میرا خیال ہے آپ کے گھر کم از کم ایک فالتو چارپائی ضرر مل جائے گی، " جس پر میں شب باشی کر سکوں۔نہیں تو صوفے پر رات گزارنا بھی اتنا مشکل اور گراں نہیں ہے ۔"

مگر نازلی نے کہا تھا تم نے ہاسٹل اترنا ہے۔"شہیر آپ سے تم پر آگیا تھا ۔"

جھوٹ بولا تھا ۔"شگفتہ کے اطمینان میں فرق نہ آیا ۔"

کیوں ؟"شہیر کو غصے پر قابو پانے میں دشواری پیش آ رہی تھی ۔"

"آپ گاڑی تو آگے بڑھائیں ،میں بتاتی ہوں ۔"

شہیر نے ہونٹ بھینچتے ہوئے گاڑی آگے بڑھا دی ۔

تھینکس سر ....!اصل میں باجی کو آج لاہور میں ضروری کام تھا اور مجھے وہ نہ تو " ہوٹل میں رہنے کی اجازت دے رہی تھی اور نہ واپس جانے کی ۔اور نہ کسی غیر کے گھر ہی رہنے کی ۔"

"شہیر نے طنزیہ لہجے میں پوچھا ۔"میں کب سے آپ کا اپنا بن گیا ہوں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ غیر ....اپنوں سے بھی بڑھ کر قریبی ہوتے ہیں ۔"شگفتہ نے فلسفیانہ انداز میں کہا۔اس نے شہیر کے طنز کا برا نہیں مانا تھا۔

"تم نازلی کے ساتھ بھی تو جا سکتی تھیں۔"

"شاید وہ ایسی جگہ پر جا رہی ہو، جہاں مجھے ساتھ لے جانا مناسب نہ سمجھتی ہو۔"

میں سمجھا نہیں ؟"شہیر کے لہجے میں حیرانی تھی۔"

کچھ باتوں کا صیغہ راز میں رہنا طشت از بام ہونے سے کئی گنازیادہ بہتر ہوتا ہے "

۔"شگفتہ کا لہجہ نامعلوم کیوں حد سے زیادہ سنجیدہ ہو گیا تھا۔

"تم میرے تجسس کو ہوا دے رہی ہو۔"

سر ....!ہمارا باپ آج سے دس سال قبل اللہ کو پیارا ہوا،جبکہ ماں ایک دیہاتی عورت ہے ۔ہم تین بہنیں ہیں ۔ابو جان کی وفات کے وقت میں بہ مشکل بارہ سال کی تھی۔اس وقت گھر کا سارا کام باجی نے سنبھالا ۔اور آپ اچھی طرح جانتے ہیں ایک جوان اور یتیم لڑکی جب انسان نما درندوں کے اس جنگل میں نکلتی ہے تو یہ خون

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آشام وحشی اسے کس طرح نوچتے کھسوٹتے ہیں اور باجی آج تک اپنے جوان بدن کا دستر خوان سجا کر ہمیں زندہ رکھنے کی جستجو میں ہے ۔ وہ آج بھی اسی مقصد کے لیے کسی کے ہاں مدعو تھی ۔ اس لیے اس کے ہمراہ جانا مجھے مناسب نہ تھا ۔"

سوری مس ....!میرا مقصد نہ تو آپ کے پوشیدہ راز جاننا تھا اور نہ آپ کو دکھی ہی کرنا تھا ۔البتہ آپ نے نازلی کی بے راہ روی کی جو کہانی سنائی ہے وہ بالکل ناقابلِ قبول ہے ۔"

"ہاں سر ....!جس پر نہ بیتے وہ اخلاقیات کے بلند بانگ دعوے کر سکتا ہے ۔"

شہیر کو شگفتہ کی تلخ نوائی بری لگی مگر وہ ضبط کرتا ہوا بولا ۔

مس ..!..روکھی سوکھی کھا کر اگر اپنی عزت بچا لی جائے تو میرا خیال ہے گھاٹے کا سودا نہیں ہے ۔"

"سر ....!اگر روکھی سوکھی بھی نہ ملے تو پھر کوئی کیا کرے ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یقیناً،ہماری بحث بے نتیجہ نکلے گی۔"شہیر نے خوب صورتی سے اس موضوع سے کنارہ کشی اختیار کی ۔

" سر ....!حقائق کا سامنا کرنا بڑا دل گردے کا کام ہے۔"شگفتہ اپنی صفائی دینے پر تلی تھی ۔

" مس شگفتہ ....!میں بھی عام مردوں کی طرح ہوں دنیا تیاگ دینے والا کوئی سنت سادھو نہیں ۔پھر تم میرے گھر شب باشی پر مصر کیوں ہو؟جبکہ میں بتا چکا ہوں کہ میری بیوی بھی گھر میں موجود نہیں ہے۔"شہیر نے ایک بار پھر اس موضوع سے پہلو تہی اختیار کی۔

" سر ....!اگر آپ میرے آنے سے ناخوش ہیں تو مجھے کسی ہوٹل میں ڈراپ کر دیں۔"شگفتہ کے لہجے میں خفگی کا گہرا تاثر موجود تھا ۔

"گویا،تم سچ مچ خفا ہونے کے موڈ میں ہو ؟"شہیر ہنسا اور وہ بھی مسکرانے لگی ۔

"نہیں سر ....!میں آپ سے خفا نہیں ہو سکتی ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کیوں ؟"

"کیوں کہ آپ بہت اچھے ہیں۔"

"یہ تم کیسے کہہ سکتی ہو ؟"

"وہ ہنسنے لگی ۔"جیسے کہہ رہی ہوں۔

"میرا مطلب کس بنا پر کہہ رہی ہیں ؟"

اچھا لگنا ایک احساس کے مرہون منت ہوتا ہے ۔اس کے لیے کسی بنیاد کی " ضرورت نہیں ہوتی ۔"وہ شہیر کے مکان کے قریب پہنچ گئے تھے۔شہیر نے کار روکی نیچے اتر کر گیٹ کھولا اور اور کار مکان کے اندر لے گیا ۔تھوڑی دیر بعد وہ شگفتہ کو شب باشی کے لیے فالتو بیڈ روم دکھا رہا تھا ۔

"تم یہاں سو جانا ۔کسی چیز کی ضرورت پڑے تو اپنا گھر سمجھنا ۔"

"....! اور آپ کہاں سوئیں گے سر"

"میرا اپنا بیڈ روم ہے نا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

”سر ویری سوری ....!لیکن مجھے ڈر لگے گا۔یا تو آپ یہیں سو جائیں،یا پھر میں آپ

کے بیڈ روم میں سو جاتی ہوں ۔“

تمھارا دماغ ٹھیک ہے ؟“شہیر کو اس کی بات ذرا بھی اچھی نہیں لگی تھی۔”

ہاں ٹھیک ہے ۔“وہ اطمینان سے بولی ۔”اتنا ڈرنے کی بھی ضرورت نہیں ۔ میں آپ ”

کو کھا نہیں جاوٴں گی ۔ ڈرنا مجھے چاہیے بدک آپ رہے ہیں ۔“

....! شہیر نے تلخی سے کہا۔”میں ابھی اتنا آزاد خیال نہیں ہو سکا ہوں مس“

تو ہو جاوٴنا ،اس میں دیر کتنی لگتی ہے۔“شگفتہ نے بے باکی سے کہتے ہوئے اس کا”

ہاتھ تھام لیا ۔

شہیر اس کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے بولا۔”تمھیں غلط فہمی ہوئی شگفتہ صاحبہ ....!میں اس

رستے کا راہ رو نہیں ہوں ۔“

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اس کے غصے کو خاطر میں لائے بغیر اس کے قریب ہوئی اور دل آویز مسکراہٹ سے بولی ۔ "سر ....!غصہ تھوکیں اور دیکھیں تنہائی دور کرنے کے لیے کتنا خوب صورت پارٹنر آپ کو بغیر کسی کوشش کے دستیاب ہو گیا ہے ۔"

سوری ....! تمھیں مایوسی "........شہیر نے کہنا چاہا مگر شگفتہ اچانک اس سے لپٹ گئی تھی ۔ شہیر نے اسے دور جھٹکنے کی کوشش کی مگر شگفتہ کے لمس میں کوئی ایسا جادو ضرور تھا کہ وہ اپنے ارادے کو عملی جامہ نہ پہنا سکا۔اور پھر اسے یہ بھول گیا کہ وہ کیا کر رہا ہے اور ذلت کی کن گہرائیوں میں اترتا جا رہا ہے ۔جذبات کا طوفان تھمتے ہی اسے پشیمانی محسوس ہوئی مگر شگفتہ کی جارحیت میں کمی نہ آئی ۔

"سر ....!آپ خفا تو نہیں ہیں ۔"

"شگفتہ ....!یہ ٹھیک نہیں ہے ۔ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا ۔"

گستاخی معاف ....میں آپ کو اتنا بے وقوف خیال نہیں کرتی جتنا آپ ظاہر کر رہے ہیں ۔"

گناہ پر پشیمان ہونا بے وقوفی ہے ۔"شہیر چڑ گیا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ وہ گناہ ہے جس سے شاید ہی کوئی بچا ہو اور پھر میں اپنی مرضی سے آپ کے "
"قریب آئی ہوں آپ نے زبردستی تھوڑی کی ہے ۔

تم نہیں سمجھو گی ."...شہیر نے منہ بنایا ۔"ویسے اس التفات میں تمھاری کون سے "
"غرض پوشیدہ ہے ۔

سر ....!میں آپ کے آنے والے ڈرامے میں مرکزی کردار کے حصول کی خواہش "
مند ہوں ۔"شگفتہ بغیر لگی لپٹی رکھے بولی ۔

"تو اس کے لیے تمھیں شہاب مرزا کے پاس جا کر آڈیشن دینا چاہیے تھا۔ "

اس نے بے شرمی سے قہقہہ لگایا۔"آپ کو آڈیشن دے دیا ہے ناں سر ....!اب
"آپ مرزا صاحب سے بات کرلیں وہ آپ کی بات کبھی نہیں ٹالیں گے ۔

"شہیر صاف گوئی سے بولا ۔"سوری ....!میں اس کے کام میں مخل نہیں ہو سکتا ۔

سر پلیز ....!وہ لجاجت سے بولی ۔"میں نے اپنا سب کچھ داو پر لگا کر یہ جوا کھیلا "
"ہے ،اگر ہار گئی تو موت کو گلے لگانا میری مجبوری بن جائے گی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر وہ نہ مانا پھر۔"شہیر اس کی دھمکی سے گھبرا گیا۔"

"ناممکن۔"شگفتہ نے اعتماد سے کہا۔"آپ جیسے لکھاری کی بات وہ نہیں ٹال سکتا۔"

اوکے۔"شہیر نے ہتھیار ڈال دیے۔"میں اس سے بات کروں گا۔آگے اس "

"کی مرضی اور تمھاری قسمت۔

☆☆☆

خیر تو ہے شہیر صاحب ....!بڑی سفارشیں کر رہے ہیں ؟ کیا گھول کر پلا دیا ہے "

نازلی صاحبہ نے۔"اس کی بات پر شہاب مرزا نے ہنستے ہوئے پوچھا۔

نہیں یار ....!اصل میں ڈراما لکھتے وقت ہیروئن کے حلیے اور مزاج کا جو خاکہ "

میرے ذہن میں تھا شگفتہ اس پر پوری اترتی ہے۔"شہیر کو اپنے صریح جھوٹ پر خود

بھی حیرانی ہوئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر وہ پوری نہیں اترتی تب بھی آپ کی بات نہیں ٹالی جا سکتی جناب ....!اسے "میرے آفس میں بھیج دیجیے گا ، سمجھو وہ]بدکردار[کی ہیروئن سلیکٹ ہو گئی ۔"

او تھینک یو شہاب صاحب ۔"شہیر ممنونیت سے بولا ۔"

آپ کی خواہش میرے لیے حکم کا درجہ رکھتی ہے شہیر صاحب "....!شہاب" مرزا خلوص سے بولا اور شہیر نے ایک مرتبہ پھر اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے رابطہ منقطع کر دیا۔فون بند کر کے اس نے پاس بیٹھی شگفتہ کو خوش خبری سنائی ۔

"شگفتہ بی بی ....!تم]بدکردار [کے مرکزی کردار کے لیے منتخب ہو گئی ہو ۔"

اوہ سر "....!وہ بے ساختہ اس سے لپٹ گئی ۔"مجھے پتا تھا آپ کی بات نہیں ٹالی جائے گی ۔"اس نے ایسے انداز میں خوشی کا اظہار کیا جیسے اس کی منکوحہ ہو ۔

اچانک شہیر کے دل میں مانو کی یاد نے چٹکی کاٹی اور اس کے ماتھے پر ندامت کے قطرے نمودار ہوئے ۔وہ اسی صوفے پر بیٹھا تھا جہاں مانو اس سے چہلیں کیا کرتی،ناز و ادا کے جلوے دکھا کر اس کا دل بہلاتی ۔ کبھی روٹھتی کبھی مناتی ۔مگر مانو کی یاد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زیادہ دیر شگفتہ کی جارحیت کا مقابلا نہ کر سکی ۔شہیر اس کے زرخیز بدن کی بھول بھلیوں میں یوں گم ہوا کہ اپنی وفا کی تپلی سے کےے سارے وعدے بھلا بیٹھا ۔

....جب اس کے حواس بحال ہوئے تو شگفتہ پوچھ رہی تھی

"سر....!مجھے اجازت دیں میں مرزا صاحب سے جا کر مل لوں۔"

وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بولا ۔"ٹھیک ہے تم چلی جاو ٔ اگر ڈرائیونگ کر سکتی ہو "تو میری گاڑی ساتھ لے جاو ٔ۔

وہ بے شرمی سے بولی ۔"اگر آپ کار نہ بھی دیں تب بھی میں نے یہیں واپس آنا ہے ۔ اور جب تک آپ کی بیگم صاحبہ نہیں آ جاتی میں آپ کو اکیلا نہیں چھوڑوں گی ۔بلکہ اس کی آمد کے بعد بھی میری ضرورت پڑے تو اشارہ کر دینا کنیز حاضر ہو "جائے گی ۔

شہیر نے اس کی بات کا جواب دےے بغیر کار کی چابی اس کی سمت بڑھائی اور وہ مٹکتے ہوئے وہاں سے نکل گئی۔اس کے جانے کے تھوڑی ہی دیر بعد مانو کی کال آنے لگی ۔ اس نے کال اٹینڈ کی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"یس ؟"

شہری ....!طبیعت تو ٹھیک ہے ؟یہ تم کیسے بول رہے ہو ؟"مانو کے لہجے میں چھپی "پریشانی اس کے لیے حیران کن تھی۔وہ اس کے یس ہی کہنے سے اس کی اندرونی حالت جان گئی تھی ۔

"ٹھیک ہوں جان.... !بس ابھی نیند سے جاگا ہوںاس لیے میری آواز آپ کو عجیب لگ رہی ہے ۔"شہیر نے اپنی آواز میں چاہت سموتے ہوئے کہا مگر اپنے لہجے کا مصنوعی پن خود اسے بھی واضح تھا ۔

"یہ آپ کسے کہا ؟"مانو کی حیرانی میں پریشانی جھلک رہی تھی ۔اسے شہیر پرایا پرایا لگ رہا تھا ۔

"تم تو بس بات پکڑ لیتی ہو ؟"وہ چڑ گیا ۔

"اچھا مجھے لینے کب آ رہے ہو ؟"جانے وہ کون سی حس تھی جس نے ضدی مانو کو موضوع بدلنے پر مجبور کر دیا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کم از کم آج تو نہیں آ سکتا۔"اس کی آنکھوں میں شگفتہ کا شاداب بدن لہرایا۔ اور وہ مانو جس کی آواز سننے کے لیے وہ اپنا سب کچھ داو ٔ پر لگانے کو تیار ہو جاتا تھا اس کے وجود کو ٹھکرا دیا۔ شگفتہ مانو سے خوب صورت نہیں تھی ۔مگر اس کے لیے نئ تھی اور اس کی ملکیت نہیں تھی جبکہ مانو تو اب گھڑے کی مچھلی تھی ۔بیوی بن کر وہ محبوبہ کے رتبے سے نیچے آ گئی تھی۔

"پر کیوں ؟"مانو نے پر زور احتجاج کیا۔"شہری جان دو دن ہو گئے ہیں ۔اور مجھے لگ رہا ہے صدیوں سے تمھیں نہیں دیکھا ؟"

"شادی ہو گئی مگر تیر ا بچپنا نہ گیا ؟"شہیر نے اسے جھڑکا۔"بے وقوف !اگر میرے بس میں ہو تو ابھی اڑ کر تمھارے پاس پہنچ جاو ٔں ۔لیکن مجبور ہوں ،کام اتنا زیادہ ہے کیا بتاو ٔں ؟....بس جمعہ تک انتظار کرو جان!"

"کیا ....؟"مانو زور سے چیخی ۔"نہیں جناب ....!زیادہ سے زیادہ آج کا دن ،کل کا ناشتا تمھیں میرے ہاتھ سے کرنا پڑے گا سمجھے ؟"

"مانو پلیز "....!وہ گڑگڑایا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی پلیز نہیں ....اب بستر چھوڑو اور ناشتا کرو۔"مانو نے رابطہ منقطع کر دیا۔"

☆☆☆

مانو کی خفگی کی پرواہ کیے بغیر اس نے اگلے دو دن شگفتہ کے ساتھ رنگ رلیاں مناتے گزارے۔جمعہ کی صبح شگفتہ نے اس سے اجازت چاہی۔اس کے جانے کے بعد وہ پنڈی جانے کا سوچ ہی رہا تھا کہ قائم بخاری کا فون آ گیا۔ قائم بخاری سے وہ فلم لکھنے کا معاوضا وصول کرچکا تھا۔

"شہیر صاحب ....!سنائیں کام کہاں تک پہنچا ؟"

"اس نے جواب دیا۔"کہانی مکمل ہو گئی ہے....اب مکالمے لکھ رہا ہوں۔

آج میری طرف چکر لگالیں،میں کہانی بھی دیکھ لوں گا اور کچھ مزید تفصیلات بھی " طے کر لیں گے۔"

وہ شہیر کی پہلی فلم تھی جبکہ قائم بخاری ایک منجھا ہوا پروڈیوسر اور ڈائریکٹر تھا۔شہیر کو اس کی خواہش رد کرنا مناسب معلوم نہ ہوا۔وہ ہامی بھرتے ہوئے بولا ....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے ....!میں تھوڑی دیر تک پہنچ جاتا ہوں ۔"اس کا ارادہ تھا کہ قائم بخاری " سے ملاقات کے بعد پنڈی چلا جائے گا ۔مگر وہ اپنے ارادے کو عملی جامہ نہ پہنا سکا ۔

قائم بخاری سے مل کر وہ سٹوڈیو سے نکلا تو اسے نازلی ٹکرا گئی ۔

سر!بہت بہت شکریہ ۔"وہ گرم جوشی سے مصافحہ کرتے ہوئے بولی ۔"

"کوئی بات نہیں مس نازلی ....جو میرے بس میں تھا میں نے کر دیا۔"

سر ....!اب تو آپ کو پتا چل گیا ناں ، کہ مرکزی کردار کیسے ملا کرتے ہیں ؟ "نازلی" نے معنی خیز لہجے میں پوچھا ۔

"شہیر کھسیا کر بولا ۔"ہاں ....!آپ کی بہن کی مہربانی سے اچھی طرح سمجھ گیا ہوں ۔

اچھا چلیں سر ....!کہیں بیٹھ کر گپ شپ کرتے ہیں ۔"نازلی اس کے ساتھ قدم ملا " کر چل دی ۔تھوڑی دیر بعد وہ ایک ریستوران میں بیٹھے خوشگوار موڈ میں لنچ کر رہے تھے ۔اور پھر شہیر کو معلوم نہ ہوا کہ وہ کیسے نازلی کے ہمراہ اپنے بیڈ روم میں پہنچ گیا ۔بقیہ دن اور ساری رات نازلی نے اس کا شکریہ ادا کرتے گزاری ۔دونوں بہنوں نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسے دل کھول کر نوازا تھا،کہ مستقبل میں بھی وہ ان کے کام آ سکتا تھا۔ہفتے کی صبح ہی وہ پنڈی کا رخ کر سکا تھا۔

☆☆☆

مانو اسے منہ پھلائے ملی۔ماں کی موجودی میں وہ اسے منانے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔ یہ کام تنہائی میں بہتر طور پر سر انجام دیا جا سکتا تھا۔مگر تنہائی ملنے سے پہلے اسے شکیل ملنے کے لیے آ پہنچا۔

ارے شکیل میاں....!پورے مولوی بن گئے ہو؟"وہ کئی ماہ بعد شکیل کو دیکھ رہا تھا" ۔حالانکہ فون پر اکثر ان کی گفتگو ہوتی رہتی تھی۔مگر شکیل نے کبھی اسے داڑھی رکھ لینے کا مژدہ نہیں سنایا تھا۔

"شکیل مسکرایا۔"تمھیں حیرانی ہوئی یا پریشانی؟

"پریشانی یار....!تمھارا کاروبار مندا پڑ جائے گا۔"

کاروبار؟"اب حیران ہونے کی باری شکیل کی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں نا یار....!کسی لڑکی نے بھی تمھیں لفٹ نہیں کرانا ،مولویوں سے تو یہ لڑکیاں یوں بھی الرجک رہتی ہیں ۔ "شہیر نے معنی خیز لہجے میں وضاحت کی ۔

"اسی لیے تمھاری داڑھی کا حجم کم ہوتا جا رہا ہے ۔"اور شکیل کی لطیف چوٹ پر دونوں قہقہہ لگا کر ہنس پڑے۔

"ویسے میں نے داڑھی کٹائی تو نہیں ہے ،بس ہلکی سی ڈریس کی ہے ۔ "شہیر نے صفائی پیش کی ۔

"ایک دو بار مزید ڈریس ہوئی تو امید ہے ڈریس کرانے کے جھنجٹ سے جان چھوٹ جائے گی ۔"شکیل کا طنز بر محل تھا ۔

"چھوڑو یار....!یہ ہر کسی کا ذاتی معاملہ ہے ۔"شہیر نے بحث سے پہلو تہی کے لیے وہی گھسا پٹا فقرہ استعمال کیا جو کبھی شکیل کہا کرتا تھا ۔

"ویسے مجھے حیرانی ہے، تمھیں من کی مراد مل گئی۔میرا مطلب ہے مانو اور اسے تم ہر صورت قبول ہو پھر اس جدت کا کیا مطلب ؟"وہ اتنی آسانی سے اس کی جان چھوڑنے والا نہیں تھا ۔"کہیں کسی ڈائیرکٹر یا پروڈیوسر نے تو نئ پٹی نہیں پڑھا دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے تھوبڑے سے ہٹ کر کسی موضوع پر بات ہو سکتی ہے ۔"شہیر چڑ گیا تھا۔"

اچھا فلم کب آ رہی ہے تمھاری ؟"شکیل کو شاید اس پر ترس آ گیا تھا۔"

"سال بھر تو لگ ہی جائے گا۔"

فلم لکھنے میں ایک سال ؟"اس کے لہجے میں حیرانی تھی۔"

"لکھنے نہیں ....فلمانے کی بات کرو۔"

شکیل نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا اور پھر مستفسر ہوا۔"مانو بھابی سے تعلقات کس "نہج پر جا رہے ہیں۔وہی جھگڑے یا اب سمجھ دار ہو گئے ہو ؟

بچیاں ماں ہی بن کر سمجھ دار ہوتی ہیں۔اور مانو کی خوش قسمتی کہ اسے آتے ہی پلے "پلائے بیٹے مل گئے۔

"گویا اب ضد نہیں کرتی۔"

میرا خیال ہے ،ضدی ہوتے ہوئے سمجھ دار ہونے میں کوئی ٹیکنیکل قباحت نہیں پائی "جاتی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki | By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شکیل مسکرایا۔"میرا مطلب بے جا ضد سے تھا۔

"شہیر نے فلسفہ بگھارا۔"ضد .... ضد ہوتی ہے،چاہے بے جا ہو یا بر محل۔

"غلط....!بر محل ضد اصول کہلاتی ہے اور بے جا ضد کو ہٹ دھرمی کہتے ہیں۔"

شہیر مسکرایا۔"بس .... !ہٹ دھرم وہ پہلے سے تھی اور اب اصولی ہو گئی ہے۔ اور "اس کی ہٹ دھرمی بھی ختم نہیں ہوئی۔

"تو یوں کہو نا .... بچپنا ختم ہونے میں نہیں آ رہا ،سمجھ دار تو نہ ہوئی نا۔"

نہیں یار "....!شہیر سنجیدہ ہو گیا۔"بہت سمجھ دار ،فرماں بردار ،خدمت گار اور بخت آور شریک سفر ملا ہے مجھے۔میرے والدین کو سعادت مند بیٹی اور بیٹوں کو شفیق ماں مل گئی ہے۔بس میرے بارے حد سے زیادہ حساس ہے اور میرا کسی لڑکی سے باتیں "کرنا برداشت نہیں کر پاتی۔

تو نہ کرو غیر لڑکیوں سے باتیں۔"شکیل نے منہ بنایا۔"ایک مانو کم ہے تمھارے "لے ے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار ....!میرے کام کی بھی مجبوری ہے نا۔"شہیر نے گنجائش نکالنا چاہی۔"

لکھاری صاحب ....!مجبوری کی بات چیت اور حظِ نفس کی گپ شپ میں نمایاں فرق ہے۔"

"مولانا صاحب ....!فضول کی باتوں کے لیے میرے پاس بالکل وقت نہیں ہے۔ کافی کام پڑے ہیں کرنے کو۔تم انیلا بھابی کی خیریت سے آگاہ کرو اور پھوٹنے والی کرو۔"

"اللہ پاک کا شکر ہے کہ میں نے اس سے شادی کر لی۔یقین مانو دنیا ہی میں جنت مل گئی ہے۔"

"اور وہ .... پنکی ، چنبیلی ،فری ،سونیا وغیرہ کا کیا حال ہے ؟"

"شکیل کھسیا کر بولا۔"بس یار ....!حماقتیں یاد نہ دلاؤ۔"

"خیر حماقت تو اسے نہیں کہہ سکتے۔"شہیر گزشتہ دو تین دن کی کارگزاری یاد کر کے اسے تسلی دینے لگا۔"البتہ فطرت کہہ سکتے ہیں اور فطرت سے کس کو مفر ہے ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا ....؟"شکیل چلایا ۔"بے حیائی اور بد کاری کیسے فطرت ہو گئی ؟ فطرت شادی ہے "میاں شادی .... سمجھے ۔

یار ....!عورت مرد کی ضرورت ہے۔"شہیر نے اپنے موقف کا کمزور سا دفاع کیا ۔"

تو بیوی عورت ہی ہوتی ہے نا ؟"اس کے لہجے میں طنز کی کاٹ آسانی سے محسوس کی "جا سکتی تھی ۔"یا ہر عورت کو منہ لگانا مرد کی ضرورت ہوتی ہے۔

تم نے چائے پی لی ہے نا،اگر کھانا کھانا ہے تو بھجوا دیتا ہوں لیکن میں تمھارا ساتھ "نہیں دے سکوں گا ،مجھے کچھ ضروری لکھائی کرنا ہے ۔

نہیں تھینکس ....!اب میں چلوں گا ۔"شکیل ،شہیر کے پسندیدہ موضوع سے اس کی " پہلو تہی کی وجہ سمجھنے سے قاصر تھا۔مگر اس کے چہرے کے تاثرات اور بوگس دلائل جو کچھ باور کرا رہے تھے وہ شکیل کے لیے حیران کن ہی نہیں عجیب و غریب بھی تھے ۔مانو جس کے نام کی مالا جپنا شہیر کا پسندیدہ مشغلہ تھا وہ بھی دوران گفتگو شہیر کے یاد کرانے پر اسے یاد آئی تھی ۔مگر یہ موضوع چھیڑنے کے لیے وہ مقام اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت شکیل کو مناسب نہ لگا۔اور یہ بحث کسی اور وقت پر ٹال کر وہ شہیر سے الوداعی مصافحہ کر کے نکل آیا۔

☆☆☆

شہری ....!خیر تو ہے ،تم کچھ بدلے بدلے سے لگ رہے ہو ؟"شہیر کی جانب سے " پیش رفت نہ پا کر وہ خود بہ خود راضی ہو گئی تھی ۔

مانو ....!شادی سے پہلے میں نے بڑے پیار سے تمھیں سمجھایا تھا کہ عملی زندگی میں " کیا کیا مشکلات درپیش ہو سکتی ہیں ۔اور یار ہے مجھ سے اتفاق کرتے ہوئے تم نے یہی کہا تھا کہ ....

ع ہم نے مانا ہے کہ دلی میں رہیں، کھائیں گے کیا ؟

اور اب تمھیں وہ وعدے وعید بھول گئے ۔میں لکھاری ہوں اور لکھاری پبلک پراپرٹی ہوتا ہے ۔پھر مجھے اپنے کام کے سلسلے میں کئی لوگوں سے رابطے میں رہنا پڑتا ہے ، جس میں صنفِ مخالف کی تعداد کچھ زیادہ ہی ہے ۔جبکہ تم ہر لڑکی کو یوں دیکھتی ہو "جیسے وہ تمھاری سوکن ہو، آخر اس طرح کب تک چلے گا ؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یعنی ہمیں قطع تعلق کر لینا چاہیے ہے نا ؟"مانو کے لہجے سے تلخی جھلکی ۔"

میری کس بات سے تم نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے ؟ "شہیر کو بھی غصہ آ گیا تھا۔"

لڑکیوں سے روابط کا اعتراف ،پبلک پراپرٹی اور ایسا کب تک چلے گا،کے الفاظ "

"تمھارے نزدیک کیا معنی رکھتے ہیں ؟

شہیر کو احساس ہوا کہ وہ نادانستگی میں کچھ الٹا بول گیا ہے ۔

یہ میرے ہاتھ دیکھ رہی ہو ؟"اس نے ہاتھ جوڑتے ہوئے بحث سے راہ فرار اختیار "

کی ۔

مانو نے بھی خلاف توقع بحث کرنے کے بجائے اس کے ہاتھوں کو تھام کر آنکھوں

سے لگایا اور پھر اس کی ہتھیلیوں کو ہونٹوں سے چھوتے ہوئے بولی ۔

"شہری ....!آئی لو یو سو مچ ۔"

آئی نو "....!مانو کو مائل بہ کرم دیکھ کر اس نے اطمینان کا سانس لیا۔مگر ان کی یہ "

صلح عارضی ثابت ہوئی ۔اتوار کا دن گھر میں گزار کر وہ سوموار کے دن صبح سویرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لاہور روانہ ہوئے ۔ گھر میں پہنچتے ہی مانو فریش ہونے کے لیے باتھ روم میں داخل ہوئی اور پھر بغیر کسی تاخیر کے باہر نکلی ،اس نے ہاتھ میں گہرے نیلے رنگ کی انگیا اٹھائی ہوئی تھی جو لا محالہ نازلی کی تھی ۔

یہ کیا ہے ؟....کس کا ہے ؟"مانو کے ہونٹوں سے وحشت زدہ آواز برآمد ہوئی ۔ "

شہیر ہکا بکا رہ گیا تھا۔

شگفتہ نے شہیر کے نشست بدلنے کا کوئی نوٹس نہیں لیا تھا۔بیٹھنے کے لیے اس نے بھی شہیر کے پہلوہی کو پسند کیا تھا۔چاۓ کا کپ اس نے شہیر کی جانب بڑھایا .... اور ایمان سے پوچھنے لگی

"تم کتنی چینی لو گی ایمان ؟"

"ڈیڑھ چمچ باجی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر نے لقمہ دیا۔"اگر اس کے کپ میں چینی نہ ڈالو تب بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔"

وہ کیوں جی ؟"شگفتہ معنی خیز لہجے میں مستفسر ہوئی۔جبکہ ایمان نے حیا سے سر جھکا لیا تھا۔

"یونہی ....میرا خیال ہے۔"وہ ایک لمحے کے لیے رکا اور پھر بات ادھوری چھوڑتے ہوئے بولا۔"چلو میرے خیال کو رہنے دو۔"اور شہیر کے بات نامکمل چھوڑنے پر ایمان نے اطمینان بھرا سانس لیا۔گویا وہ جانتی تھی کہ شہیر کیا کہنے والا تھا۔

شہیر نے شگفتہ کی طرف رخ موڑا اور ہلکے سے آنکھ میچتے ہوئے بولا۔"ہاں یاد آیا "شگفتہ ....!تم آفندی صاحب سے ملی ہو، تمھیں بڑی شدت سے یاد کر رہے تھے۔

کوئی اتنا ضروری نہیں ہے ان سے ملنا۔"شگفتہ شرارت سے مسکرائی اور پھر شہیر کے "چہرے پر غصے بھرے تاثرات نمودار ہوتے دیکھ کر بولی۔"لیکن ملنا بہ ہرحال

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پڑے گا۔اور اگر آپ میرے آنے تک ایمان کو کمپنی دے سکیں تو میں یوں گئی اور یوں آئی۔"اس نے چٹکی بجا کر اپنی جلد واپسی کا اشارہ دیا۔

اس کی بات نے شہیر کے ہونٹوں پر ہنسی بکھیر دی تھی۔وہ چہکا۔

"لیٹ ہوئیں تو کان کھینچوں گا۔"

اوکے یار....!نہیں ہوتی لیٹ۔"اس نے نشست چھوڑتے ہوئے کہا۔"اور ہاں، شہاب صاحب کے ڈرامے کے لیے کرن صاحبہ بڑی تگ و دو میں ہیں۔جبکہ آپ نے مجھ سے وعدہ........"

شہیر نے قطع کلامی کرتے ہوئے کہا۔"مجھے یاد ہے۔تم فی الحال آفندی صاحب سے مل آؤ ،پھر بات کرتے ہیں۔"

باجی....!بعد میں چلی جاتیں نا؟"ایمان جو، ان کی باتیں غور سے سن رہی تھی شگفتہ کو جانے پر آمادہ دیکھ کر ملتجی ہوئی۔

میں ابھی آئی میری جان۔"اسے تسلی دیتے ہوئے وہ سرعت سے باہر نکل گئی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم گھبرا کیوں رہی ہو،میں ہوں نا تمھارے ساتھ ؟"شہیر نے دوبارہ اس کا ہاتھ تھام "

"لیا تھا۔"یوں بھی میں خود یہی چاہ رہا تھا کہ وہ ہمیں تنہا چھوڑ دے ۔

کیوں سر ؟"اس نے معصومیت سے پوچھا۔"

ع اس سادگی پر کون نہ مر جائے اے خدا

.... شہیر آہستہ سے گنگنایا

"بتائیں نا سر ؟"

"میں چاہتا ہوں تمھارے فلم میں کام کرنے کی بابت کچھ طے کر لیا جائے۔"

سر ....!مرکزی کردار مجھے کسی نے آفر نہیں کرنا اور واجبی کردار مجھے قبول نہیں ، تو"

"یہ بیل کس طرح منڈھے چڑھے گی۔

ارے واہ ،یہ کس نے کہہ دیا کہ تمھیں مرکزی کردار نہیں ملے گا ؟"شہیر کی پیش "

قدمی تھوڑی سی بڑھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سچ میں سر ....!کیا مجھے مرکزی کردار مل جائے گا۔" وہ شہیر کے ہاتھوں کی حرکت کو نظر انداز کرتے ہوئے پر اشتیاق لہجے میں مستفسر ہوئی۔

"ہنی ....!کیا مجھ پر یقین نہیں۔"اس کی آواز جذبات سے لبریز تھی،اس کی دست درازی مزید بڑھی، مگر ایمان اس حد تک جانے پر آمادہ نہ ہوئی۔

"پلیز سر ....!ابھی نہیں۔"اس کے ہاتھ نرمی سے تھامتے ہوئے وہ ملتجی ہوئی۔

"پر کیوں ؟....کیا تم سمجھتی ہو کہ میں تمھیں دھوکا دوں گا۔"شہیر کو اس کا انکار ناگوار گزرا تھا۔

"ایسا سمجھنے سے پہلے میں مرجانا پسند کروں گی۔"اس نے شہیر کے داہنے ہاتھ کی پشت کو ہونٹوں سے چھوا۔

"پھر یہ اعراض کس لیے؟"وہ شاکی ہوا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سر ....!بائی گاڈ،میں ایسی لڑکی نہیں ہوں ۔مجھے فلم میں کام کرنے کا شوق ضرور ہے، مگر اس کے لیے اتنی بڑی قربانی دینا پڑے گی ،یہ میں نے سوچا بھی نہیں تھا ۔"

"تو پھر ؟"اس کے لہجے سے مایوسی چھلکنے لگی ۔ہاتھ آیا شکار نکل رہا تھا ۔"

وہ بے چارگی سے بولی ۔"سر ....!مجھے تھوڑا وقت چاہیے۔"اس کے عاجزانہ لہجے میں چھپی معصومیت شہیر کے لیے کسی حکم سے کم نہیں تھی ۔

"پر کتنا ؟"اس نے ندیدے ہونٹوں پر زبان پھیری ۔"

"ہفتا ایک تو لگ ہی جائے گا ۔کل پنڈی جاوٴں گی کہ میرا سارا سامان گھر میں پڑا ہے ،میں یہاں رہنے کی نیت سے تو نہیں آئی تھی نا ؟"

"کون سا سامان؟"

"یہی روز مرہ کا سامان سر ....!کپڑے، جوتے اور میک آپ وغیرہ کا سامان ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کوئی اتنا بڑا مسئلہ تو نہیں ہے ہنی ۔"شہیر کو اس پر بہت زیادہ پیار آرہا تھا ۔ "'''

"چلو ابھی جا کر خریداری کر لیتے ہیں ۔

وہ پھیکی مسکراہٹ سے بولی ۔"سر ....!دراصل میں کچھ زیادہ رقم ساتھ نہیں لا سکی ہوں تو ،میرا خیال ہے جب گھر میں اتنے لباس پڑے ہوئے ہیں ،پھر یہ کوئی فضول "خرچی جیسا معاملہ بن جائے گا ؟

شہیر نے ایک بلند بانگ قہقہہ لگایا۔"پگلی ہے تو ....میں کس لیے ہوں ۔ شہیر صدیقی کی موجودی میں تم اپنے پیسے خرچ کرو گی ۔کوئی عقل میں آنے والی بات کرو ۔چلو اٹھو شاپنگ کے لیے چلیں ۔"اس نے ایمان کے ملائم بازو سے پکڑ کر کھینچا ۔

"نہیں سر ....!یہ تو سراسر زیادتی ہے بھلا آپ کیوں ....؟"

شہیر نے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر اسے فقرہ مکمل کرنے کا موقع نہ دیا ۔"اب "ساری اپنی نہ منواو .... کچھ اس خاکسار کی بھی مان لو۔

سر ....!یہ اچھا نہیں لگتا نا ۔"اس کا انکار جاری رہا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے چلنا ہے کہ نہیں ۔"اس نے تیش بھرے لہجے میں پوچھا۔"

آپ تو خفا ہونے لگے سر "!وہ اس کا بازو پکڑ کر اس کے ساتھ لگ گئی ۔شہیر کا غصہ "بھاپ بن کر اڑ گیا تھا ۔ وہ گویا ہواو ں میں اڑنے لگا تھا ۔

تو پھر چل رہی ہو کہ نہیں ۔"اس نے ملائمت سے پوچھا ۔"

اچھا تو نہیں لگتا، مگر آپ کے حکم کو ٹالنا بھی تو میرے لیے ناممکن ہے؟"اس کے "انداز میں اگر کوئی اداکاری یا بناوٹ کا رنگ موجود بھی تھا تو شہیر کو محسوس نہ ہو سکا ۔

ہاں بس یہ یاد رکھنا مجھ سے انکار نہیں سنا جاتا ۔"وہ اسے ساتھ لگائے فلیٹ کے "بیرونی دروازے کی طرف چل پڑا ۔تھوڑی دیر بعد وہ شہیر کی کار میں بیٹھے لاہور کے مشہور شاپنگ پلازہ کی طرف اڑے جا رہے تھے ۔

"آپ فلم کی بابت کس سے بات کریں گے سر!"

"تم پہلے خود کو تیار تو کر لو ۔یوں کسی کے کان کھانے کا فائدہ ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیار تو ہوں نا سر"!وہ کھسک کر اس کے قریب ہوئی ۔"

تو پھر ابھی بات کر لیتا ہوں۔"وہ موبائل نکال کر آفندی کا نمبر ملانے لگا ۔"

جی شہیر میاں "!آفندی کے لہجے میں چند گھنٹے پہلے ہونے والی ملاقات کا اثر نمایاں "

تھا۔

"بھیا ....!کہانی پڑھ لی تھی ؟"

"ہاں نا، تمھارے جانے کے بعد سے شروع ہوں۔بس چند منٹ پہلے ہی ختم کی ہے ۔"

کیسی لگی ؟"....وہ بے تابی سے مستفسر ہوا۔"

میاں !....میرے پاس اتنے الفاظ کا ذخیرہ نہیں ہے کہ تمھاری تحریر کی تعریف کر "

سکوں ۔"آفندی کے لہجے میں کسی اپنے کی صلاحیت پر اترانے کا پہلو نمایاں تھا۔

"اچھا بھیا ....!ایسا ہے کہ فلم کی ہیروئن کی تلاش میری ذمہ داری ہو ئی ۔"

واہ کیا معصومیت ہے اور کتنا احساس ہے بھائی کی پریشانی کا ؟ "آفندی نے ہنستے ہوئے "

اسے چھیڑا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہیں آپ نے ہیروئن منتخب تو نہیں کر لی؟“شہیر کے لہجے میں پریشانی جھلکی ۔”

نہیں بھئی ...!چند لڑکیاں نظر میں تھیں ، مگر اب تو بات میرے ہاتھوں سے نکل ”گئی ہے نا ؟“

تھینک یو بھیا“!وہ ممنونیت سے بولا ۔”

“آج ہفتہ ہے ....اور جمعہ کے دن مجھے ہیروئن سٹوڈیو میں چاہیے۔”

“اس نے پوچھا۔”جمعہ کے دن تو شوٹنگ شروع ہو گی نا۔

بالکل ۔“آفندی نے تائید کی ۔”

تو کیا اس سے پہلے آپ ہیروئن سے نہیں ملیں گے ؟“یہ کہتے ہوئے اس نے اپنے ” ساتھ سر جوڑے بیٹھی ایمان کی طرف پیار سے دیکھا ۔

مجھے تمھارے انتخاب پر بھروسا ہے ۔البتہ اپنی تسلی کے لیے ملانا چاہتے ہو تو ” “سوموار کو آفس آجانا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے بھیا....!اللہ حافظ ۔"رابطہ منقطع کر کے اس نے ایمان سے کہا ۔""ہنی مبارک ہو ۔تم ریحان آفندی کی آنے والی فلم کی ہیروئن منتخب کر لی گئی ہو۔"

سچ "....!ایمان نے پر جوش انداز میں اس کا بازو تھام لیا تھا۔""اتنی آسانی سے ،یہ کیسے ممکن ہے سر ؟"

یہ بالکل ممکن ہے ۔اور اب اس بات کو راز میں رکھنا ہے ۔یہ نہ ہو شگفتہ یا نازلی کو بتا دو اور وہ میری جان کو آجائیں ۔"

میں سمجھی نہیں سر....!شگفتہ اور نازلی باجی کو میرے ہیروئن بننے پر کیا تکلیف ، وہ تو الٹاخوش ہو ں گی۔"اس کا لہجہ حیرانی سے پر تھا ۔

میری جان ....!مسئلہ یہی ہے کہ تم بالکل معصوم اور بھولی بھالی ہو ۔جبکہ اس میدان میں تیز طرار لوگ کامیاب رہتے ہیں ۔"

سر....!میں جیسی بھی ہوں بالکل ٹھیک ہوں ۔اور جب آپ کی پشت پناہی حاصل ہے ،تو مجھے کسی کا کیا خوف ؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki | By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہ ہر حال ....دل سے یہ غلط فہمی نکال دو کہ یہاں کوئی تمھارا اپنا ہے، یا کسی کو تمھاری کامیابی پر مسرت ہو گی ؟ ظاہری خوش خلقی اور بناوٹی خوشی کے اظہار سے کسی کو اپنا ہمدردنہ سمجھ بیٹھنا۔یہ سب دکھاوے کے طور پر ہوتا ہے۔حقیقت میں تمام ایک دوسرے سے جیلس رہتے ہیں ۔اور چاہے اپنا فائدہ ہو یا نہ ہو دوسرے کا نقصان ان کے لیے خوشی کا باعث بنتا ہے ۔"

"مگر نازلی اور شگفتہ باجی نے تو مجھے اسی مقصد کے لیے راولپنڈی سے بلایا تھا۔"ایمان کے لیے شہیر کی باتوں پر یقین کرنا مشکل ہورہا تھا۔

"بے وقوف "....!ایک ہاتھ سے سٹیرنگ سنبھالتے ہوئے شہیر نے دوسرے ہاتھ سے اس کی ناک کی پھننگ پکڑ کر مروڑی ۔

"اف اللہ جی "....!ایمان نے زور سے سسکاری بھری۔"سر جی نہ کریں نا؟....درد ہوتا ہے ۔"

"باتوں سے تو تمھیں بھی سمجھ نہیں آتی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو کیا مارنا ضروری ہے بچی کو ۔"وہ ناک کو سہلاتے ہوئے ناز سے بولی ۔اس کی بات نے شہیر کے ذہن میں اپنی مانو کی یاد تازہ کر دی تھی ۔وہ بھی خود کو بچی کہتی تھی ۔مگر پھر سر جھٹک کر وہ ایمان کی طرف متوجہ ہو گیا ۔

"ہنی ....!شگفتہ اور نازلی نے تمھیں چھوٹے موٹے کردار کے لیے بلایا ہو گا۔ بلکہ ان کا اصل مقصد لازماََ تمھیں بہ طورِ چارہ استعمال کر کے اپنے لیے بہتر کردارڈھونڈنا ہو گا ۔ اگر انھیں یہ پتا چل گیا کہ تم پہلے چانس میں بڑی سکرین پر جلوہ گر ہو رہی ہو ....اور وہ بھی مرکزی کردار کے طور پر تو شاید یہ بات ہضم کرنا انھیں دشوار ہو جائے ۔وہ ضرور بالضرور تمھیں اس کام اور مجھ سے برگشتہ کرنے کی کوشش کریں گی ۔اسی طرح مجھ پر بھی دباو ڈالیں گی کہ تمھاری جگہ انھیں چانس دلاو ۔"

"ٹھیک ہے سر جی ....!کسی کو بھی نہیں بتاو گی ۔"

"گڈ ۔"کہہ کر شہیر نے کار پارکنگ میں موڑ دی ۔چند لمحوں بعد وہ شاپنگ پلازا کے اندر تھے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر جی ....!بس ایک سوٹ کافی رہے گا ۔ٹھیک ہے نا ۔"وہ اس کے ساتھ یوں چل رہی تھی جیسے اس کی گھر والی ہو ۔

"سر جی کی بچی "....شہیر نے اسے آہستگی سے جھڑکا ۔"کوئی سنے گا تو کیا کہے گا ؟".... کسی اور نام سے نہیں پکار سکتی ہو ۔

"ہائے اللہ جی ....!کیا کہوں اس کے علاوہ ؟"ایمان نے پریشانی کا اظہار کیا۔

"شہری کہا کرو۔"یہ کہتے ہوئے اس کی آنکھوں میں مانو کا غمزدہ چہرہ لہرایا ،مگر ایک نئی دو شیزہ کی قربت گویا نئ چوٹی سر کرنے کے مترادف تھی ۔مانو کا چہرہ اس کے سفلی جذبات کے سامنے ماند پڑ گیا۔

"اف....!نہیں سر....!یہ ممکن نہیں ،اچھا ایسا ہے ،صرف جی کہوں گی ۔ "ریڈی میڈ کپڑوں کی دکان میں گھستے ہوئے اس نے سرگوشی کی ۔

"شہیر مسکرایا۔"چلو غنیمت ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان کے اندر داخل ہوتے ہی چاک و چوبند سیلز مین مستعد ہو گیا۔یوں بھی شہیر اور ایمان کی عمروں کے تفاوت اور شہیر کے چہرے پر ایمان کے لیے ریشہ خطمی ہونے کے تاثرات اس بات کا مظہر تھے کہ کچھ خریدے بغیر وہ نہ جاتے ۔ بس لڑکی کے کسی چیز کو پسند کرنے کی دیر تھی ۔

" یہ دیکھو کتنا پیارا سوٹ ہے ۔"شہیر نے ہینگر میں لٹکے ایک پنک کلر کے سوٹ کی طرف ایمان کو متوجہ کیا ۔ پنک کلر مانو کا فیورٹ کلر تھا۔

"نہیں جی ....!مجھے یہ رنگ بالکل ہی نا پسند ہے ۔"ایمان نے ناک بھوں چڑھائی ۔

"اچھا یہ کیساہے ؟"شہیر نے بلیو رنگ کے سوٹ کو پکڑا،کہ پنک کے بعد مانو بلیو کلر کی دلدادا تھی ۔

"جی نہیں جی ....!یہ بھی بونگا سا کلر ہے ۔بیک ورڈ اور دقیانوسی ۔"ایمان کی پسند مانو سے قطعی جدا تھی ۔

"پھر خود ہی پسند کرو ۔"وہ چڑ گیا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی خفگی خاطر میں لائے بغیر ایمان نے بینگنی کلر کے ایک سوٹ کو پکڑ کر اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

"یہ کیسا ہے ؟"

بہت اچھا۔"وہ تعریفی لہجے میں بولا۔"

سچ کہو نا ؟"وہ اٹھلائی۔"

اس بدن کے ساتھ جس لباس کو لپٹنے کی سعادت حاصل ہو گی وہ اپنی خوش بختی پر " ناز کرے گا۔"شہیر کا لہجہ کسی نو عمر عاشق سا تھا۔

اچھا یہ دیکھو۔"وہ لباس رکھ کر ایمان نے اسے بلیک سوٹ کی طرف متوجہ کیا۔"

"میرا تو پسندیدہ کلر ہے، پھر گورے رنگ پر یوں بھی خوب سجتا ہے۔"

اور یہ ؟"وہ ایک کے بعد ایک سوٹ آگے کرتی گئی۔اور شہیر تمام کی تعریف کرتا " گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب میں ان میں سے کوئی ایک لباس کیسے پسند کروں گی ۔"وہ روہانسی ہونے لگی "

"۔ جبکہ آپ کو بھی تمام سوٹ پسند ہیں ۔

جب تم پسند ہو تو لباس کی کیا اہمیت۔"وہ بات بے بات رومینٹک ہو رہا تھا ۔"

"پھر بھی جی ....!سوٹ کے انتخاب میں میری مدد تو کر سکتے ہیں نا ؟"

تمھیں یہ سارے پسند ہیں ۔"شہیر نے درجن بھر سوٹوں کی طرف اشارہ کیا ۔"

ہاں نا ،اسی لیے تو چناؤ میں دشواری پیش آ رہی ہے ؟"وہ بھول پن سے بولی۔"

اس کی معصومیت کہیں سے بھی بناوٹی نظر نہیں آ رہی تھی ۔یوں بھی جب عورت کسی مرد کے حواسوں پر چھا جائے تو اس کی بری عادتیں بھی مرد کو ادائیں لگتی ہیں ۔

یہ سارے سوٹ پیک کرا دو ۔"اس نے سیلز مین کو حکم دیا ، اپنے اندازے کی درستی پر سیلز مین کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ظاہر ہوئی اور وہ سعادت مندی سے بولا۔"ٹھیک

"ہے سر ۔

نہیں جی اتنے سوٹ ؟"ایمان کا انکار مزید تحریک دینے والا تھا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کم ہیں کیا ؟"اس نے نو دولتیوں کے انداز میں پوچھا ۔"

آپ بھی نا بس ۔"وہ سیلز مین کی پروا کیے بغیر اس کے بازو سے چپک گئی ۔"

سنیں جناب"!اس نے سیلز مین کو پکارا جو دو کارکنوں سے سوٹ پیک کرانے لگا تھا ۔"

جی سر ؟"وہ سرعت سے بولا۔"

"کیا چیک کے ذریعہ پے منٹ ہو سکے گی ؟"

"سوری سر ....!اس وقت تو بینک بھی بند ہوں گے ،تصدیق نہیں ہو سکے گی ۔"

اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اس نے موبائل فون نکال کر آفندی کا نمبر ڈائل کیا ۔

جی جناب "!آفندی نے کال رسیو کرتے ہوئے پوچھا ۔"

بھیا ....!کھانی تو آپ نے رکھ لی معاوضا کون ادا کرے گا ؟"اس کے لہجے میں مزاح" کا عنصر نمایاں تھا ۔

"آفندی ہنسا ۔"خیر سے اتنی بے اعتباری کب سے ہو گئی ۔

"........ جب سے آپ نے سر پرستی میں لیا ۔ڈر رہا ہوں کہیں"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شہیر میاں ....!میں اس وقت بہت مصروف ہوں ،اگر جلدی سے اصل مدعا پر آ جاؤ تو۔"

"آپ کی بھابی کے ساتھ شاپنگ پر آیا ہوں ۔بینک بند ہیں ،دکاندار چیک قبول نہیں کر رہا اور جیب میں بہ مشکل چند ہزار روپے ہیں ۔اور تمھاری بھابی کی ضد، خیر ہماری بھابی سے آپ کا واسطہ پڑتا رہتا ہے، آپ اچھی طرح واقف ہوں گے۔"

"کتنی رقم چاہیے؟....اور کہاں بھجوا دوں ؟"آفندی نے قہقہہ لگا کے پوچھا۔"

"ایک لاکھ کافی ہوں گے ۔"شہیر اسے اپنی لوکیشن سے آگاہ کرتا ہوا بولا۔"

"اوکے گھنٹا ادھ لگ جائے گا،میں ملازم کے ہاتھ بھجوا دیتا ہوں ۔"آفندی نے رابطہ منقطع کر دیا۔

شہیر نے جیب سے کار کی چابی نکال کر سیلز مین کی طرف بڑھائی ۔"یہ سوٹ پارکنگ میں کھڑی کریم کلر کی ٹویوٹا میں رکھوا دو ،کار کا نمبر 2055ہے ۔ہم کچھ مزید خریداری کر لیں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سیلز مین نے ۔”جی سر ۔“کہتے ہوئے چابی تھام لی ۔

وہاں سے نکل کر وہ جوتوں کی دکان میں گھس گئے اور ایمان کے نہ نہ کرنے کے باوجود چند جوڑے جوتوں کے اس کے لیے پیک کرا دیے۔اس کے بعد وہ اسے کاسمیٹکس کی دکان میں لے گیا۔میک اپ کا سامان ،پرفیوم ،باڈی سپرے کی خریداری کے بعد آخر میں وہ لیدر کے خوب صورت اور قیمتی لیڈیز پرس دیکھ رہے تھے۔

کوئی ضرورت کی چیز رہ تو نہیں گئی ؟“شہیر نے فدا ہونے والے لہجے میں پوچھا ۔”

نہیں جی ....!کچھ زیادہ ہی خریداری کر لی ہے ۔“اس نے اٹھلاتے ہوئے اسے اپنے ” مدہوش کن لمس سے نوازا۔

وہ واپس کپڑے کی شاپ پر پہنچے جہاں آفندی کا ملازم ان کا منتظر تھا۔رقم وصول کر کے اس نے سیلز مین کو ادائی کی اور پھر جوتوں کی دکان میں جا کر اس کا حساب بھی بے باق کر دیا۔ باقی دکانداروں کو وہ اپنے پرس سے ادائی کر چکا تھا ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنا سامان دیکھ کر شگفتہ اور نازلی باجی کیا کہیں گی ؟"پارکنگ سے نکلتے ہوئے ایمان نے جھجک کر اندیشہ ظاہر کیا۔

"وہ خود کئی لوگوں سے یہ خریداری کرا چکی ہیں ،انھیں اچنبھا نہیں ہو گا۔"

"میں سمجھی نہیں ؟"اس کے لہجے میں حیرانی تھی۔"

"مطلب یہ ہنی ....!کہ اس فیلڈ میں سب چلتا ہے۔"شہیر نے اس کا ملائم ہاتھ تھامتے ہوئے معنی خیز انداز میں دبایا اور ایمان کچھ نہ سمجھنے والے انداز میں مسکرا دی ۔

☆☆☆

موبائل فون کی گھنٹی اس کی نیند میں مخل ہوئی،کال منقطع کرنے کا بٹن دبانے سے پہلے اس موبائل فون کی سکرین پر نگاہ دوڑائی اور ایمان کا نام پڑھتے ہی اس کی نیند کافور ہو گئی۔اسی لمحے اس نے کال رسیو کر لی۔

"یس ؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سوری سر جی ....!آپ کو ڈسٹرب تو نہیں کیا ؟"

پھر وہی سر ؟"شہیر نے اسے جھڑکا۔"

سوری جی ....!آئندہ نہیں ہو گا، میری توبہ ۔"وہ ناز سے ہنس دی تھی ۔"

کیسے یاد کیا ؟"شہیر کے لیے اس کی ہنسی حوصلہ افزا تھی ۔"

بس....سوری جی "....!وہ سر کہنے لگی تھی کہ ایک دم گڑبڑا گئی ۔اس کے انداز پر "
شہیر ہنس پڑا تھا ۔

"ہنسو....ہنسو جی ....!بچی کو رعب دکھاو نہ،اللہ میاں پوچھیں گے ؟"

"اچھا نہیں دکھاتا رعب ....تم کچھ کہنے والی تھیں ؟"

"آج سوموار ہے نا اور آپ نے کہا تھا سٹوڈیو چلیں گے ۔"

اوہ ہاں یاد آیا ۔"شہیر نے گھڑی کو دیکھا۔"بارہ ہونے والے ہیں ،میں ایک بجے تک "
"تمھارے پاس ہوں گا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں جی ....!میں بس پانچ منٹ میں آپ کے پاس پہنچنے والی ہوں ۔شگفتہ باجی سے "

"ایڈریس لے ا ہے اور اس وقت ٹیکسی میں ہوں ۔

"مم....مگر .... ہنی ....میرے گھر میں ....ہم باہر چل کر ....؟"

اتنا ڈرتے ہیں جی بیگم سے ۔"وہ قطع کلامی کرتے ہوئے مسکرائی ۔"

"نہیں ....وہ دراصل ....وہ کیا ہے کہ ....ہاں میں نہیں چاہتا کوئی بد مزگی ہو ۔"

بد مزگی کیسی ،کیا، صرف میں ہی رعب جھاڑنے کے لیے ملی ہوں؟ اور بیگم "

صاحبہ آپ کی کوئی بات نہیں سنتی ۔"ایمان نے دبے لفظوں میں اس کی مردانگی کو

ابھارنے کی کوشش کی ۔

"وہ جھلا گیا۔"یعنی تمھارا یہاں آنا بہت ضروری ہے ۔ہے نا ؟

نہیں جی ....!بالکل ہی نہیں ،میں واپس لوٹ رہی ہوں ۔"اس کا خفگی بھرا لہجہ شہیر "

سے برداشت نہ ہو سکا اور وہ سرعت سے بولا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ....!اب کوئی ضرورت نہیں واپس جانے کی ۔تم آجاؤ میں اتنی دیر میں "فریش ہو جاؤں۔"

مجھے پتا تھا جی ....!آپ میری بات نہیں ٹال سکتے ۔"ایمان کے لاڈ بھرے لہجے نے اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھیر دی تھی ۔رابطہ منقطع کر کے اس نے سب سے پہلے چوکیدار کو ایمان کی بابت سمجھادیا۔وہ بوڑھا چوکیدار اس نے چند دن ہی ہوئے تھے کہ ملازم رکھا ۔اس کا کام کار کے آنے جانے پر گیٹ کھولنے کے علاوہ کچھ نہ تھا ۔جب وہ فریش ہو کر ڈرائنگ روم میں پہنچا تو ایمان کو منتظر پایا۔

اتنی دیر لگا دی ۔"اس نے منہ بسورا۔"

غضب خدا کا ،دس منٹ نہیں لگائے محترما۔"شہیر نے جواباً کہا مگر آواز خاصی پست رکھی کہ وہ نہیں چاہتا مانو یہ مکالمہ سنے ۔

اچھا چائے پلواؤ نا ؟ناشتے کے بغیر آئی ہوں ۔"وہ ایک توبہ شکن انگڑائی لیتے ہوئے بولی ۔

چلو رستے میں تگڑا سا ناشتا کرا دیتا ہوں ۔"شہیر نے جان چھڑانا چاہی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وہ ہٹ دھرمی سے بولی۔ "نہیں جی ....!چائے کے بغیر تو میں نہیں ٹلنے والی۔

بادل نخواستہ وہ کچن کی طرف بڑھ گیا۔وہ جانتا تھا کہ مانو وہیں ہوگی۔شہیر کا بستر چھوڑنا اور اس کا کچن میں گھسنا اکھٹا ہوتا تھا۔اب آگے اس کی اپنی مرضی تھی کبھی وہ ناشتا کر لیتا اور کبھی بغیر ناشتے کے نکل جاتا۔

مانو اسے انڈہ فرائی کرتی نظر آئی۔وہ ہمیشہ ناشتے میں ہاف فرائی انڈہ پسند کرتی تھی۔ اس کی وجہ سے شہیر کا بھی یہی معمول بن گیا تھا۔گو پچھلے کئی دن سے ان کے درمیان کشیدگی کی فضا قائم تھی مگر ناشتے کا مینو اس نے بدلی نہیں کیا تھا۔البتہ اسے ہر ہفتے راولپنڈی لے جانے کا معمول متاثر ہو گیا تھا۔مگر وہ حرفِ شکایت زبان پر نہیں لائی تھی۔گھر والوں کے سامنے بھی اس نے خود سے کوئی بہانہ گھڑ لیا تھا۔

ناشتے میں ایک مہمان بھی ہے۔"وہ اتنا کہہ کر بغیر اس کا جواب سنے واپس مڑ آیا۔" ڈرائنگ میں داخل ہوتے وقت اسے آفندی کی کال رسیو کرنا پڑی۔جب تک وہ آفندی سے بات ختم کرتا مانو ناشتے کی ٹرالی دھکیلتی اندر داخل ہوئی۔ناشتے کے برتن وہ ایمان کے سامنے دھری شیشے کی ٹیبل پر چننے لگی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ....!آپ نے اتنی کم عمر ملازما رکھی ہوئی ہے ؟"وہ معنی خیز لہجے میں شہیر سے " مستفسر ہوئی ۔

مانو جو اسے دیکھتے ہی سر تا پا سلگ اٹھی تھی کڑوے لہجے میں بولی ۔"اگر بندے کی "شکل اچھی نہ ہو تو اسے کم از کم بات اچھی کر لینی چاہیے۔

کیا....؟"ایمان ،حیرت ،شرم اور غصے کی ملی جلی کیفیت میں چلائی ۔ "تمھارے جیسی " "کو میں اپنے پاؤں نہ چھونے دوں ،تم مجھے شکل و صورت کا طعنہ دے رہی ہو ؟

تمھارے جیسی بازاری کے پاؤں کوئی تھرڈ کلاس گاہک ہی چھو سکتا ہے ۔"مانو سوا " سیر تھی ۔

آپ سن رہے ہیں جی "....!ایمان خفت اور غصے کی کیفیت میں اپنی جگہ کھڑی ہو " گئی ۔ان دونوں کا تیز مکالمہ شہیر کے لے ے غیر متوقع تھا۔وہ الجھن امیز لہجے میں بولا ۔

"مانو پلیز ....!یہ مہمان ہے ہماری ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو مہمان بن کر رہے نا،یہ تو مالکن کے انداز میں بول رہی ہے ۔شاید تھوڑی دیر بعد "مجھے بیڈ روم سے بے دخل کرنے کی بابت بھی بولنے لگے ؟"

بہت ہو گئی شہیر صاحب"!وہ غصے سے پاو ں پٹختی وہاں سے جانے لگی ۔"

نہیں ایمان !پلیز سنو ۔"شہیر نے اسے روکنے کی کوشش کی مگر وہ نہ رکی ۔ مانو بے نیازی سے کھڑی رہی اس کے چہرے پر تمسخرانہ مسکراہٹ رینگ آئی تھی ۔

تمھیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا ساحرہ "!شہیر نے ازدواجی زندگی میں پہلی بار اسے اصل نام سے پکارااور وہ بھی ایک ایسی لڑکی کے سبب جو مانو کی نگاہ میں بازاری تھی ۔ اس کے چہرے پر چھائی تمسخرانہ مسکراہٹ نے گہرے دکھ کی شکل اختیار کر لی مگر شہیر یہ دیکھنے کے لیے وہاں موجود نہیں تھا وہ ایمان کے پیچھے جا چکا تھا۔

یہ کیا بد تمیزی ہے ایمان "....!وہ کار اس کے نزدیک روک کر نیچے اتر آیا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ رکتے ہوئے بولی ۔"شہیر صاحب ....!عزت افزائی کا شکریہ ۔"اس کا تلخی بھرا لہجہ طنز سے بھی آلودہ تھا ۔

دیکھو ہنی ....!میں تمھیں پہلے بھی اشارے کنائے میں متنبہ کر چکا تھا مگر تم کچھ " سمجھنے کے لیے تیار ہی نہیں تھیں ۔وہ ایک بد مزاج عورت ہے کسی کو خاطر میں نہیں لاتی۔"مانو کے بارے یہ الفاظ کہتے ہوئے اس کے ضمیر نے ہلکا سا احتجاج کیا ،مگر اس کی آنکھوں میں بسے ،ایمان کے شاداب بدن نے ضمیر کا گلا گھونٹ دیا تھا۔گو بہ نظر انصاف دیکھا جاتا تو مانو ایمان سے کم عمر ہونے کے علاوہ خوب صورت بھی تھی ۔لیکن بیوی تھی ،سہل الحصول تھی ،اس کے پاس شہیر کے تجسس کو ہوا دینے کے لیے کچھ موجود نہیں تھا ۔"گھر کی مرغی دال برابر" کی کہاوت اس موقع پر صادق آتی تھی ۔ جبکہ ایمان پرائی تھی ،ان چھوئی تھی اور یہ تو مرد کی فطرت ہے کہ جو عورت دسترس سے باہر ہو اس کے لیے للچاتا ہے ۔جیسے ایک سیاح نئے علاقوں کی سیر کے لیے ہمیشہ کمربستہ رہتا ہے ،نئ چوٹیوں پر جھنڈا گاڑنا ایک مہم جو کا خواب ہوتا ہے ،ہر جنگ جو دوسروں کی زمین پر قابض ہونا چاہتا ہے ،ہر بادشاہ چاہے وہ ہفت اقلیم کا مالک ہو کشور کشائی سے باز نہیں آ سکتا،اسی طرح شہیر کا رویہ بھی عین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فطرت کا ترجمان تھا۔یوں بھی فطرت بہت بے رحم ہوتی ہے ۔ بچھو اور سانپ کسی کو ڈستے وقت اس کی تکلیف کا نہیں سوچتے ۔بلی چوہے پر رحم کھانا شروع کر دے تو بھوکی مر جائے ،شیر کو ہرن کی زندگی سے زیادہ شکم سیری کی فکر ہوتی ہے اسی طرح نفسانی خواہشات جب بے لگام ہو جائیں تو مرد کو اپنی بیوی کی وفائیں اور خدمات بھول جاتی ہے ۔بس فکر ہوتی ہے تو کسی پر غرور اونچی گردن کو جھکانے کی ۔

ایمان نخوت سے بولی ۔"آپ جیسے نفیس شخص کا ایسی عورت کو برداشت کرنا قابلِ حیرت ہے ۔"

"کم آن ہنی ....!اب غصہ تھوک بھی دو ۔"شہیر نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کار کی سمت کھینچا۔ہلکی سی مزاحمت کے بعد وہ اس کے ہمراہ ہو لی ۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک اچھے ہوٹل میں ناشتا کر رہے تھے۔ناشتے کے بعد شہیر کو بیت الخلاء کی حاجت محسوس ہوئی اور اس نے ایمان سے کہا ۔

"ہنی ....!ایک منٹ میں واش روم سے ہو آوٗں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنا موبائل فون دیتے جاو ۔"ایمان کے دماغ میں ایک شیطانی خیال لہرایا "

"۔"میرے پاس بیلنس ختم ہے میں نے گھر بات کرنا ہے ۔

یہ لو ۔"شہیر نے اس کی جانب موبائل فون بڑھایااور خودبیت الخلاء کی طرف بڑھ گیا۔

مانو "....!اس نے شہیر کے منہ سے سنا نام زیر لب دہرایا اور اگلے لمحے نمبرز کی لسٹ میں اس کا نام تلاش کر لیا۔ وہ جانتی تھی کہ ایک گھریلو خاتون کے لےے سب سے زیادہ باعث تکلیف کون سی بات ہوسکتی ہے۔نمبر ڈائل ہوتے ہی کال رسیو کر لی گئ ۔

یس ؟"مانو کے لہجے میں حیرانی تھی ،کافی دنوں بعد اسے شہیر کی کال ریسو ہوئی تھی "
۔

محترما....!میں ایمان بات کر رہی ہوں ؟"اس نے استہزائی لہجے میں کہا ۔"صرف یہ اطلاع دینا تھی کہ تمھارے شوہرِ نامدار نے ہاتھ جوڑ کر مجھ سے معافی مانگی ہے اور اب بڑی منتوں سماجتوں کے بعد ایک فائیو سٹار ہوٹل میں ناشتا کرا رہا ہے....اور ہاں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاید آج رات تمھیں اکیلے گزارنا پڑے کہ وہ اس بازاری کے قدموں میں سر جھکانے کے لیے مرا جا رہا ہے ۔ تو میرا خیال ہے میں اسے اس سعادت مندی سے بہرہ مند کر ہی دوں ، غریب جانے کب سے آگے پیچھے دم ہلا رہا ہے ۔باقی وہ تمھارے بدتمیزانہ اور گنوار اخلاق پر کافی شرمندہ ہے ۔بے چارہ کافی نالاں ہے تجھ سے ،خیر یہ اس کا ذاتی معاملہ ہے ۔"

ایمان کا ایک ایک لفظ اسے نشتر کی طرح چبھا....اس نے بڑی مشکل سے خود پر قابو پایا ورنہ اس کی سسکیاں بہتی آنکھوں کا راز فاش کر دیتیں ۔بولتے وقت بھی وہ اپنے لہجے کی لرزش پر قابو پانے میں کامیاب رہی تھی ....

"میں اپنے گھر اور خواب گاہ کی جواب دہ ہوں۔گھر سے باہر میرا شوہر کس گند پر منہ مارتا ہے یہ اس کا ذاتی فعل ہے ۔"

"ہاں،جب عورت بے چاری کے پاس شکل و صورت اور جسمانی کشش رخصت ہو جاتی ہے تو شوہر غریب کو گھر سے باہر جھانکنا پڑتا ہے ۔ویسے برا نہ منانا یہ ہر مرد کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عادت ہوتی ہے ،بوڑھی بیوی کے ناز اٹھانا کافی مشکل مرحلہ ہے ۔"ایمان نے اسے سلگانے کی کامیاب کوشش کی ۔

"وہ کونین کی گولیاں چباتے ہوئے بولی ۔"تم سے تو چند سال چھوٹی ہی ہوں ؟

ہا....ہا۔"اس کا قہقہہ جلتی پر تیل کے مترادف تھا ۔"یہ خبط تو ہر عورت کو ہوتا " ہے مسز شہیر صدیقی صاحبہ ....ایلزبتھ ٹیلر آٹھ شوہر برتنے کے بعد بھی یہی کہتی ہے "کہ میری عمر ہی کیا ہے ؟

غیر شادی شدہ ہونا اگر کم عمری کی علامت ہے تو پھر ساری طوائفیں بچیاں ہی " "ہیں ....؟

میں تمھیں طوائف بن کر بھی دکھاؤں گی محترما۔"ایمان سے یہ چوٹ برداشت " نہیں ہوئی تھی ۔اور پھر شہیر کو آتے دیکھ کر اس نے مانو کا جواب سنے بغیر کال منقطع کر دی ۔اس کے قریب آنے تک وہ ڈائل نمبرز کی لسٹ سے اس کا نمبر ڈیلیٹ کر چکی تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں ہنی ....؟"شہیر نے بیٹھنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی ۔بل وہ ادا کر چکا" تھا۔

ایمان نے کہا"ہاں جان "!اور شہیر کا چہرہ ٹیوب لائیٹ کی طرح جگمگانے لگا۔

☆☆☆

رابطہ منقطع ہونے کے کافی دیر بعد تک بھی وہ موبائل فون تھامے بیٹھی رہی۔ اسے یہ یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا کہ آیا یہ سب باتیں شہیر کی موجودی میں ایمان نے کی ہیں یا اسے ان باتوں علم نہیں ہے۔مگر شہیر کے موبائل کا استعمال ظاہر کر رہا تھا کہ وہ ان باتوں سے لاعلم نہیں ہے۔ پھر اسے خیال آیا کہ۔"ہو سکتا ہے اس نے شہیر سے کسی کو کال کرنے کی غرض سے فون مانگا ہو اور پھر شہیر کی لاعلمی میں اسے کال کر دی ہو۔....."اس بات کی تصدیق یا تردید شہیر خود کر سکتا تھا، مگر اس کی انا شہیر سے بات کرنے پر آمادہ نہ ہوئی۔۔کافی دیر سوچ و بچار میں کھوئے رہنے کے بعد وہ اپنی عزیز از جان سہیلی سدرہ کا نمبر ملانے لگی۔

رابطہ ہوتے ہی سدرہ نے شکایات کا پٹارا کھول لیا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سدرہ ....!پلیز....گلے شکوے کسی اور وقت کے لیے اٹھا رکھو۔"اس کا لہجہ از حد سنجیدہ تھا۔

"میری جان سوئیٹی ....!خیر تو ہے پریشان لگ رہی ہو ؟"وہ فی الفور سنجیدہ ہو گئی تھی"

سدرہ ....!شہیر مجھے دھوکا دے رہا ہے وہ بدل گیا ہے ،بالکل بدل گیا ہے ۔"اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیسے سدرہ کو اپنی کیفیات سے آگاہ کرے ۔

"میں سمجھی نہیں کیسے بدل گیا ہے شہیر بھائی ؟"

"وہ ....وہ .... غیر عورتوں سے غلط تعلقات رکھنے لگا ہے ۔"

کیا سدرہ حیرانی سے چیخ پڑی ۔"شہیر بھیا ایسا تو نہیں ہے ۔ضرور تمھیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی ۔"

"بالکل نہیں ،پہلے وہ ان تعلقات کو مجھ سے چھپاتا رہا ہے اور اب کھل کر سامنے آ گیا ہے ۔پچھلے چند ماہ سے تو ہماری گفتگو بھی روز مرہ کی ضروریات کے استفسار تک محدود رہ گئی ہے ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تمھیں کیسے پتا چلا ؟"

جواباً وہ باتھ روم میں بلاوزر ملنے کی کہانی سنانے لگی .... آخر میں وہ کہہ رہی تھی ۔

" شکیل بھائی کے اعتراف کے بعد مجھے یقین آ گیا تھا مگر دوبارہ باتھ روم میں گھسنے پر جب مجھے باتھنگ سوپ کے ساتھ سنہری بال چپکے نظر آئے تو میرا ماتھا ٹھنکا۔یہ تو تم اچھی طرح جانتی ہو نا، کہ میرے بال کالے ہیں ۔ خیر اس کے بعد میں اسے جتائے بغیر اپنے آپ میں سمٹ گئی ۔ مجھے امید تھی وہ مجھے منائے گا ،اپنی غلطی کا اعتراف کر کے معافی مانگے گا، آئندہ ایسا نہ کرنے کا عہد کرے گا ، مگر میرا مان ٹوٹ گیا اور میری امیدیں خاک میں مل گئیں۔ محبت کا دعوے دار ایسا بیگانا ہوا کہ باتیں کرنا بھی چھوڑ دیں ۔پہلے ہر ہفتے راولپنڈی لے جایا کرتا تھا ،اب مہینے بعد بھی یہ مشکل چکر لگتا ہے ۔میں یہ سارے ستم ضبط کرتی گئی ، مگر اب پانی سر سے اونچا ہونے کو ہے .... ؟ "سسکیاں گونجیں اور وہ غمزدہ لہجے میں اسے آج کا واقعہ سنانے لگی

اور تم یہ سب مجھے اب بتا رہی ہو ؟"سدرہ شکوہ کناں ہوئی ۔"

"تم کر بھی کیا سکتی تھیں،سوائے پریشان ہونے یا مجھے تسلی دینے کے ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شاید شہیر بھائی میری لاج رکھ لیتا۔"

ہونہہ....! تمھاری لاج۔"مانو پھٹ پڑی۔"اس نے مانو کا مان توڑ دیا جسے وہ اپنی زندگی ،روح ،شہزادی ،گڑیا اور پتا نہیں کیا کیا کہتا اور سمجھتا تھا۔تمھاری اس کے سامنے حیثیت ہی کیا ہے۔یونھی کچھ کہہ کر تم نے اپنی عزت ہی گنوانا تھی۔"

اچھا یہ بتاو ،میں تمھارے لیے کیا کر سکتی ہوں۔یقین مانو میرا خون کھول رہا ہے۔اتنا کم ظرف نکلے گا شہیر بھائی میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی؟"

سدرہ ....!میں اس کمینی کو اس کی حیثیت یاد دلانا چاہتی ہوں اور یہ بھی کہ شہیر اسے میرے سامنے بے عزت کرے؟"

ایسا کرو"....سدرہ اسے سمجھانے لگی۔اپنی بات مکمل کر کے اس نے پوچھا۔"

"کیسا ہے؟"

ٹھیک ہے ،میں یونھی کرتی ہوں۔"اسے خدا حافظ کہہ کر وہ باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔تھوڑی دیر بعد وہ شہیر کا پسندیدہ لباس پہنے آئینے کے سامنے کھڑی بننے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنورنے میں مصروف تھی ۔میک اپ کو فائینل ٹچ دے کر اس نے تنقیدی نظروں سے اپنا جائزہ لیا۔ اس کی عمر اور صورت ایسی نہ تھی کہ اسے آئینے کی گواہی کی ضرورت پڑتی ،مگر اس کے باوجود اس نے آئینے سے تصدیق کرانا ضروری سمجھا ....اور پھر آئینہ تو ایسا خوشامدی ہے کہ جھوٹ بول کر بدصورتوں کو بھی خوب صورتی اور دلکشی کے سرٹیفکیٹ دینے میں بخل نہیں کرتا،اس جیسی دوشیزہ کا دل کیسے توڑتا ، وہ تو یوں بھی لاکھوں ،کروڑوں میں ایک تھی، اس لیے اس کی تعریف آئینے کی مجبوری تھی ۔اور پھر آئینے کی مسلسل تعریف سے شرما کر وہ ناز سے اس کے سامنے سے ہٹ گئی ۔

☆☆☆

ایمان کا آڈیشن سو فیصد کامیاب رہا تھا۔

شہیر میاں ....داد دینا پڑے گی تمھارے انتخاب کی ۔"یہ فقرہ آفندی نے ایمان کی" غیر موجودی میں کہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس بھیا ....!اسے دیکھتے ہی مجھے لگا کہ اس فلم کی ہیروئن کے لیے اس سے اچھی لڑکی کوئی ہو ہی نہیں سکتی اور میرا اندازہ درست نکلا ۔"

ہاں .... تمھارا اندازہ عموماً درست ہوتا ہے ۔"آفندی نے معنی خیز لہجے میں کہا اور شہیر خفیف سا ہنس دیا ۔ اسی وقت ایمان اندر داخل ہوئی اور آکر شہیر کے پہلو میں بیٹھ گئی ۔وہ فریش ہونے گئی تھی ۔

"مس ایمان ....!مبارک ہو ،تم نئی فلم کے مرکزی کردار کے لیے منتخب کر لی گئی ہو۔شوٹنگ جمعہ سے شروع ہے ،کل آپ کو معاہدے کے کاغذات مل جائیں گے جو سائن کر کے آپ نے واپس بھیجنے ہوں گے۔اپنا ایڈریس ریسپشنسٹ کے پاس نوٹ کرا دینا ۔"

"تھینک یو سر ....!"ایمان کا چہرہ خوشی سے جگمگانے لگا۔ممنونیت کے احساس سے وہ شہیر کے مزید قریب ہو گئی تھی۔

"شکریہ تو خیر شہیر صاحب کا ادا کرو۔"آفندی مسکرایا۔"اُنھی کے حکم پر میں ایک نئی لڑکی کو مرکزی کردار دینے پر تیار ہوا ہوں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنوں کا شکریہ ادا نہیں کیا جاتا سر "....!ایمان کے لہجے میں عجیب سی بے باکی اور "

اعتماد در آیا تھا۔

صحیح کہا"!....آفندی نے تائید میں سر ہلایا۔"

"شہیر نے کہا۔"بھیا ....!اب ہم چلیں گے۔

"آفندی نے پوچھا۔"لنچ کے بارے کیا خیال ہے؟

ایک بجے ناشتا بلکہ وہ کیا کہتے ہیں برنچ کیا تھا،اب ڈنر ہی کریں گے۔"شہیر نے "

اس سے الوداعی مصافحہ کیا اور وہ دونوں وہاں سے نکل آئے۔ریسپشنسٹ کے پاس

ایمان نے نازلی کا ایڈریس نوٹ کرا دیا تھا۔

"پارکنگ سے گاڑی نکالتے ہوئے شہیر نے پوچھا۔"اب کہاں کا ارادہ ہے؟

جہاں آپ کی مرضی ڈیئر۔"ایمان کے انگ انگ سے خوشی پھوٹ رہی تھی۔"

میری مرضی کا پوچھتے ہو تو پھر چلو اس خوشی کو سیلی بریٹ کرتے ہیں۔"شہیر کے "

لہجے سے جس خواہش کا اظہار ہو رہا تھا ایمان اس سے ناواقف نہیں تھی،یوں بھی وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانتی تھی کہ شہیر کس لیے اتنی تگ و دو کر رہا ہے ۔اسے شہیر کی خواہش پوری کرنے سے انکار بھی نہیں تھا۔لیکن دن کو مانو کے برتاؤ پر ابھی تک وہ زخمی ناگن کی طرف پیچ و تاب کھا رہی تھی ۔ اسے نیچا دکھانے اور اپنی اہمیت جتانے کی تمنا اس کے دل میں شدت سے موج زن تھی ۔وہ ایک تیر سے دو شکار کرنے کی غرض سے بولی۔

ڈیئر ....!یہ خوشی سیلی بریٹ کریں گے اور رات بھر کریں گے ،مگر آپ کے گھر ، "بلکہ آپ کی خواب گاہ میں ۔"

کیا ....؟"شہیر قریباََ چیختے ہوئے بولا ۔"تمھارا دماغ تو جگہ پر ہے نا ؟ ....گھر میں " "میری بیوی کی موجودی میں .... نہیں نہیں یہ ناممکن ہے ۔

جب آپ رات بھر گھر سے باہر رہیں گے، تو کیا اسے پتا نہیں چلے گا کہ آپ کیا" "کرتے پھر رہے ہیں ؟

بھلے سے چلتا رہے اور نہ میں اس سے ڈرتا ہوں ۔مگر گھر کے اندر تو یہ مناسب " "نہیں ہے نا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر جی ....!ایک بات کہوں برا نہ منانا؟"ایمان نے جواء کھیلنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔"

اس کے سنجیدہ لہجے اور انداز سے شہیر کو یہ باور کرنے میں دیر نہ لگی کہ وہ کسی آزمائش میں پڑنے والا ہے ۔بغیر کچھ بولے اس نے سوالیہ نظروں سے اسے گھورا۔

"سر جی ....!خفا نہ ہونا....آپ کی خواب گاہ یا کوئی جگہ نہیں ۔"اس کے لہجے میں اعتماد کی فراوانی تھی ۔

"میں سمجھا نہیں ؟"وہ حیرانی سے مستفسر ہوا ۔

"سر جی ....!میں بچی نہیں ہوں ۔ جانتی ہوں ہیروئن بننے کے لیے مجھے کیا قربانی دینا ہو گی۔آپ کی ہر خواہش سر آنکھوں پر، لیکن آپ کی خواب گاہ میں کسی ہوٹل میں نہیں ۔ ورنہ آپ کو کھلی چھوٹ ہے آفندی صاحب کو کہہ کر میرا معاہدہ منسوخ کرا دیں ، بلکہ میں ہی انکار کر دوں گی اور سمجھوں گی کہ اس فیلڈ میں آنے کا فیصلہ ہی غلط تھا ۔"

اس کی بات نے شہیر کو حیران ہی نہیں پریشان بھی کر دیا تھا۔ایک لحظہ سوچنے کے بعد وہ بولا ۔"اوکے .... کل میں بیوی کو راولپنڈی چھوڑ آوءں گا ....اب خوش ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں سر۔"وہ ہٹ دھرمی پر اتر آئی۔"آج ورنہ کبھی نہیں۔"

"غالباََ تم صبح کی انسلٹ کا بدلہ لینا چاہتی ہو؟"

ایمان نے کہا۔"آپ جو بھی سمجھیں۔"دورانِ بحث لا شعوری طور پر اس نے کار کا رخ نازلی کے فلیٹ کی طرف موڑ دیا تھا۔اس وقت وہ وہاں پہنچ گئے تھے۔شہیر کار ایک طرف روکتے ہوئے بولا۔

"اگر میں خود اسے جھاڑ پلا دوں؟"

سر جی....!میں اپنے مطالبے سے دستبردار نہیں ہو سکتی،میں نے قسم کھالی ہے امید ہے آپ میرا مان نہیں توڑیں گے۔"ایمان اپنے مطالبے سے ایک انچ سرکنے کو تیار نہیں تھی۔

شہیر اسٹیرنگ پر سر رکھ کر سوچ میں پڑ گیا۔ایمان اسے عجیب دوراہے پر لے آئی تھی۔مانو اس کی محبت تھی اور ایمان کے لیے اس کے اندر بھڑکتے حیوانی جذبات الاو ٔ کی شکل اختیار کر گئے تھے۔کافی دیر سوچ میں کھوئے رہنے کے بعد جیت بدی کی ہوئی....نفسانی خواہشات ہمیشہ سے انسانی احساسات پر حاوی رہی ہیں۔لمحاتی لذت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابدی سزا سے بھی خوفزدہ نہیں ہوتی اور رحیم و کریم رب کی نافرمانی پر کمربستہ ہو کر ، شریعت کے احکامات کو پسِ پشت ڈال لیتی ہے ۔ اس وقت شہیر کی سوچ بھی اسی نہج پر سرگرداں تھی ۔ اس نے سوچا مانو بیوی ہے ،پہلے سے خفا ہے ، تھوڑی خفگی مزید سہی ....پھر ایمان کا شاداب بدن بھی اس کی مثبت سوچوں کی راہ میں حاوی تھا۔ایک فیصلے پر پہنچتے ہوئے وہ ایمان سے مستفسر ہوا۔

"اگر خواب گاہ کے بجائے ہم سٹڈی روم میں سو جائیں ؟"

ایمان نے ایک لحظہ کے لے سوچا ،اسے محسوس ہوا کہ اتنا کچھ کافی تھا،آخر سٹڈی روم بھی تو مانو کے گھر ہی کا حصہ تھا۔ جس کی وہ ٹھیکدار بنی پھر رہی تھی ۔زیادہ سختی پر شہیر بدک بھی سکتا تھا اور ایک ناجائز مطالبے پر وہ اپنے مستقبل کو داو ٔ پر نہیں لگا سکتی تھی ۔اس نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا ۔

"ٹھیک ہے جان ....!میں آٹھ بجے آپ کے پاس پہنچ جاو ٔں گی ....ڈنر اکٹھے کریں گے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے "....!شہیر نے دائیں بائیں دیکھ کر اسے تھوڑا سا قریب کیا اور وہ شرمانے کی اداکاری کرتے ہوئے نیچے اتر گئی۔"

وہ گھر کی جانب چل پڑا۔وہ مانو کو بہلانے کی سوچ میں سر گرداں تھا، مگر یہ نہیں جانتا تھا کہ گھر میں کتنی بڑی آزمائش اس کی منتظر تھی۔کار گیراج میں کھڑی کر کے وہ جونھی ڈرائینگ روم میں داخل ہوا، صوفے پر بیٹھی سجی سنوری مانو کو دیکھ کر ٹھٹک کر رک گیا۔اسے دیکھتے ہی وہ لبوں پر مسکراہٹ کے پھول بکھیرتی اس کی جانب بڑھی اور اس کے گلے میں نازک بانہوں کا ہار ڈالتے ہوئے چاہت سے بولی۔

"مانو کی جان ....!خفا ہو؟"

اس کے انداز پر شہیر پگھل گیا تھا۔مگر صلح کرنے کا مطلب ایمان کے حصول سے ہاتھ دھونا تھا۔

نہیں "....روکھے انداز میں کہتے ہوئے وہ آگے بڑھ کر صوفے پر بیٹھ گیا۔"

اوہ ....!اتنا غصہ ؟"وہ اس کے ساتھ بیٹھ کر دوبارہ اس سے لپٹ گئی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔"شہیر کا مقصد فقط اسے غصہ دلانا تھا۔"

"اچھا غصہ تھوک دو نا پلیز،دیکھو کتنے ماہ سے تم نے ڈھنگ سے بات ہی نہیں کی۔مانو ترس گئی ہے تمھاری مسکراہٹ ، تمھارے ہنسی مذاق کو اور پھر پتا ہے اس حالت میں بیوی کا زیادہ خیال کر نا چاہیے ۔"اس کا اشارہ اپنے امید سے ہونے سے تھا۔

"تمھیں تو ذرا بھر بھی احساس نہیں ہے۔"

"اچھا مانو....!ایسا ہے کہ آج رات میں نے اسے گھر ڈنر پر مدعو کیا ہے ۔ پلیز میں اب کوئی بد مزگی نہیں چاہتا۔"اس سے پہلے کہ وہ مزید رومینٹک ہوتی شہیر نے پہلا تیر پھینکا ۔

"کیا....؟"وہ ایک جھٹکے سے اس سے علاحدہ ہوئی۔ناشتے کی طرح ڈنر بھی تو ہوٹل پر ہو سکتا تھا ؟"اس کے لہجے سے مفاہمت کی بو غائب ہو گئی تھی ۔

"میرا خیال ہے ،میں اپنے گھر میں کسی بھی مہمان کو بلانے کا مجاز ہوں ۔"شہیر کا لہجہ حد درجہ خشک تھا ۔

"یہ گھر میرا بھی ہے ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تو تمھیں کس نے منع کیا ہے مہمان بلانے سے ؟"

کسی غیر مرد کو میرا دعوت دینا ،شاید تمھیں برداشت نہ ہو ؟"مانو زہر خند لہجے میں " بولی ۔

اس بات کا جواب اسے شہیر کے بھرپور تھپڑ کی صورت میں ملا ۔شہیر نے زندگی میں پہلی بار اس پر ہاتھ اٹھایا تھا۔

"میرا خیال ہے جواب تمھیں حفظ ہو گیا ہو گا ۔"

مانو کے لیے اس کا تھپڑ غیر متوقع نہیں تھا ۔وہ اپنی بات کے انجام سے واقف تھی ۔ اپنی عورت کے منہ سے کسی غیر مرد کا ذکر غیرت مند کے لیے تازیانہ ہی ہوتا ہے ۔لیکن اس نے یہ سب ایک منصوبے کے تحت کہا تھا ۔حسبِ منشا نتیجہ نکلنے پر وہ اطمینان سے بولی ۔

جب تم ایک غیر عورت کو مہمان بنا کر لاو ٔ گے تو مجھ پر بھی یہی گزرے گی ۔ "

"عورت بھی ایسی جس کی آمد کا مقصد ہی مجھے نیچا دکھانا ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"شہیر بے پرواہی سے بولا ۔"میں زبان دے چکا ہوں ۔

"ہو سکتا ہے ڈنر کے بعد موصوفہ شب باشی پر مصر ہو۔"

"تو کیا ....؟تمھارا گھر گھِس جائے گا ؟"

مسٹر شہیر....!میں نے شادی سے پہلے آپ سے درخواست کی تھی، کہ کسی دوسری " عورت کے روپ میں مجھ پر سزا مسلط نہ کرنا۔میں تمھارا ہر ستم ہنسی خوشی برداشت کر لوں گی، لیکن خدارا مجھے اپنی وفا اور محبت پر شرمندگی کا موقع نہ دینا۔" یہ کہتے ہوئے اس کی آنکھیں اشک بار ہو گئی تھیں ۔"کیا تم نے میری چاہت میں کوئی کمی پائی ہے خدمت میں کوئی نقص دیکھا ہے یا تمھاری امانت میں کسی ادنا خیانت کی مرتکب ہوئی ہوں ، آخر اس سزا کی وجہ بھی تو معلوم ہونی چاہیے مجھے ؟"

ساحرہ صاحبہ ....!مجھے اپنی وفا کے قصے سنانے کی ضرورت نہیں ۔ تمھیں فقط ایک " مشہور مصنف کی بیوی بننے کا شوق تھا۔تم میرے قلم کی طاقت سے واقف تھیں ، تم جانتی تھیں کہ ایک دن میں شہرت کی بلندیوں کو چھو لوں گا۔اور اس وقت تمھار ا،اعلا کار ، بیش قیمت زیورات اور کوٹھی میں رہنے کا خواب پورا ہو جائے گا اور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھاری تشنہ تمنا جو جانے کب سے تمھارے اندر پنپ رہی ہے وہ پوری ہو جائے گی ۔ورنہ میں جانتا ہوں میرے جیسی واجبی شکل و صورت رکھنے والے شخص سے کوئی لڑکی کیسے محبت کر سکتی ہے۔سب کسی لالچ کے تحت میرے جانب پیش قدمی کرتی ہیں ۔بالکل ایسے ہی جیسے ایمان ،جلوہ ،شگفتہ ، نازلی ،کرن ،صنوبراور پتا نہیں کون کون میری چاہت میں مری جا رہی ہیں ۔یہ تمام بے وقوف اختیارات دیکھ کر فریفتہ ہیں اور تم نے پہلے سے مشاہدہ کر لیا تھا کہ ایک دن مجھے یہ دولت اور شہرت ملنے والی ہے بس اتنا فرق ہے تم میں اور ان میں ۔البتہ تم نے یہ چالاکی ضرور دکھائی کہ ہمیشہ کے لیے اس سونے کا انڈہ دینے والی مرغی پر قابض ہو گئیں ۔“

شہیر کے الفاظ نہیں زہر میں بجھے تیر تھے جن سے اس کا سینہ چھلنی ہو گیا تھا۔اس نے شہیر کی جانب شاکی نظروں سے گھورا مگر اس کا چہرہ دھندلا نظر آیا۔آنکھوں سے جاری پانی اس کی بصارت پر بھی اثر انداز ہو رہا تھا۔

ت....تت....تم جانتے ہو یہ جھوٹ ہے “....اس کے گلے سے بہ مشکل آواز ” برآمد ہوئی ۔پھر جانے کیا خیال آیا کہ وہ زور سے ہنسی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم شاید مذاق کر رہے تھے،ہے نا شہری ....؟جیسے شادی سے پہلے مجھے تنگ کرتے " تھے ۔اور کہتے تھے آئی ہیٹ یو ....بائی گاڈ ۔"اس نے آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا ۔" "میں تو ڈر گئی تھی ۔ تمھارا لہجہ تو بالکل بیگانوں جیسا ہو گیا تھا ۔

محترما ساحرہ ....!حقائق کا سامنا کرنے کی ہمت پیدا کرو ۔میں نے نہ مذاق کیا ہے اور" "نہ مجھے جھوٹ بولنے کی عادت ہے ۔

یہ حملہ وہ پسپا نہ کر سکی اور چند لمحے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے گھورنے کے بعد لڑکھڑاتے قدموں سے خواب گاہ کی طرف بڑھ گئی ۔اسے قوی امید تھی کہ چند لمحوں بعد شہیر نے اسے منانے کے لیے پہنچ جانا تھا ۔مگر چند لمحوں کا یہ انتظار صدیوں سے بھی طویل ہو گیا ۔ اور پھر بہت دیر گزر گئی ۔

شاید وہ گھر سے نکل گیا ہے اور اپنی ایمان صاحبہ کے ساتھ کسی ہوٹل میں " ہے۔ "اس نے سوچا ۔"چلو یہ بھی غنیمت ہے ۔کم از کم اس بازاری عورت کے "استہزاء کا نشانہ بننے سے تو بچ گئی ہوں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر اس کی یہ غلط فہمی زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی۔ایمان کی ہنسی نے اس کی سماعتوں میں زہر انڈیلا۔

"ہائے ڈئیر ....!اتنا اہتمام صرف میرے لے؟"

جواباً شہیر نے بھی کچھ کہا مگر اسے سنائی نہ دیا وہ دبی زبان میں بات کر رہا تھا۔مگر ایمان کے الفاظ اس کی سماعتوں پر تازیانے برساتے رہے .... آنکھوں کو اللہ پاک نے یہ خوبی دی ہے کہ وہ ناپسندیدہ منظر کے نظارے سے روکی جا سکتی ہیں، مگر سماعتوں کو کسی ایسی خوبی سے نہیں نوازا گیا۔وہ بند آنکھوں اور کھلی سماعتوں سے ایمان کے استہزائی قہقہے اور طنزیہ باتیں سنتی رہی۔آخری امید اب تک باقی تھی۔وہ اپنے شہری کو جانتی تھی وہ اتنا ظالم نہیں ہو سکتا تھا۔ڈنر کے بعد وہ لازمی ایمان کو رخصت کر کے اس کے پاس آئے گا۔

"میں بس آتے ہی اس سے لپٹ جاؤں گی،اسے معذرت کرنے کی تکلیف بھی نہیں دوں گی۔ پگلا کتنا نادم ہو گا۔اسی لے تو اس کمینی کو ٹھیک سے جواب نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دے رہا اور دبے لفظوں میں بات کر رہا ہے تاکہ میں خفا نہ ہو جاوں۔ آخر اس

"کی مانو جو ہوں ؟

اور اس کی یہ خوش فہمی اس وقت ہوا بن کر اڑ گئی جب ایمان کی ناز بھری آواز نے اس کے دل میں خنجر گھونپا۔

چلو نا ڈئیر ؟....مجھے نیند آرہی ہے۔"جواباً شہیر نے جانے کیا کہا کہ اس کا قہقہہ بلند" ہوا۔چند لمحوں بعد سٹڈی روم کا دروازہ زور سے بند ہونے کی آواز آئی۔ مانو کو لگا اس کا سانس رک رہا ہے۔

کافی دیر بے حس و حرکت لیٹے رہنے کے بعد اس نے بند آنکھیں کھولیں۔ سامنے دیوار پر لگی گھڑی پر نگاہ ڈالی ، ساڑھے نو بجے کا وقت بتاتی سوئیاں اسے حیران کر گئیں۔ اس کے اندازے کے مطابق رات کے دو ، تین بجے کا وقت ہو نا چاہیے تھا ۔مزید چند منٹ اسی ہیئت میں گزار کر وہ لہولہان احساسات اور نڈھال جسم کو سمیٹتے ہوئے اٹھی ،پہلے پہل اسے لگا کہ ٹانگیں اس کے بدن کا بوجھ برداشت نہیں کر سکیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گی۔اس نے بیڈ کا سہارا لینا چاہامگر یہ دیکھ کر اس نے اطمینان کا سانس لیاکہ شل ہوتے احساسات نے اس کے قویٰ پر کوئی خاص اثر نہیں ڈالا تھا۔چند لمحوں میں جیولری اتار کر اس نے کپڑے تبدیل کیے ، کپڑے اور جیولری بیڈ پر چھوڑتے ہوئے اس نے گاو زن ڈال کر نقاب اوڑھی اور پرس اٹھا کر باہر نکل آئی ۔ اس گھر میں رہنا اب اس کے لےے ممکن نہیں رہا تھا ۔

"چوکیدار چچا ....!ٹیکسی یا رکشا لے آو ۔"

جی بی بی جی "....!کہہ کر وہ باہر نکل گیا۔مانو حسرت سے ان درو دیوار کو دیکھنے لگی " اس کے ہنستے بستے گھر کو جانے کس کی نظر لگ گئی تھی ۔اتنی محبت و چاہت کا دعوے، دار جانے کیوں اجنبی بن گیا تھا ۔شہیر کا حالیہ رویہ دیکھ کر اسے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا کہ یہ وہی شہیر ہے کہ جس کے لیے مانو کی محبت سرمایہ حیات تھی ۔جو لباس تبدیل کرنے سے پہلے پہننے والے لباس کا رنگ اس سے پوچھنا ضروری خیال کرتا۔وہ جو اپنی پسندیدہ غذا کو اس وجہ سے ناپسندیدہ خوراک کی فہرست میں شامل کر لیتاکہ وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مانو کو پسند نہیں ہوتی تھی۔شاید یہ پچھلے چند ماہ کی دوری کا پھل ہے۔اس کے ذہن میں ایک مفکر کا قول گونجا۔

" اپنے چاہنے والوں کو اپنی کمی ضرور محسوس کراو ، مگر یہ دوری اتنا طول نہ کھینچے کہ وہ آپ کے بغیر جینا سیکھ جائیں۔"شاید شہیر اس کے بغیر جینا سیکھ گیا تھا یا شہرت اور دولت پاکر بدل گیا تھا۔

مگر کہتے ہیں فطرت کبھی نہیں بدلتی۔یقیناً شہیر کا اصل روپ ہی یہی تھاجو دولت شہرت اوراختیارپا کر سامنے آگیا تھا۔اس کی انھی سوچوں کے دوران چوکیدار ٹیکسی لے آیا۔عقبی نشست پر بیٹھتے ہوئے اس نے ڈرائیور کو لاری اڈا جانے کو کہااور رومال نکال کر بے ساختہ امڈ پڑنے والے آنسو پونچھنے لگی۔نقاب میں ہونے کی وجہ سے ڈرائیور اس کے رونے سے بے خبر رہا تھا۔

☆☆☆

وہ بہت حسین رات تھی ....شہیر کی حالت اس بھوکے کی سی تھی جس کے سامنے دستر خواں پر اس کا من پسند کھانا چن دیا گیا ہو۔بھولی بھالی اور شرمیلی نظر آنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

والی ایمان بھی شرم و حیا کا لبادہ اتار کر بے باکی اور بے حیائی کی نئی تاریخ رقم کر رہی تھی ۔اس دل پسند کھیل میں مگن شہیر ،معصوم مانو کو بھول گیا تھا کہ اس پر کیا بیت رہی ہو گی ۔حیوانی جذبات اور نفسانی خواہشات انسان سے شرفِ آدمیت ہی نہیں چھینتے اس کے دل سے ہمدردی اور رحم دلی جیسے احساسات بھی ختم کر دیتے ہیں ۔

رات کے تھکے ہارے دن چڑھے تک سوتے رہے ۔ایک بجے شہیر کی آنکھ ایمان کے شرارت بھرے لمس سے وا ہوئی ۔

”اٹھ جاوجناب !کوئی چائے پانی کا بندوبست کرو تمھاری بیگم صاحبہ تو زہر کے علاوہ کچھ کھلانے سے رہی ۔“

شہیر انگڑائی لیتا ہوا اٹھ بیٹھا ایمان کی بات ایک لحاظ سے ٹھیک تھی کہ مانو کو ناشتا بنانے کا کہنا اسے خود بھی قبول نہیں تھا ۔نہ جانے وہ رات کا کھانا بھی کھا سکی تھی کہ نہیں ،یوں بھی اس نے ڈنر ہوٹل سے منگوایا تھااور مانو کے لیے بھی رکھ چھوڑا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر مانو کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے سو فیصد یقین تھا کہ وہ بھوکی لیٹی ہو گی

۔

کچن میں رات کے بے ترتیبی سے رکھے گندے برتنوں نے اس کے اندازے کی تصدیق کی تھی ۔چوکیدار کو تین آدمیوں کے ناشتا لانے کا کہہ کر وہ باتھ روم میں گھس گیا۔ اور پھر جب تک وہ دونوں فریش ہوتے چوکیدار ناشتا لے آیا تھا ۔

کتنا خیال ہے بیگم صاحبہ کا ،کہ اسے ناشتا بنانے کی زحمت نہ کرنا پڑے۔"تین" آدمیوں کا ناشتا دیکھ کر ایمان طنز سے باز نہیں آ سکی تھی ۔

جواباََ شہیر کھسیانے کے علاوہ کچھ نہ کر سکا ۔

ناشتے کے دوران بھی ایمان کی لگاوٹ بھری گفتگو جاری رہی ۔یقیناََ اس کی کوشش مانو کو ٹارچر کرنے کی تھی ۔ شہیر کے جواب ہوں ہاں تک ہی محدود تھے۔

ناشتے کے بعد اس نے پوچھا ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب شگفتہ کے فلیٹ پر جانا ہے یا ؟ ”فقرہ ادھورا چھوڑتے ہوئے وہ اسے سوالیہ نظروں سے گھورنے لگا۔

تو اور کیا۔“ایک توبہ شکن انگڑائی لیتے ہوئے وہ معنی خیز لہجے میں بولی ۔ ”کیا پتا آج “پھر جاگنا پڑے، میرے سر جی کے موڈ کا تو پتا نہیں چلتا نا ؟

آو تمھیں چھوڑ آوں ۔“وہ ایمان کے معنی خیز جملوں کا جواب دینے میں جھجک محسوس کر رہا تھا ۔اپنے تیئں وہ مانو کا لحاظ کر رہا تھا اور اس کی کوشش کسی کے دل میں خنجر اتار کر خنجر نکالے بغیرخون کے اخراج کو روکنے والے جیسی تھی ۔

ہاں چلو ڈیئر ۔“وہ اس کے بازو کے ساتھ چپک گئی ۔رستے میں گپ شپ کرتے تھوڑی دیر بعد وہ شگفتہ کے فلیٹ میں پہنچ گئے تھے۔اسے باہر ہی سے الوداع کہہ کر وہ واپس لوٹ آیا۔

مانو ابھی تک نہیں جاگی تھی ۔یا شاید جان بوجھ کر بستر میں گھسی تھی ۔اس نے خواب گاہ میں جھانکا۔دن کے وقت بھی لائیٹ جل رہی تھی ۔بیڈ پر اسے وہی لباس پڑا نظر آیا جو گزشتہ کل مانو نے پہنا ہوا تھا ۔اس کے ساتھ جیولری بھی یونھی پڑی تھی ۔اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا دل ناخوشگوار انداز میں دھڑکنے لگا۔مانو اتنی پھوہڑ نہیں تھی ۔میلے کپڑے بھی وہ بہت سنبھال کر رکھتی تھی ۔ اور پھر اس طرح جیولری کو کھلا چھوڑ دینا ۔

شاید باتھ روم میں‌ہو ؟“اس نے آگے بڑھ باتھ روم میں جھانکا۔باتھ روم خالی تھا ”۔وہ تیزی سے چلتا ہوا کچن کی طرف بڑھا،مگر وہاں بھی بے ترتیب برتنوں کا انبار اس کا منہ چڑا رہا تھا۔کچن سے نکل کر اس نے سٹڈی روم میں جھانکااور پھر باہر نکل آیا۔

“چوکیدار چچا....!بیگم صاحبہ گھر سے باہر تو نہیں نکلیں؟”

صاحب جی ....!وہ تو رات ہی کو کہیں چلی گئی تھیں۔“چوکیدار کے چہرے پر حیرت ” کی لہر آکے رک گئی تھی ۔

“رات کو۔“اب حیران ہونے کی باری شہیر کی تھی ۔”کس وقت .... کہاں؟”

وقت تو غالباًدس بجے کا تھا،مجھے کہا کہ ٹیکسی لے آو .... میں ٹیکسی لے آیا وہ ٹیکسی ” “میں بیٹھ کر چلی گئیں۔

تمھارا کام بنتا تھا کہ مجھے اسی وقت مطلع کرتے۔“شہیر نے اسے جھاڑا۔”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

”مم....مگر....صاحب جی ....مجھے کیا معلوم تھا کہ وہ آپ کی لاعلمی میں کہیں جا رہی ہیں؟“

چوکیدار کی بات صحیح تھی ۔شہیر اس سے بحث کیے بغیر واپس مڑ گیا۔تھوڑا سا سوچنے پراسے مانو کا طرز عمل عجیب نہ لگا۔شہیر کے رویے اور سلوک سے تنگ آکر وہ لازمی طور پر گھر چلی گئی تھی۔

”اب شاید وہ طلاق کا مطالبہ کر دے ۔“یہ سوچ اسے پریشان کر گئی ۔مگر اس پریشان سوچ میں سرگرداں رہنے کے بجائے اس کی خیریت پوچھنا ضروری تھا۔اتنی رات گئے اس کااکیلے لاہور سے پنڈی کا رخ کرنا کوئی مناسب فعل نہیں تھا۔وہ اس کا نمبر ڈائل کرنے لگا ۔

”ہیلو شہیر بھیا....!میں حفصہ بات کر رہی ہوں ،کیسے ہیں آپ ؟“اس کی سماعتوں میں مانو کی چھوٹی بہن کی آواز گونجی ۔

“گڑیا ....!تم کیسی ہو ؟اور باجی کہاں ہیں تمھاری ؟”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ تو سوئی ہیں بھیا۔انھیں تیز بخار ہے ۔"وہ معصومیت سے بولی ۔یقینا وہ اصل بات سے ناواقف تھی ۔

"کس وقت گھر پہنچی تھی ؟"

"ابھی گھنٹا ڈیڑھ ہوا ہے کہ پہنچی ہیں ۔"

ٹھیک ہے جاگے تو میرے فون کا بتا دینا ۔"رابطہ منقطع کر کے وہ سوچ میں پڑ گیا ۔آخر اتنی دیر وہ کہاں رہی تھی ۔اگر چوکیدار کا بیان سچ مان لیا جاتا تو وہ دس بجے گھر سے نکلی تھی اس حساب سے اگر اسے بارہ بجے والی گاڑی میں بھی سیٹ مل گئی ہو تو اسے ساڑھے چار، پانچ بجے تک پنڈی پہنچ جانا چاہیے تھا۔پنڈی پیر ودھائی اڈے سے اس کے گھر تک زیادہ سے زیادہ ایک ادھ گھنٹا لگنا تھا ۔اب حفصہ کے کہنے کے مطابق وہ ایک ڈیڑھ بجے پہنچ رہی تھی ۔درمیانی سات آٹھ گھنٹے اس نے کہاں گزارے تھے ؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاید بس اڈے سے اس نے میرے گھر کا رخ کیا ہو ؟"ایک امکانی سوچ اس کے " دماغ میں ابھری مگر وہ اس بات کی تصدیق کی جرات اپنے والد یا والدہ سے نہ کر سکا ۔یوں بھی مانو خیرت سے گھر پہنچ گئی تھی اور اس کے لیے اتنا ہی کافی تھا ۔

☆☆☆

ایمان کے لیے یہ خبر خوشی کا باعث بنی تھی کہ اس کی مقابل شکست تسلیم کر کے بھاگ گئی ہے ۔وہ مستقل شہیر کے ساتھ شفٹ ہو گئی تھی ۔کھانے پکانے اور گھر کی صفائی کے لیے شہیر نے ایک ادھیڑ عمر ملازمہ رکھ لی تھی جو چوکیدار کی دور پار کی رشتا دار بھی تھی ۔مانو کی خواب گاہ کو شہیر نے لاک کر دیا تھا ۔ایمان اور وہ سٹڈی روم ہی کو بیڈ روم کے طور پر استعمال کرتے تھے ۔

ملازما کو کام پر آئے دوسرا دن تھا ۔شہیر رائیٹنگ ٹیبل پر بیٹھا فلم لکھنے میں مصروف تھا ایمان شوٹنگ کے لیے گئی ہوئی تھی ۔اس کی شوٹنگ کا پہلا دن تھا ۔سٹڈی روم کی ، .... صفائی کرتے ہوئے ملازما نے اچانک شہیر کو آواز دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صاحب جی ....!یہ لگی رہے ؟"شہیر نے ناگواری سے اس کی جانب دیکھا۔وہ ڈرائینگ روم کی طرف کھلنے والی کھڑکی کے سامنے کھڑی تھی۔اس کے ہاتھ میں چوڑیوں کا سیٹ تھا جو غالباًپردے کے ساتھ ہی سلا ہوا تھا۔شہیر اٹھ کر اس کے قریب چلا گیا۔

یہ کیا ہے ؟"اس نے تعجب سے پوچھا۔"

پپ....پتا نہیں صاحب۔یہ پردے کے کونے کے ساتھ سلائی کر کے رکھی گئیں تھیں ،میں نے سوچا شاید کسی مقصد سے پڑی ہوں گی ۔"ملازما کے لہجے میں الجھن تھی ۔

ٹھیک ہے ....!تم صفائی کرو میں دیکھ لیتا ہوں ،یہ کیا ہے ؟"ملازما کام میں مصروف ہو گئی اس نے پردے کا جائزہ لیا۔چوڑیوں کے سیٹ سے پیکنگ نہیں اتاری گئی تھی پیکنگ اور پردے کا رنگ ایک ہی تھا۔یعنی گہرے سبز رنگ کا پردہ اور اسی کلر کی ، پیکنگ۔اور اس کی وجہ چوڑیوں کو پوشیدہ رکھنے کے علاوہ اور کیا ہو سکتی تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر نے پردے کو چھوڑا تو پردہ کھڑکی کے کونے میں فٹ ہو گیا۔کمرے سے باہر نکل کر اس نے کھڑکی کے کونے سے جھانکا تو ایک جھماکے کے ساتھ اس پر حقیقت آشکارا ہو گئی۔وہاں سے دیکھنے پر اسے اپنی رائیٹنگ ٹیبل نظر آئی جس پر بیٹھ کر وہ ساری ساری رات لکھنے میں بتا دیتا تھا۔وہ چوڑیاں مانو نے لگائی تھیں،چونکہ پچھلے چند ماہ سے ان کی بات چیت نہ ہونے کے برابر تھی اور وہ اسے لکھتے ہوئے دیکھ نہیں پاتی تھی،اس کا حل اس نے یہ نکالا تھا کہ کھڑکی کے کونے ہی سے اسے دیکھتی رہتی۔

شہیر کے دل میں اپنی مانو کی محبت نے سر ابھارا،وہ معصوم لڑکی بلاشبہ اسے چاہتی تھی۔کئی بار لکھتے ہوئے اسے یہ احساس ہوتا کہ کوئی اسے گھور رہا ہے،مگر اپنا وہم سمجھتے ہوئے اس نے اس بات پر زیادہ سر نہیں کھپایا تھا۔چوڑیوں کو اس حالت میں چھوڑ کر وہ پریشان سا صوفے پر بیٹھ گیا۔مانو کے ساتھ ہونے والی زیادتی نے اس پر پچھتاوے کی کیفیت طاری کر دی تھی۔یہ پچھتاوا شاید کسی بہتری کا سبب بنتا،مگر اسی وقت ایمان کی آمد اسے گہری سوچوں سے باہر لے آئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ وارفتگی کے ساتھ اس سے لپٹ کر خوشی کا اظہار کرنے لگی ۔اس کے پر جوش انداز نے شہیر کی انا کو اپنی اہمیت کا احساس دلایااور وہ جو چند لمحے پہلے مانو کو منانے کا سوچ رہا تھا دوبارہ اپنی انا کے خول میں سمٹ گیا ۔

دن کیسا گزرا ؟"ایمان کا جوش ٹھنڈا ہونے پر اس نے پوچھا ۔"

"وہ جوابًا چہکی ۔"بہت مزا آیا ....مگر تمھاری کمی شدت سے محسوس ہوئی ۔

شہیر بولا۔"ہنی ....!میں مسلسل تو تمھارے ساتھ نہیں جا سکتا نا ،البتہ کبھی کبھار چکر لگا لیا کروں گا ۔"

"پر آج تو آنا چاہیے تھا نا؟"وہ شکوہ کناں ہوئی ۔"پہلا دن تھا شوٹنگ کا ۔"

تم نے مجھے دعوت ہی نہیں دی ۔"شہیر نے مسکرا کر بہانہ گھڑا ۔"

وہ لاڈلی بیوی کے سے انداز میں بولی ۔"جگاتی تو رہی ہوں،صاحب جی کی نیند ہی پوری نہیں ہو رہی تھی ۔"

"ویسے بڑی جلدی آگئی ہو ؟....میں بس ابھی ناشتے سے فارغ ہوا ہوں ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھارا ناشتا بھی تو عصر کے وقت پر ہوتا ہے ۔“وہ گولڈن کلر کی نازک ریسٹ واچ پر نظر دوڑاتے ہوئے بولی۔وہ قیمتی گھڑی اسے شہیر نے لے کر دی تھی ۔

” اچھا فریش ہو جاو ...پھر آو ٹنگ کے لیے چلتے ہیں۔ڈنر باہر ہی کریں گے۔“شہیر نے کہا اور وہ سر ہلاتے ہوئے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔

☆☆☆

شہیر کہیں دوماہ بعد گھر جاسکا تھا۔اس کا خیال تھا کہ والدین اس سے مانو کے متعلق استفسار کریں گے،مگر ماسٹر سلیم نے سرسری لہجے میں بھی اس سے دریافت نہیں کیا تھا۔اپنا بیڈ روم اسے پہلے کی طرح صاف ستھرا ملا تھا۔صفائی کا یہ اہتمام اس کی ماں کی مرہون منت ہی ہو سکتا تھا۔

وہ ایک دن سے زیادہ وہاں نہیں ٹھہر سکا اور واپس لاہور آ گیا ۔پہلے پہل اس کا خیال تھا کہ شاید مانو طلاق کا مطالبہ کرے گی ،دو ماہ گزرنے کے بعد بھی اس کی جانب سے ایسا کوئی مطالبہ نہیں آیا تھا ۔ نہ اس کے والد ہی نے کسی قسم کا گلہ شکوہ کیا تھا ۔اب یہ بات اس کی سمجھ سے بالاتر تھی کہ مانو نے اس سے علاحدگی کا گھر والوں کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے کیا جواز پیش کیا تھا۔ پھر اپنے والدین کا رویہ بھی اسے عجیب سا لگا کہ انھوں نے فون پر کبھی اس سے مانو کی بابت دریافت نہیں کیا تھا۔اس کی توجیہ وہ اپنے ذہن میں یہ کرتا تھا کہ شاید مانو اپنے گھر ہی سے ان سے فون پر بات چیت کر لیتی ہو گی اور وہ سمجھتے ہوں گے کہ مانو،شہیر کے ساتھ ہی ہے۔مگر اس کی آمد پر بھی والدین کا باز پرس نہ کرنا ظاہر کرتا تھا کہ ان کے مابین کشیدگی والدین کی نظر سے پوشیدہ نہیں تھی۔اور اپنے والدین کے سوالات سے بچنے کے لیے لازماً اس نے پہلے سسرال جانا ہی مناسب خیال کیا ہو گا،مگر اپنے والدین کامانو کے بارے استفسار نہ کرنااسے ضرور متعجب کر رہا تھا....خود اپنے اندر بھی وہ اتنی جرات مفقود پاتا تھا کہ اس موضوع پر ان سے کوئی بات کرتا۔

اس کی واپسی پر ایمان اس سے یوں ملی تھی کہ جیسے عرصے کے بچھڑے ملتے ہیں۔

آفندی نے سات آٹھ ماہ ہی میں فلم کی شوٹنگ مکمل کر لی تھی۔پھر اس فلم کے ریلیز ہوتے ہی ایمان کو دھڑا دھڑ فلموں کی آفر ہونے لگی ۔ تین،چار فلمیں اکٹھی سائن کرنے کے بعد اس نے ایک کوٹھی کرائے پر لی اور وہاں شفٹ ہو گئی ۔اس بارے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے شہیر کو مطلع کرنے پر اکتفا کیا تھا۔اس وجہ سے شہیر کے دل میں خفگی سی پیدا ہوئی تھی کہ کم از کم اسے شہیر سے اجازت ضرور لینا چاہیے تھی ۔وہ ہفتا بھر تو منتظر رہا کہ جب وہ دوبارہ اس سے رابطہ کرے گی تو اسے ضرور باور کرائے گا ،مگر اس کا یہ خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکا ۔ شہرت اور دولت کی آمد انسان کو اپنے محسنوں کی یاد سے غافل کر دیتی ہے ۔ مجبوراً اسے خود کال کرنا پڑی ،مگر اس کا نمبر بند ملا ۔ہفتابھر مزید گزرنے کے بعد اس نے دوبارہ فون کیا لیکن اس بار بھی اس کا نمبر بند ہی ملا ۔

شاید اس نے نمبر تبدیل کر لیا ہے ۔"اس نے سوچا اور ایک دن اسے ملنے کے " لیے اس کی کوٹھی کا رخ کیا ۔

گیٹ پر کھڑے چوکیدار کے استفسار نے اسے بدمزہ کر دیا تھا، مگر اسے برداشت کرنا پڑا کہ وہ غریب اس سے واقف نہیں تھا ۔انٹر کام پر اس نے شہیر کا نام بتا کر کسی سے پوچھا اور پھر اس کے لیے گیٹ کھول دیا ۔کار پورچ میں کھڑی کر کے وہ اندر داخل ہوا ۔ڈرائنگ روم میں نازلی کو دیکھ کر اسے ہلکی سی حیرت اس لیے بھی ہوئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ اس کا انداز واضح طور چغلی کھا رہا تھا کہ وہ اس گھر کی مالکن نہیں تو حصہ دار ضرور ہے ۔

آئیں شہیر جی ....!بڑے عرصے بعد زیارت کرائی ہے ؟"اس کے بولنے کے انداز نے بھی شہیر کے اندازے کی تصدیق کر دی تھی ۔شہیر کو اس کے انداز میں پہلے والی مروت ،اخلاق اور احترام کا جذبہ مفقود نظر آیا۔مگر وہ نہ تو اسے ملنے آیا تھا اور نہ اسے اس سے کوئی غرض ہی تھی ۔

ایمان سے ملنا تھا ؟"اس نے بڑی مشکل سے خود پر کنٹرول کیا ۔"

بے بی تو اس وقت آرام کر رہی ہے ،آپ تشریف رکھیں کوئی چاے پانی ہو جائے ؟"

نہیں بس ایمان سے ملنا تھا۔اس کا کمرہ کون سا ہے ،میں خود اسے جگا دیتا ہوں ؟"شہیر کے لیے یہ عام سلوک قابلِ برداشت نہیں تھا۔ایمان کے ساتھ اس کے تعلقات جس طرح کے تھے ان سے شاید نازلی واقف نہیں تھی تبھی یوں بوگس بہانے پر ٹرخا رہی تھی ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"وہ تیکھے لہجے میں بولی ۔"شہیر جی ....!بتایا تو ہے بے بی آرام کر رہی ہے ؟

" مجھے ایمان سے ملنے کے لیے غالباً تمھاری اجازت کی ضرورت نہیں پڑے گی

؟ "شہیر کا پارہ بلند ہونے لگا ۔

بھلا وہ کیسے ؟"نازلی کے لہجے میں استہزاء کا عنصر نمایاں تھا ۔"

" یہ تم اسی سے پوچھ لینا ۔"وہ غصے سے بولا۔"اور اب براہ مہربانی مجھے اس کی خواب

"گاہ بتا دیں ؟

" دھیرج جناب ....!دھیرج ....میں اس کی بہن ہوں اور جانتی ہوں کہ اسے کس سے

"ملنا ہے اور کیسے میں نے ڈرائنگ روم سے چلتا کرنا ہے ۔

"ہونہہ بڑی آئی بہن ....وہ کیا کہتے ہیں ،کمائیں میاں خانِ خاناں ،اڑائیں میاں فہیم ۔"

" مسٹر شہیر ....!پچھلے چند ماہ جو تو نے گلِ ناشگفتہ کے ساتھ گل چھرے اڑاتے

گزارے ہیں، ان لمحات میں اگر تم ایک مرتبہ بھی اس معصوم اور بے کس لڑکی سے

پورا نام پوچھ لیتے تو لازماً کہتی ایمان علی ....غزالہ علی اور شگفتہ علی کی چھوٹی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہن .... مگر کیسے پوچھتے ؟ تمھارا مطمح نظر تو حظِ نفس تھا۔ایک دوشیزہ کی لہولہان روح اور کرچی کرچی احساسات سے تمھیں کیا واسطہ ۔“نازلی کے الفاظ میں شامل نفرت اس کے لہجے سے بھی عیاں تھی۔

شہیر کے لیے یہ خبر تعجب کاباعث تھی کہ ایمان ،نازلی اور شگفتہ کی سگی بہن ہے۔اور اگر یہ سچ تھا تو صاف ظاہر تھا وہ ایک منصوبے کے تحت اس کے قریب آئی تھی اور اس کا شہیر کے قریب ہونا تینوں بہنوں کی ملی بھگت تھا۔اپنے منصوبے میں وہ سو فیصد کامیاب رہی تھیں۔اور اس بلندی تک استعمال کی جانے والی سیڑھی کی اب ان کی زندگی میں کوئی اہمیت نہیں رہی تھی ۔یوں بھی ایمان جیسی نوخیز ہیروئن کے ساتھ کسی مرد کا دم چھلا کامیابی کی راہ میں رکاوٹ سمجھا جاتا ہے ۔جب تک ایمان کو شہرت نہ مل گئی وہ اس کے ساتھ رہی اور جب شہرت کی آہٹ سنی تو اس نے علاحدگی ہی میں عافیت سمجھی۔اس کے ساتھ وہ جتنے دن وہ شہیر کے قریب رہی تھی اس نے شاپنگ اور آو ٹنگ کی آڑ میں شہیر کے بینک بیلنس کو اچھا خاصا دھچکا پہنچایا تھا۔اور وہ جو ایک بڑی کوٹھی خریدنے کی تمنا دل میں پالے ہوئے تھا وہ التوا کا شکار ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واہ مس غزالہ عرف نازلی صاحبہ ..!کتنی مظلوم اور دکھی ہو تم تینوں بہنیں ۔داد دینا چاہیے تمھاری معصومیت کی ۔"

وہ شہیر کے طنز کو خاطر میں لائے بغیر اطمینان سے بولی ۔"غالباََ تمھیں باہر جانے کا رستا معلوم ہو گا ؟"

.... اس کا بد تمیز اور تمسخر بھرا لہجہ ناقابلِ برداشت تھا۔وہ دھاڑا

"شٹ اپ ۔"

یو شٹ آپ "....وہ کوئی ڈرتی نہیں تھی کہ خاموش رہتی ۔"

اور پھر شہیر کے کچھ کہنے سے پہلے ایک کمرے کا دروازہ کھول کر ایمان نے باہر جھانکا ۔اسے دیکھ کر شہیر کے بگڑے تیور اعتدال پذیر ہونے لگے ۔وہ جانتا تھا کہ یہ سارے ڈھکوسلے نازلی کی اپنی اختراع تھے ۔مگر جب وہ بولی تو شہیر کے سر پر گویا بم پھٹ پڑا ،اس کے کانوں میں سنسناہٹ ہونے لگی اور آنکھوں کے سامنے نیلے پیلے ستارے ناچنے لگے ۔وہ بہ مشکل خود کو سنبھال سکا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باجی ....!کون ہے یہ؟....اور کیوں چلا رہا ہے ؟....کم از کم شرفا کے گھر جا کر "بولنے کا ڈھنگ بندے کو سیکھ لینا چاہیے۔"

اپنے بارے ایمان کے ریمارکس اگر اس نے خود نہ سنے ہوتے توکسی دوسرے کہنے پر مر کر بھی یقین نہ کرتا۔بھولی بھالی ،ہنس مکھ اور سیدھی سادھی ایمان اسے کسی ڈائن سے کم نظر نہ آئی ،شہیر کی گویائی وقتی طور پر سلب ہو گئی تھی ۔

یوں پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنی جانب گھورتے پا کر ایمان دوبارہ بولی۔

باجی ....!دو ملازموں کو بلا کر اسے باہر نکالو ،خواہ مخواہ نیند خراب کر دی ایڈیٹ نے "۔"یہ کہہ کر اس نے دھڑام سے دروازہ بند کر دیا ۔

"نازلی نے کہا۔"مسٹر ....!تمھاری تسلی ہو گئی ہو تو تشریف لے جائیں ۔

شہیر کی خاطر خواہ تسلی ہو گئی تھی ۔اگر وہ مضبوط اعصاب کا مالک نہ ہوتا تو شاید حواس کھو بیٹھتا ۔ ایمان سے اس کی جذباتی وابستگی مانو جتنی تو نہیں تھی لیکن بلا مبالغہ وہ اسے بلا شرکت غیرے ذاتی چیز سمجھتا تھا۔اندرونی ابال پر قابو پانے میں اسے چند

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

منٹ لگے ۔ اس دوران نازلی اطمینان سے اس کے تا ثرات کا جائزہ لیتی رہی ۔جب وہ بولا تو اس کے لہجے سے طیش کا عنصر نا پید تھا ۔

مس نازلی ....!میں نے طوائفوں کی طوطا چشمی کے واقعات لکھے پڑھے تو بہت تھے لیکن کبھی واسطہ نہیں پڑا تھا ۔شکریہ کہ تم بہنوں کے طفیل یہ تجربہ بھی حاصل ہو گیا ۔ بہ ہر حال بہت بھونڈا ،بدتمیز اور گھٹیا انداز اپنایا ہے تم لوگوں نے کنارہ کشی کا ؟"

گھٹیا لوگوں کے لیے گھٹیا انداز اپنانا مجبوری بن جاتی ہے ۔"نازلی اتنی آسانی سے " شرمندہ ہونے کے لیے تیار نہیں تھی ۔

ہاں بس افسوس تو اسی بات کا ہے کہ میری رکھیل کی بڑی بہن مجھے گھٹیا کہہ رہی ہے " جو خود بھی .... خیر چھوڑو گندگی کو الٹنے پلٹنے سے بدبو ہی پھیلے گی ۔"اس کے طنز کو نازلی نے ہلکے سے استہزائی قہقہے سے اڑا دیا تھا ۔شہیر کا وہاں مزید رکنا بے کار تھا ۔وہ لمبے ڈگ بھرتا باہر نکل آیا ۔

☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں آناپڑے گا میاں "!اس کے انکار کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے آفندی مصر ہوا "
۔

نازلی کی کوٹھی سے وہ بہ مشکل گھر پہنچا تھا کہ ریحان آفندی کی کال آگئی تھی ۔وہ فلم کی کامیابی کو سیلی بریٹ کرنا چاہ رہا تھا اور اس ضمن میں ایک پارٹی ارینج کر رہا تھا ۔ شہیر نے شرکت کے سلسلے میں معذرت کرنا چاہی تھی ،مگر آفندی کا اصرار جاری رہا اور اسے مانتے ہی بنی ۔

"ٹھیک ہے بھیا ....!میں آ جاوں گا ۔"

ویسے انکار کی کوئی خاص وجہ تھی ؟"آفندی متجسس ہوا ۔"

نہیں "....وہ اصل بات سے پہلو تہی کر گیا ۔"بس ذرا صحت خراب تھی ۔"

اتنی نازک مزاجی بھی اچھی نہیں ہوتی میاں ....!ذرا سی صحت کیا خراب ہوئی "

"غریبوں کی پارٹی اٹینڈ کرنا بھی کارِ دار بن گیا ؟

"درحقیقت ،میں کسی وجہ سے نہیں آنا چاہ رہا تھا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو وجہ ہی پوچھی ہے نا جناب "!آفندی نے قہقہہ لگایا۔"

بھیا ....!پارٹی میں کچھ ایسے چہرے ہوں گے جو مجھے سخت ناپسند ہیں اس لیے ذرا بد " مزگی سی ہوئی ،سوچا پارٹی ہی میں نہ جاوں ۔"

"یار کون ہیں وہ بد بخت ....؟حکم کرو انھیں بلاتے ہی نہیں ہیں ۔"

شہیر نے ہنس کر کہا۔"چھوڑو بھیا ..!میں انھیں برداشت کر لوں گا۔بلکہ یہ کوفت تو انھیں بھی برداشت کرنا پڑے گی ۔"

گڈ ....اور یاد رکھنا شوبز کی دنیا میں بہت زیادہ منافقت پائی جاتی ہے۔ چہرے پر " مصنوعی مسکراہٹ سجا کر ،لہجے میں جعلی مٹھاس سمو کر ،بد اخلاقی پر خوش اخلاقی کی ملمع کاری کر کے ،مکاری اور چاپلوسی سے وقت گزارا جاتا ہے۔بہت سے ایسے کردار جنھیں ہاتھ ملانے کو دل نہیں چاہتا ،مگر معانقہ کرنا پڑ جاتا ہے ....یہ ہنستے ، مسکراتے روشن چہرے صرف دیکھنے کی حد تک بارونق ہیں ۔ورنہ حقیقتاً یہ اتنے بے رونق ، پھیکے اور تاریک ہیں کہ تمھاری سوچ سے بالاتر ہے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے اگر کوئی شبہ تھا بھی سہی تو اب ختم ہو گیا ہے بھیا"....!وہ پھیکی مسکراہٹ سے" بولا۔

"اچھا چھوڑو اس فضول بحث کو ؟ بھابی کو ساتھ لا رہے ہو یا نہیں ؟"

مانو کے ذکر پر اس کے دل سے ہوک سی اٹھی ،مگر اپنی حالت پر قابو پاتا ہوا وہ بہ ظاہر مسکرا کر بولا۔"پہلے کبھی آئی ہے کہ اب آئے گی ؟....اور اب تو یوں بھی

"ناممکن ہے کہ وہ چند دنوں کے لیے راولپنڈی گئی ہوئی ہے ۔

اصل میں میری آخری پارٹی تھی ،تو سوچا بھابی بھی شرکت کر لیتی ۔بے شک نقاب" "اوڑھ کے آ جاتی ۔

آپ نے ڈراما ضرور بنوانا تھا ۔"شہیر نے مسکرا کر کہا ۔"اور آخری پارٹی کی بات مجھے" "ہضم نہیں ہوئی ۔

بس میاں ....!اب تھک گیا ہوں ،عدنان اور کامران کا اصرار بھی شدت اختیا رکر" گیا ہے اور وہ دونوں ہر حال میں ہم میاں بیوی کو امریکہ دیکھنا چاہتے ہیں ۔سمعیہ کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شوہر بھی اب امریکہ میں سیٹل ہو گیا ہے تو ہم بوڑھے میاں بیوی کا یہاں رہنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔"

عدنان اور کامران آفندی کے بیٹے تھے جو امریکہ میں سیٹل تھے جب کہ سمعیہ اس کی بیٹی تھی، چند ماہ پہلے ہی جس کا بیاہ ہوا تھا۔

یعنی ہماری کوئی حیثیت ہی نہیں۔"شہیر شکوہ کناں ہوا۔"

نہیں اہمیت تو خیر بہت زیادہ ہے، مگر اس طرف آپ اکیلے ہیں اور دوسری جانب " تین ہیں۔ تو میاں چاہے گنا جائے، چاہے تولا جائے ہر صورت ان کا پلڑا بھاری پڑتا ہے۔"

جی ہاں، پھر وہ خون کے رشتے ہیں اور میں منہ بولا۔تو فرق توہوا نا؟"شہیر خواہ " مخواہ قنوطیت کا شکار ہو رہا تھا۔

بات خون یا احساس کے رشتے کی نہیں ہے شہیر"!آفندی سنجیدہ ہو گیا تھا۔"اگر تم " میرے سگے بھائی بھی ہوتے، جب بھی بیٹوں کا حق بھائیوں پر فائق ہوتا ہے۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مذاق کر رہا تھا بھیا“!شہیر جلدی سے بولا ۔”ورنہ میں خوب جانتا ہوں اولاد والدین ”

“کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے ۔

تھینکس گاڈ “....!آفندی نے سکھ بھرا سانس لیا ۔”تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا۔

“جواباً اس نے قہقہہ لگا کر کہا ۔”اداکار نہ سہی ،ڈرامے تو لکھتا ہوں۔

اور ریحان آفندی کی ہنسی بھی اس کی ہنسی کے ساتھ شامل ہو گئی ۔

☆☆☆

کافی شاندار پارٹی کا اہتمام کیا تھا آفندی نے۔ایمان کو خوب پذیرائی ملی تھی ۔ وہ سارا وقت اپنی فلم کے ہیرو کے ساتھ جڑی لوگوں سے داد وصول کرتی رہی ۔ فلم کا ہیرو ایک بار شہیر کے قریب آیا تو اس وقت بھی اس نے اس کا پیچھا نہ چھوڑا ۔

سر جی ....!اتنے اچھے مکالمے ، اتنی شان دار اور اچھوتی کہانی لکھنے کا شکریہ۔“شہیر ” سے پر تپاک مصافحہ کرتے ہوئے اس نے لہجے میں اخلاص سمونے کی کوشش کی تھی جو بہ ہر حال اتنی ناکام نہیں ہوئی تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ تم لوگوں کی اپنی محنت بھی تھی مسٹر فیروز "!شہیر نے بھی شائستہ انداز میں "
جواب دیا۔اس دوران نہ تو ایمان اسے مخاطب ہوئی اور نہ شہیر ہی نے کوئی ایسی
"کوشش کی تھی ۔اس کے تاثرات سے صبح کی گفتگو کا کوئی پتا نہیں چل رہا تھا ۔

نازلی اور شگفتہ بھی پارٹی میں موجود تھیں ۔انھوں نے بھی شہیر سے مکمل بے نیازی اپنائی ہوئی تھی ۔ شہیر کی عادت یوں بھی سب سے الگ تھلگ بیٹھنے کی تھی ۔ مگر پچھلے چند ماہ سے وہ اور ایمان ہر پارٹی میں اکٹھے نظر آتے تھے آج انھیں علاحدہ علاحدہ دیکھ کر کچھ لوگوں کو حیرت بھی ہوئی اور ان کچھ میں آفندی بھی شامل تھا۔باقی تو شہیر سے دریافت کرنے کی جرات نہ کر سکے ۔یوں بھی یہ بات اس فیلڈ میں عام نظر آتی ہے کہ شام کو شادی اور صبح طلاق ۔ مگر آفندی خود کو نہ روک پایا۔

ڈنر شروع ہوا تو شہیر بریانی کی پلیٹ لے کر صوفے پر آ کر بیٹھ گیا تھا، کہ اسے گھوم پھر کھانا پینا پسند نہیں تھا ،آفندی بھی اس وقت اس کے قریب آ کر بیٹھ گیا۔

کیا وجہ ہے لڑائی کی ؟"بغیر کسی تمہید اور وضاحت کے اس نے براہ راست سوال " داغا۔آواز البتہ اتنی پست رکھی تھی کہ کوئی تیسرا نہ سن پاتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرغی کی ٹانگ سے زور آزمائی کرتے شہیر نے اس موضوع سے پہلو تہی کا سوچا، مگر سوال کرنے والی شخصیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اسے ارادہ بدلنا پڑا۔

"اب وہ مشہور ہوچکی ہے ،اور ایک سپر سٹار کے لیے میرا قرب شاید نقصان دہ ثابت ہوتا۔"

"مگر تم اس کے محسن ہو ؟"آفندی نے حیرانی سے پوچھا۔"

ہونہہ ....!محسن۔"شہیر کے ہونٹوں پر اذیت بھری مسکراہٹ ابھری ۔ "احسان کا بدلہ وہ اتار چکی ہے۔"

"میں تمھیں دکھی دیکھ رہا ہوں میاں ....!غالباََ ایمان صاحبہ کی بے نیازی کا اثر لیا ہے جناب نے۔"

شاید۔"اس نے حقیقت کو جھٹلانا مناسب نہ سمجھا۔"

"میری باتیں یقینا تمھاری سمجھ میں نہیں آئی تھیں؟"آفندی کے لہجے سے درشتی جھلکی۔"میں نے مفصل طور پر بریف کر دیا تھا کہ تمھیں کس قسم کے لوگوں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واسطہ پڑ سکتا ہے ۔ پھر کسی مطلبی ،خود غرض کے روےے کو دل پر لینا سوائے بے وقوفی کے کیا ہے ؟"

احساسات بھلا نصیحت کے تابع ہوتے ہیں۔شہیر صاف گوئی سے بولا۔"وہ کیا کہتے ہیں دل پر کسی کو اختیار نہیں ہوتا۔"

جی کر رہا ہے تمھارے کان کھینچوں ۔بے وقوف نہ ہو تو ؟"ایسی سختی اور درشتی کسی اپنے کے لہجے میں ہی ہو سکتی تھی ۔

شہیر شرمندہ ہوتے ہوئے بولا۔" بھیا....!کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ لوگ مکاری اور خود غرضی کو معصومیت اور بھول پن کے لبادے میں کیسے لپیٹ ہیں ؟....ان کی کمینگی ، گھٹیاو بازاری پن ، سراسر اپنائیت اور خلوص کا تاثر دیتا ہے اور جب حقیقت کھلتی ہے تو پچھتاو ں کی آگ کے علاوہ کچھ باقی نہیں رہتا۔"

"یاد ہے ،میں نے اس دن کیا کہا تھا کہ کسی کو اپنا سمجھنے کی غلطی کبھی نہ کرنا ۔"

"جی ....!اور آپ نے جس بات سے منع کیا تھا میں نے وہی کیا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آفندی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔"چلو آئندہ احتیاط کرنا۔

میں اسے چھوڑوں گا تو نہیں۔"شہیر نے دانت پیستے ہوئے ارادہ ظاہر کیا۔"

تم ایسا کچھ نہیں کرنے والے۔"آفندی ایک دم سنجیدہ ہو گیا۔اور یہ ایک اور غلطی "ہو گی۔"

"....بھیا....!اس نے"

آفندی قطع کلامی کرتے ہوئے بولا۔"میں کہہ رہا ہوں ایسی حرکت کرنے کے بارے سوچنا بھی مت۔یہ سپر سٹاری چند دن کا کھیل ہوتی ہے۔اسے اپنے حال پر چھوڑ دو اور تماشا دیکھو۔تمھارا فن سدا بہار ہے،اس کے پاس عارضی صورت ہے۔اور یاد رکھنا "اس قسم کی مطلب پرستوں کا انجام بہت بھیانک ہوا کرتا ہے۔

بھیا....!میں نے تو کبھی کسی کا برا نہیں چاہا تھا اور نہ کسی کو دھوکا ہی دیا....پھر "میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا؟"یہ کہتے ہوئے اسے معصوم مانو بھول گئی تھی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاید نا دانستگی میں کسی کا دل دکھایا ہو میاں ۔"آفندی کی بات پر اچانک اس کے ذہن میں مانو کا افسردہ چہرہ ابھرا اور اسے اپنے سوال کا جواب مل گیا۔اسی وقت شہاب مرزا وہاں آ نکلا۔

"کیا ٹپس دے رہے ہو شہیر صاحب کو بھئی ،کچھ ادھر بھی نظر کرم ہو جائے۔"

آئیں شہاب صاحب ....بیٹھیں! ۔"آفندی نے اسے بیٹھنے کی دعوت دی ۔ "ہم بس نارمل گپ شپ کر رہے تھے ۔اور پھر شہیر کو میری ٹپس کی کیا ضرورت ہے ؟یہ اپنے کام میں ماہر ہے ۔"

شہاب مرزا قہقہہ لگا کر بولا۔"تو ہمیں مستفید فرمائیں نا،اپنے تجربات سے ، ہم تو ماہر نہیں ہیں نا ؟"

ریحان آفندی ترکی بہ ترکی بولا۔"کسر نفسی ہے آپ کی ....ورنہ اب تک میں خود جناب سے رہنمائی لیتا رہاہوں ۔"اور وہ تینوں ہنس پڑے ۔

اسی وقت چند پروڈیوسر اور ہدایت کار ٹائپ بندے وہاں مزید پہنچ گئے اور شہیر نے کھسک جانا ہی مناسب سمجھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پارٹی کے اختتام پر آفندی نے اسے جانے کی اجازت نہیں دی تھی ۔سب کے جانے کے بعد وہ اسے کافی دیر سمجھاتا رہا۔آخر میں وہ اسے کہہ رہا تھا ....

یاد رکھنا میاں ....!اپنے جذبات ہمیشہ قابو میں رکھنا اور نادانستگی میں کسی کا آلہ کار نہ بن جانا۔ اس فیلڈ میں شہرت حاصل کرنے کے لیے اپنی بدنامی آسانی سے گوارا کر لی جاتی ہے ۔بلکہ بعض ہیروئینیں جان بوجھ کر ایسی حرکت کرتی ہیں کہ لوگوں کی توجہ کا مرکز بنیں ۔وہ کیا کہتے ہیں ....

ع بدنام جو ہوں گے تو کیا نام نہ ہو گا۔

دور کیوں جائیں ہماری ایک واجبی سی اداکارہ جس کے کیرئر پر نہ تو کوئی خاص فلم ہے اور نہ وہ صورت کے لحاظ ہی سے کوئی ملکہ حسن ہے بلکہ اداکاری کے میدان میں بھی گئی گزری ہے ،اس کے باوجود ملک کا بچہ بچہ اس کے نام سے واقف ہے ۔اوروجہ یہی ہے کہ پڑوسی ملک جا کر اس نے اپنی عزت اور حیا کا تو جو جنازہ نکالا ہے اسے چھوڑو،اپنے وطن کی حرمت اور آن تک کوداغ دار کرنے کی کوشش کی ہے .... صرف سستی شہرت حاصل کرنے اور میڈیا کاموضوع بنے رہنے کے لیے ۔یعنی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلے تو اپنی حیا سوز تصاویر رسالے کے سرورق کے لیے کھنچوائیں ....اور رسالے کی اشاعت کے بعد اس پر مقدمہ درج کرکے لوگوں کی توجہ اس جانب مبذول کرائی ....اور یہ صرف ایک نہیں ہے ۔اس قسم کے کرداروں سے یہ فیلڈ بھری پڑی ہے ۔کسی نے حیاسوز تصاویر کھنچوا کر لوگوں کی توجہ حاصل کی تو کوئی خود کو اغوا کرا کے میڈیا کا موضوع بنی اور کسی نے کسی مشہور شخصیت کے ساتھ اپنے غلط تعلقات کو ہوا دے کر شہرت حاصل کی ....اس لیے میری جان جو قدم اٹھانا خوب سوچ سمجھ کر اور دیکھ بھال کر اٹھانا۔“

میں آپ کے احکامات کو مد نظر رکھوں گا بھیا “!آفندی اسے اپنے بڑے بھائی کی ” مانند ہی دکھائی دے رہا تھا ۔

اوکے ....!اب رات کافی گزر چکی ہے ،گھر جا کر آرام کرو شاید کوئی تمھارا منتظر ہو ” ؟“

“بتایا تو ہے ،میری بیوی راولپنڈی گئی ہوئی ہے ۔”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری خیال نہیں رہا تھا۔"آفندی نے معذرت چاہی۔"پھر یہیں جھٹ آرام کر "

"لو .... یوں بھی رات دو تین گھنٹوں کی مہمان ہے۔

نہیں میں چلوں گا "....شہیر جانے کے ارادے سے اٹھ کھڑا ہوا۔اور پھر آفندی " سے الوداعی مصافحہ کر کے باہر نکل آیا۔آدھے گھنٹے بعد وہ گھر میں تھا۔بستر پر لیٹتے ہوئے نازلی کی استہزائی گفتگو اس کی سماعتوں میں گونج رہی تھی ،ایمان کا بیگانہ رویہ رہ رہ کر اس کی آنکھوں کے سامنے آ جاتا۔اسے شدت سے کسی ایسے غم گسار کی ضرورت محسوس ہوئی جس کے کاندھے سے لگ کر وہ اپنے زخمی احساسات اور لہو لہان جذبوں کا مداوا کرتا۔کوئی ایسا جو اس کا بالکل اپنا ہوتا۔جو اس کے جذباتی استحصال کی چارہ جوئی کرتا۔گو آفندی کی نصیحتیں اور مشورے اس کے لیے مشعل راہ تھے مگر وہ شہیر کو سرپرست سا لگتا تھا۔اس سے تو شہیر نے مانو کی خفگی کی بات بھی چھپائی ہوئی تھی۔اور پھر شہیر کو جو غم تھا اس کا مداوا کوئی عورت ہی کر سکتی تھی۔کوئی ایسی عورت جس کے دل میں شہیر کی محبت موج زن ہوتی۔اور ایسی اس دنیا میں ایک ہی تھی جسے وہ ناراض کر چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس وقت اسے اپنا رویہ یاد آیا ایک بازاری عورت کی خاطر اس نے مانو پر کتنا ظلم ڈھایا تھا۔ایک شوہر پرست عورت کے لیے اس سے بڑا ظلم کیا ہو سکتا تھا، کہ اس کا شوہر اپنے گھر میں غیر عورت کے ساتھ ایک کمرے میں رات گزارے۔ایسی غیر عورت جس کا مطمع نظر ہی اس کی بیوی کو نیچا دکھانا ہو۔شہیر کو لگا وہ مانو کو ناقابل تلافی دکھ سے ہم کنار کر چکا ہے۔ایسا دکھ جس کا مداوا ناممکن ہو۔ایسا درد جو لاعلاج ہو؟....ایسی سبکی جس کے نقوش ان مٹ ہوں۔

کاش ....!ہوس نے میری آنکھوں پر پٹی نہ باندھی ہوتی۔"اس کے دل سے آہ نکلی" اور اس کی آنکھوں کے گوشے نم ہوتے چلے گئے۔اپنے غم اور دکھ کو بھول کر وہ مانوکے درد کو محسوس کر کے تڑپنے لگا۔

اچھا بتاؤ ژنا؟....اگر بہت سی دولت اور شہرت مل جائے اور مجھ سے بھی خوب صورت لڑکیاں تمھیں میسر آ جائیں تو کیا مجھے چھوڑ دو گے؟"اس کے ذہن میں مانو کا سوال گونجا....جواباً اس نے بڑی سختی سے مانو کے اندیشوں کو جھٹلایا تھا، مگر وقت آنے پر اسے سارے وعدے بھول گئے تھے۔اسے یاد آیا مانو نے کہا تھا....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھاری ساری ضرورتوں کا خیال رکھوں گی ،بس تم میری جگہ کسی دوسری عورت کو نہ دینا ،کبھی مجھے نظر انداز نہ کرنا ،کسی عورت کو مجھ پر ترجیح نہ دینا،اس کے علاوہ مجھے کچھ درکار نہیں ۔"اور اس نے وعدہ کر کے وقت آنے پر اس کے الٹ کیا تھا ۔

مانو"!....اس کے لبوں سے کراہنے کے انداز میں نکلا۔اور وہ خیالوں ہی خیالوں میں اس سے گفتگو کرنے لگا ۔

ع، تو نے عہد نبھایا پورا

میں وعدوں کا کچا نکلا

ہاں مانو....!میں تری نظروں سے گر چکا ہوں ،اس قابل ہوں ہوں کہ مجھ سے نفرت کی جائے ،مجھے دھتکارا جائے ۔میری محبت جھوٹ کا پلندہ ثابت ہوئی، سارے دعوے ریت کے گھروندے نکلے ،میرے وعدے کبھی پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مانو ....!میں تمھاری نفرت اور باز پرس کے بھی لائق نہیں ۔"وہ ہچکیاں لے کے رونے لگا ۔

اس اعلا ظرف لڑکی نے اس سے پوچھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا کہ وہ ایسا ظلم کیوں کر رہا ہے ؟ اور پھر وہ پچھلے سال بھر سے اس سے غافل تھا ۔اسے تو یہ بھی پتا نہیں تھا کہ آیامانو نے کسی بچے کو جنم دیا تھا یا کسی بچی کو، کیونکہ خفا ہو کر شہیر کے گھر سے نکلتے وقت وہ امید سے تھی ،لیکن ایمان کے ساتھ رنگ رلیاں مناتے اس سے اتنا بھی نہیں ہو سکا تھا کہ اپنے ہونے والے بچے ہی کی سن گن لے لیتا ۔

اچانک اسے لگا کہ غم کی شدت میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے اور پچھتاوے کی آگ الاو کا روپ دھار چکی ہے ۔اس عالم میں کسی ایسے غم گسار کی طلب مزید بڑھ گئی جس کے سامنے وہ جی کا بوجھ ہلکا کر سکتا .... شکیل جیسے دوست کو بھی وہ کھو چکا تھا ۔

شاید میری پپتا سن کر اسے ترس آجائے؟"اس نے موبائل فون نکال کر اسے کال کرنے کا سوچا مگر پھر اسے نمبر ڈائل کرنے کا حوصلہ نہ ہوا ۔اس کی خود داری اور انا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی کے سامنے جھکنے پر تیار نہیں تھی ۔اگر شکیل اس کی کال رسیو نہ کرتا یا اٹینڈ کر کے طنز و تشنیع سے اس کا کیا یاد دلاتا تو شاید وہ یہ توہین برداشت نہ کر پاتا ۔

اس سے لیٹا نہ گیا اور وہ اٹھ کر ٹہلنے لگا ۔اچانک اس کی نگاہ کھڑکی کے پردے کے ساتھ سلی چوڑیوں پر پڑی ۔وہ قریب ہو کر انھیں دیکھنے لگا ۔ملازمہ نے ایک بار انھیں ہٹانے کی بابت دریافت کیا تھا .... مگر شہیر نے سختی سے اسے منع کر دیا تھا ۔کیوں ؟ اس بات سے اس وقت وہ خود بھی ناواقف تھا ۔مگر اب اس کیوں کا جواب اسے مل گیا تھا ،کہ مانو کی محبت شروع دن سے اس کے دل میں بسی تھی ....وقتی طور پر بھٹکنے کے باوجود وہ اسے اتنی ہی شدت سے چاہتا تھا ۔دل میں نہاں چاہت اس وقت ظاہر ہوئی جب وہ اس کی دسترس سے دور ہو گئی تھی ۔جب تک مانو کا حصول اسے مشکل نظر آتا رہا تھا ۔وہ اس کی چاہت میں دن رات سلگتا رہا ،مگر جب وہ حاصل ہوئی تو اس کی قدر نہ کر سکا ۔شوبز کی آوارہ اور آزاد خیال لڑکیاں صرف اپنے مقصد کی خاطر اس کے قریب ہوئی تھیں اور وہ یہ سمجھ بیٹھا تھا، کہ کسی منفرد شخصیت کا مالک ہے ،اس قابل ہے کہ اسے چاہاجائے ۔اس کی غلط فہمی نازلی ، شگفتہ اور ایمان نے بڑی آسانی سے رفع کر دی تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سٹڈی روم سے نکل کر وہ کھڑکی کے ساتھ بیٹھ گیا۔یہیں بیٹھ کر اس کی مانو اسے دیکھا کرتی تھی۔ وہ مانو جو اب اس کی نہیں رہی تھی ۔اسے یاد آیا کہ ایک دفعہ اس نے وہاں کشن پڑے ہوئے دیکھا تھا۔وہ اسے کشن ہی پر بیٹھ کر دیکھا کرتی تھی اور یقینا اس دن اسے کشن اٹھانا یاد نہیں رہا تھا۔مگر شہیر کے وہم و گمان میں بھی نہیں آیا تھا کہ وہ کشن وہاں کیوں پڑا تھا۔اس نے سوچا تھا کہ شاید صوفے وغیرہ جھاڑتے ہوئے مانو نے وہاں رکھا ہو گا۔

صبح کی آذان کی آواز کانوں میں پڑتے ہی اس کے قدم باتھ روم کی طرف اٹھ گئے ۔جانے کتنے عرصے سے وہ نمازیں پڑھنا ترک کر چکا تھا۔تھوڑی دیر بعد وہ دل میں ندامت کا بوجھ لیے مسجد کی طرف گام زن تھا۔انسان چاہے جتنا بھی گناہ گار ہو آخری آسرا تو وہی ہے۔اور انسان چاہے بھی تو اس کے علاوہ کوئی ایسا در نہیں ڈھونڈ سکتا جہاں اس کے دکھوں کا مداوا ہو سکے ۔مسجد سے واپس آ کر اس نے دوبارہ سونے کی کوشش کی اور اس مرتبہ وہ کامیاب رہا تھا۔

☆☆☆

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پچھلے چند دن سے اس کی طبیعت لکھنے کی طرف مائل نہیں ہو رہی تھی ۔ قلم پکڑتے ہی مانو کی یادیں امڈ پڑتیں اور وہ قلم رکھ کر پردے سے سلی چوڑیوں کو گھورتا رہتا ۔گھر سے نکلنا قریباً اس نے چھوڑ دیا تھا۔ بس مسجد تک جاتا اور نماز پڑھ کر واپس آ جاتا ۔ریحان آفندی امریکہ جا چکا تھا۔اس کا جی لاہور سے اچاٹ ہو گیا ۔اور وہ مستقل پنڈی شفٹ ہونے کا سوچنے لگا ۔لیکن سوال یہ پیدا ہوتا تھا کہ پنڈی جا کر کیا کاروبار کرتا ۔سکول کی نوکری اس نے چھوڑ دی تھی اور لکھنے پڑھنے کے علاوہ اسے کچھ آتا نہیں تھا ۔آخر کیا کرتا وہاں جا کر ؟ پھر مانو کے روٹھنے کے بعد وہ بہ مشکل چند مرتبہ گھر جا سکا تھا ۔ماں باپ کا خفگی بھرا رویہ اسے نادم کر دیتا تھا ۔انھوں نے ایک مرتبہ بھی اس سے مانو کی بابت دریافت نہیں کیا تھا ۔ مگر وہ بچہ تو نہیں تھا کہ ان کے احساسات سے انجان ہوتا ۔اس کے والد ماسٹر سلیم کو تو رسمی علیک سلیک کے علاوہ اس سے بات چیت گوارا ہی نہیں تھی ۔دونوں بچے بھی اس سے مانوس نہیں تھے ،لے دے کے ایک ماں ہی تھی جو اس کی ضرورتوں کا خیال بھی کرتی اور جھٹ بیٹھ کر اس کے ساتھ بات بھی کر لیتی ۔گھر میں بھی وہ اپنے کمرے تک محدود رہتا اور اور اگلے دن واپس چل پڑتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس دن اسے بیڈ روم کی صفائی کی سوجھی اور وہ جھاڑو لے کر وہاں پہنچ گیا۔مانو کے جانے کے بعد اس نے بیڈ روم کو مستقل لاک کر دیا تھا۔اپنے اس وقت پہنے ہوئے کپڑے اور جیولری مانواسی طرح بیڈ پر پھینک گئ تھی ۔پہلے وہ ہر ہفتے اپنی نگرانی میں ملازما سے صفائی کراتا۔آج اس کا دل کر رہا تھا تو وہ خود شروع ہو گیا ۔ ایمان نے دو تین مرتبہ بیڈ روم میں شفٹ ہونے کی ضد کی تھی مگر وہ ٹال گیا تھا۔

کیوں ؟“....اس کیوں کا جواب بھی اس کے پاس موجود نہیں تھا۔اس کے علاوہ ” بھی کچھ ”کیوں “ایسے تھے جنھیں کھوجنے میں وہ ناکام رہا تھا ۔

وہ بہ مشکل صفائی سے فارغ ہوا تھا کہ موبائل بجنے لگا ۔شہاب مرزا کی کال آ رہی تھی ۔

جی مرزا صاحب “!اس نے کال رسیو کی ۔”

“شہیر صاحب ....!کام کہاں تک پہنچا ؟”

فی الحال تو ہاتھ بھی نہیں لگا سکا ہوں مرزا صاحب “!وہ صاف گوئی سے بولا۔”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی آپ کے مکالموں کا انتظار ہے ....اور میرا ارادہ تو اس جمعہ سے شوٹنگ کی ابتدا ”کرنے کا تھا۔“

“اچھا ڈرامے کی ہیروئن کا چناو کر لیا ہے ؟”

“بات فائنل تو نہیں کی ،مگر وہی ہو گی جسے آپ نے تلاش کیا تھا ....شگفتہ علی ۔”

اور اگر میں کہوں اسے مرکزی کردار نہ دیں تو ....؟“شہیر کے اندر انتقامی جذبے ” نے سر ابھارا۔

دیکھیں شہیر صاحب ....!ہمارے تعلقات اس نہج کے تو نہیں کہ ہم ایک دوسرے ” کی بات کو ٹال نہ سکیں ،مگر پھر بھی میں آپ کی بات کو نہیں ٹالوں گا۔البتہ حیرانی ضرور ہے کہ وہ لڑکی جو خود آپ نے متعارف کرائی ہے اس کی راہ میں روڑے اٹکانا “کچھ عجیب سا لگ رہا ہے ؟

شہاب صاحب....!جو بات آپ کو تسلیم ہے وہ اسے نہیں ہے جس کے ساتھ احسان ” “کیا گیا ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو نہ ہو ؟....آپ کا مقصد احسان جتلانا تو نہیں تھااور بالفرض وہ کسی گستاخی کی مرتکب ہو چکی ہے تو تعلقات منقطع کرنا ہی کافی رہے گا۔خواہ مخواہ مقابلے میں آپ کی شہرت اور نیک نامی کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے ؟"

شہاب صاحب ....!میری بس اتنی کوشش ہو گی کہ میرے لکھے ہوئے مکالمے اس کی زبان سے ادا نہ ہوں ۔"شہیر کے لہجے میں ترشی سی در آئی ۔

تو بھئی فلم اور ڈراما بنانے والے آپ سے پوچھ کر تو کاسٹ تشکیل دینے سے رہے ؟"شہاب مرزا نے اسے سمجھانے کی ناکام کوشش کی ۔

جو مجھ سے ڈراما یا فلم لکھوانے کا متمنی ہو گا اسے کم از کم اتنی بات ماننا پڑے گی کہ کاسٹ میں شگفتہ یا اس کی بہنیں شامل نہ ہوں ۔"شہیر اپنی بات پر اڑ گیا تھا ۔

"شہاب مرزا ہنسا ۔"تو لکھاریوں کا کوئی کال تو نہیں ہے ؟

میں نے یہ کب کہا ہے ؟"شہیر کو اس کی ہنسی ناگوار گزری تھی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یعنی میں اگر مصر رہتا کہ شگفتہ کاسٹ میں شامل رہے گی تو آپ مکالمے نہ لکھتے "

؟ "شہاب مرزا کو بھی اس کا بدلا ہوا لہجا کھل گیا۔

آف کورس "....شہیر ہٹ دھرمی سے بولا۔"

جواب دیتے وقت تعلقات ہی کا کچھ بھرم رکھ لیتے۔"شہاب کو اس کے جواب پر "

دکھ ہوا تھا۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ نے کہا کہ ہمارے تعلقات اس نہج کے نہیں ہیں کہ ایک "

دوسرے کی بات ٹال نہ سکیں۔"شہیر نے اس کا کہا لوٹایا۔

مگر اس کے ساتھ یہ بھی تو کہا تھا کہ آپ کی بات ٹالوں گا نہیں ۔"شہاب مرزا نے "

صفائی پیش کی ۔

شہاب صاحب ....!معافی چاہوں گا ،مگر حقیقت یہی ہے ۔"شہیر اپنے کہے سے ہٹنے "

کو تیار نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسٹر شہیر ....!شگفتہ نہ تو اس ڈرامے کے لیے ناگزیر تھی اور نہ میں نے اسے آفر ہی کی تھی ۔ بلکہ آپ کے کہنے پر میں اسے سائن کرنے کا ارادہ ترک کرنے والا تھا ۔ لیکن جس طرح آپ نے اس بات کو انا کا مسئلہ بنا لیا ہے یہ مجھے اچھا نہیں لگا ۔عزت نفس میری بھی ہے اور کسی کا خشک اور دوٹوک رویہ مجھے بھی برا لگتا ہے ۔

میں کسی کو غلط فہمی میں رکھنے کا قائل نہیں ہوں ۔"شہیر اس کے شکوے کو خاطر میں نہیں لایا تھا۔

"اوکے مسٹر شہیر ....!میں آپ کا لکھا ڈراما واپس بھجوائے دیتا ہوں معاوضے کی ادائی یوں بھی مکالمے کی تکمیل پر ہونا تھی اور سوری آئندہ آپ کو زحمت نہیں دوں گا ۔"شہاب مرزا کے لہجے سے سخت قسم کی خفگی کا اظہار ہورہا تھا ۔

تھینکس ۔"کہتے ہوئے اس نے رابطہ منقطع کر دیا ۔"

گو شہاب مرزا سے اس کے تعلقات کافی اچھی نوعیت کے تھے مگر اس وقت بات کا رخ کوئی ایسی سمت اختیار کر گیا کہ وہ ہٹ دھرمی پر اتر آیا تھا۔نہ اس نے پرانے تعلقات خاطر میں لائے اور نہ اپنے سود و زیاں ہی کا سوچا۔اور پھر اس وقت اس ضد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے اتنی شدت اختیار کر لی کہ اس نے شہاب مرزا کی کال منقطع کرتے ہی فصیح عالم کا نمبر ملالیا۔

جی شہیر صاحب ؟"کال اٹینڈ کرتے ہوئے اس نے خوش اخلاقی سے پوچھا ۔ "غالباً "

"آپ نے بقیہ نصف مکالمے مکمل کر دیئے ہیں ؟

"وہ تو ہو ہی جائیں گے فصیح صاحب ....!اس وقت ایک بات پوچھنا تھی ؟"

"جی ضرور ؟"

"فلم میں مرکزی کردار کون ادا کر رہا ہے ۔"

فیروز ۔"اس کے لہجے میں ہلکی سی حیرانی تھی ۔"

نہیں ....میرا مطلب ہے ہیروئن کون ہے؟"شہیر نے اپنی بات کی وضاحت کی ۔"

"ایمان علی .... مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں ؟"

"جواب گول کرتے ہوئے شہیر نے پوچھا ۔"فلم کی شوٹنگ تو شروع نہیں ہوئی ؟

"فی الحال تو نہیں ہوئی ....بس چند دن میں ہوا چاہتی ہے ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو ایسا ہے فصیح صاحب .!...کہ میں کچھ خاص وجوہات کی بنا پر مکالمے نہیں لکھ سکوں گا۔آپ مہربانی فرما کر میرے لکھے ہوئے مکالمے واپس بھیج دینا۔اور اگر مکالموں کے بغیر فلم کی کہانی ناقابلِ قبول ہو تو وہ بھی واپس کر دینا۔معاوضا آپ کو واپس مل جائے گا۔"

"خدا خیر کرے شہیر صاحب ....!بڑا اکھڑا اکھڑا لہجہ ہے ؟....اور کون سی خاص وجہ ہو گئی ہے مکالمہ نہ لکھنے کی ؟"

"شاید جواب دینا مجھے پسند نہ ہو ؟"نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے لہجے میں ترشی کا اثر نمایاں تھا۔

"او بھئی ....!کچھ پتا تو چلے کون سی خطا ہو گئی ہے ہم سے ؟"فصیح کے لہجے میں حیرانی تھی۔

"وجہ جاننا ضروری ہے ؟"شہیر ایمان علی سے اپنی دشمنی صیغہ راز میں نہیں رکھنا چاہتا تھا۔

"ہاں ....!کیونکہ اس کے بعد ہی ہم کسی نتیجے پر پہنچ سکیں گے۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایمان علی ۔اس کی وجہ ایمان علی ہے ۔جس فلم میں یہ محترما جلوہ گر ہوں گی اس ” کے مکالمے کم از کم میں نہیں لکھ سکتا ۔“شہیر نے حقیقت پھوٹ دی ۔

عجیب بات ہے،ایمان سے دشمنی کا بدلہ ہم سے لے رہے ہو ۔ آپس کی رنجش میں ” ہمیں تو نہ گھسیٹو یار !“

فصیح صاحب ....!آپ تو یوں کہہ رہے ہیں جیسے اس کے علاوہ اداکاراؤں کا ملنا ” مشکل ہو؟اس سے کئی گنا اچھی اور طرح دار لڑکیوں سے فلمی صنعت بھری پڑی ہے ؟“

شاید یہی بات وہ لکھاری کے متعلق کہے ۔“فصیح نے لگی لپٹی رکھنے کی کوشش نہیں ” کی تھی ۔

شہیر اس صاف گوئی کا برا منائے بغیر بولا۔” صحیح کہا ۔وہ کہنے کا حق رکھتی ہے ۔ اور اسی وجہ سے میں نے پہلے ہی عرض کی تھی کہ آپ کسی دوسرے مصنف سے رجوع کریں ۔“

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھیں شہیر صاحب ....!آپ زیادتی کر رہے ہیں ،شوٹنگ کی ساری تیاریاں مکمل "

"ہیں یوں آخری وقت میں آپ کا انکار بہت بڑی بد شگونی ہے ۔

"فلم میں کسی اداکار یا اداکارہ سے کیا ہوا معاہدہ منسوخ کرنا کوئی نئ بات نہیں ۔"

"کوئی وجہ تو ہو نا، معاہدے کی منسوخی کی ۔"

"اگر میرا انکار کوئی وجہ نہیں تو آپ بہ صد شوق دوسرا مصنف تلاش کر لیں ۔"

ٹھیک ہے محترم....!پھر فلم بھی وہی لکھ لے گا۔"فصیح جھلا کر بولا۔"

جائز بات ہے ۔"وہ اطمینان سے بولا۔"فلم کا مسودہ واپس بھجوا دینا ....میں وصول " شدہ معاوضے کا چیک مسودہ لانے والے کے ہاتھ بھجوا دوں گا ۔"اور شہیر کی بات ختم ہوتے ہی فصیح نے بغیر کسی الوداعی کلمے کے رابطہ منقطع کر دیا ۔

☆☆☆

فصیح عالم سے بات ہوئے تین دن گزر گئے تھے ۔اس نے نہ تو فلم کا مسودہ واپس بھیجا تھا اور نہ رقم کی واپسی کا مطالبہ کیا تھا ۔عجیب بے کیف اور بے مزہ دن گزر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہے تھے ۔لگتا تھا زندگی کی رونقیں ہی ختم ہو گئی ہوں ۔مانو کی یاد نے ایک الگ محاذ کھولا ہوا تھا ۔ جہاں اس سے علاحدگی کے تصور سے اس کا سانس رکنے لگتا ،وہیں منانے کے خیال سے پیشانی عرق آلود ہو جاتی ۔

آخر وہ کیا منہ لے کے جاتاماسٹر سعید احمد کے پاس۔اس کی ساس عائشہ خاتون بہت نفیس نرم خواور درگزر کرنے والی عورت تھی،مگر شہیر کا جرم بھی تو اتنا گھٹیا تھا کہ وہ اس کا سامنا نہ کرپاتا۔سب سے بڑھ کر مانو کا مسئلہ تھا۔کیا وہ اس کا سلوک معاف کر پاتی ؟ بھلے والدین کی منشا پروہ اس کے ساتھ آ جاتی مگر ریزہ ریزہ اور بکھری مانو کو وہ کیسے سمیٹتا؟ اس کی شخصیت اور کردار مانوکے سامنے مسخ شدہ اور کریہہ حالت میں کھل چکا تھا۔اب پہلے والی محبت اور چاہت فقط قصہ پارینہ تھی ۔اس نے مانو کی محبت کا جو حشر کیا تھا وہ تصور ہی سے ماورا تھا ۔ایک غیر عورت کو مقابل پا کر اس نے شہیر کے قدموں میں جھکنے میں دیر نہیں لگائی تھی ۔اس کے پسندیدہ لباس میں سج دھج کر اسے اپنی بے لوث چاہت اور مدام رفاقت کا یقین دلانے کے لیے وہ کتنی حسرت امید اور تمنا سے اس کی جانب بڑھی تھی ، مگر اس نے نفسانی خواہشات کا پلو تھام کر، اس کافخر و غرور خاک میں ملا دیا تھا ۔ایک بازاری عوت سے ہارنا وہ کیسے برداشت کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پاتی ۔یہ بات اسے اور زیادہ دکھی اور غمگین کر دیتی کہ ایمان اس کے موبائل فون سے مانو کو چیلنج کر چکی تھی ۔گو اس بات کا ایمان نے بہت بعد میں اعتراف کیا تھا اور طرفہ تماشا یہ کہ اس کے بعد بھی وہ ایمان سے تعلقات منقطع نہیں کر سکا تھا ۔

انھی پیہم سوچوں میں وہ راتوں کی نیند اور دن کا آرام کھو بیٹھا تھا ۔رائیٹنگ سے بھی اس کا دل اچاٹ رہنے لگا تھا ۔کوئی دوست غم گسار ایسا نہ دکھتا جسے وہ دل کا حال کہہ پاتا ۔

ملازما کھانے کا پوچھنے آئی تو اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا ۔"بس چائے لے آو ٔ۔"

اور وہ "جی صاحب"!کہتے ہوئے واپس مڑ گئی ۔

ملازما کے چائے لانے سے پہلے چوکیدار نے مہمانوں کے آنے کی اطلاع دی ۔

ڈرائینگ روم میں بھیج دو ۔"کہتے ہوئے اس نے انٹر کام کا رسیور رکھ دیا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم "!کہہ کر اندر داخل ہونے والے دونوں آدمی اس کے صورت آشنا تھے "

۔ان میں سے ایک فصیح عالم کا سیکرٹری اور دوسرا رفیع عالم کا سیکرٹری تھا۔

رفیع عالم کے سیکرٹری کو دیکھ کر اسے اچنبھا ہوا، مگر وہ حیرانی ظاہر کیے بغیر ان

کے استقبال کے لیے کھڑا ہو گیا۔

آئیں جناب "!اس نے فرداً فرداً دونوں سے مصافحہ کر کے انھیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ "

تھینکس کہتے ہوئے دونوں بیٹھ گئے۔سب سے پہلے شہیر نے ملازما کو بلا کر ان کے "

لیے بھی چائے کا بتایا،پھر ان کی طرف متوجہ ہو گیا۔

شہیر صاحب ....!ہم مسودے لے کر حاضر ہوئے تھے۔"فصیح عالم کے سیکرٹری "

رفیق نے گفتگو کی ابتدا کی۔

مسودے ....؟کہ مسودہ ؟"وہ حیرانی سے مستفسر ہوا۔"

وہ جی ....!میں بھی فلم کا مسودہ اور مکالمے لایا تھا۔"رفیع عالم کے سیکرٹری اسد خان "

نے اس کی حیرانی دور کرتے ہوئے کہا۔"رفیع صاحب کہہ رہے تھے کہ انھوں نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی ایمان علی ہی کو سائن کیا ہے اور آپ چونکہ کسی ایسی فلم کے مکالمے لکھنے کے لیے راضی نہیں ،جس میں ایمان بی بی پر فارم کر رہی ہوں تو اس نے مناسب سمجھا کہ آپ کی سٹوری اور مکالمے واپس کر دیے جائیں ۔"

رفیع عالم ، فصیح عالم کا سگا بھائی تھا۔الگ الگ فلم کمپنیوں کے مالک ہونے کے باوجود رفیع نے بھائی کے کہنے پر اس کی فلم کا مسودہ واپس کر کے گویا اس کے چہرے پر ، تھپڑ مارا تھا۔

رفیع کو اس نے کہانی اور مکالمے مکمل کر کے بھجوائے ہوئے تھے اور اس سے معاوضا بھی وصول کیا ہوا تھا۔اسی وجہ سے اس نے رفیع سے پوچھنے کی زحمت نہیں کی تھی ۔ لیکن اس کی جانب سے پہل نے شہیر کی انا کو ٹھیس پہنچائی تھی۔اپنی اندرونی کیفیت پر قابو پاتے ہوئے وہ نارمل لہجے میں بولا ۔

"رفیع عالم صاحب کا شکریہ ادا کر دینا ،کہنا یہ احسان یاد رہے گا ۔"

اسی وقت ملازما چائے اور لوازمات کی ٹرے کے ساتھ اندر داخل ہوئی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر نے اسے چیک بک لانے کو کہا۔چائے کے برتن ٹیبل پر رکھ کر وہ سر ہلاتے ہوئے شہیر کے سٹڈی روم کی طرف بڑھ گئی۔

چائے پی کر شہیر نے دو چیک مطلوبہ رقم کے کاٹ کر ان کے حوالے کیے اور فلم کی کہانی اور مسودے ان سے وصول کر لیے۔

☆☆☆

یکم پر وہ گھر میں خرچ کی رقم بھی نہیں بھیج سکا تھا کہ اس کے اکاؤنٹ میں واجبی سی رقم ہی بقایا رہ گئی تھی۔اپنی رقم وہ ایمان کی شاپنگ اور ناز برداریوں پر اڑاچکا تھا۔اس سے علاحدہ ہونے کے بعد وہ کچھ لکھ ہی نہیں سکا تھا،جو لکھا تھا وہ انتقامی کارروائی کی نذر ہو گیا تھا۔

معذرتی فون پر اس کے والد نے فقط یہ کہا تھا"....کوئی بات نہیں بیٹا ہمارا گزارا اچھا چل رہا ہے۔"

اس سے اگلا ماہ بھی خالی گزرا....اپنی عادت کے بر خلاف اس نے دو تین فلم سازوں سے بات کی،کچھ ڈراما نگاروں سے بھی رابطہ کیا مگر، فصیح عالم اور شہاب مرزا نے اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توہین کا بدلہ لینے کے لے اس کے خلاف باقاعدہ محاذ کھول رکھا تھا۔شاید انتقامی کارروائی کی بات نازلی سسٹرز تک بھی پہنچی ہوئی تھی کہ وہ بھی اس کے خلاف سر گرم عمل ہو گئی تھیں۔ایک دو چھوٹے فلمسازوں نے فلم کے مسودے میں دلچسپی ظاہر کی تھی مگر انھوں نے جس معاوضے کی پیش کش کی تھی وہ نہ ہونے کے برابر تھا ۔اگلی یکم پر اس نے آخری پونجی سے کار میں پٹرول ڈلوایااور ایک شو روم میں پہنچ گیا ۔کار بیچ کر اس نے آدھی رقم والد کے اکاونٹ میں جمع کرا دی بقیہ رقم سے اس نے ایک نئی بائیک خریدی ،گھر پہنچ کر اس نے چوکیدار اور ملازما کو تنخواہ اور تھوڑی سی اضافی رقم دے کر فارغ کر دیا کہ اب وہ ملازم افورڈ نہیں کر سکتا تھا ۔

مزید ایک ماہ کی مسلسل ناکام کوششوں کے بعد جب وہ بالکل مایوس ہو چلا تھا کہ ایک نئے فلم ساز نے از خود اس سے رابطہ کیا۔اس گھٹا ٹوپ اندھیرے میں امید کی کرن کا نظر آنا اسے خوش کر گیا۔

اگلے دن وہ اس کے دفتر میں تھا۔رسمی مصافحے کے بعد وہ صوفہ سیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا ....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلیز بیٹھیں شہیر صاحب "!وہ قریباً شہیر کا ہم عمر تھا۔فہیم نام کا وہ جوان سال فلم "
ساز اپنے کیرئر کی پہلی فلم بنانے جا رہا تھا۔

شہیر ۔"تھینک "کہہ کر بیٹھ گیا۔

"فلم کا مسودہ لائے ہیں ؟"

اس کے پوچھنے پر شہیر نے فلم کا مسودہ ہینڈ بیگ سے نکال کر اس کی جانب
بڑھایا۔مسودہ لے کر وہ اس پر سرسری نظر دوڑانے لگا۔

شہیر صاحب ....!آپ واقعی بہت اچھا لکھتے ہیں،بہ ہر حال معاوضا طے کر لیا جائے "
"۔

بالکل .... آپ بتائیں ؟"شہیر پچھلے دو تین ماہ سے کافی خجل ہو رہا تھا اور اس میں "
پہلے والا اعتماد مفقود ہو چکا تھا۔اس لے ے اس نے فہیم ہی کو معاوضا طے کرنے کی
دعوت دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں جناب ....!میرے لیے یہ طے کرنا اس لیے بھی مشکل ہے کہ ،میری پہلی فلم ہے ۔ جب کہ آپ کا آئے روز کا کام ہے ۔بس جو دوسروں سے لیتے ہیں وہ مجھے بھی بتا دیں۔"

ایک لمحہ سوچ کر شہیر نے اپنا معاوضابتادیا۔اور پھر فہیم کے اثبات میں سر ہلانے پر اس نے اطمینان بھرا سانس لیا،مگر یہ اطمینان اس وقت ہوا بن کر اڑ گیاجب دروازہ کھول کر ایمان اندر داخل ہوئی۔

تمھاری میٹنگ ختم ہوئی کہ نہیں؟"وہ فہیم سے جس انداز میں مخاطب ہوئی تھی وہ ان کے درمیان گہری بے تکلفی کو ظاہر کر رہا تھا۔

میں بس فارغ ہی ہوں ہنی "!فہیم سرعت سے بولا۔"ایک سائن کرنے ہیں اور چلتے ہیں۔"

اسی وقت ایمان علی نے صوفے پر بیٹھے شہیر کی طرف متوجہ ہوئی ،حالانکہ وہ اندر داخل ہوتے ہی اسے دیکھ چکی تھی ،مگر اس کا اندازایسا تھا جیسے اسی وقت شہیر پر اس کی نظر پڑی ہو۔وہ شوخی سے بولی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہائے مسٹر شہیر ....!ہاو ز آر یو ؟"

جواباً اس نے سر ہلانے پر ہی اکتفا کیا تھا۔

ارے آپ تو غالباًپہلے سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں،میں نے سوچا مجھے تعارف کرانا پڑے گا۔"فہیم کے لہجے میں چھلکتی حیرانی کا مصنوعی پن شہیر کی باریک بیں نگاہوں سے چھپا نہ رہ سکا۔

"بہ ہر حال پھر بھی روایت نبھاتے ہوئے کہے دیتا ہوں،شہیر صاحب !ان سے ملے؟ .... مس ایمان علی جو میری پہلی فلم کی ہیروئن ہیں۔اس تعارف کے ساتھ ایک خصوصی درخواست بھی کروں گا کہ آپ فلم کی ہیروئن کے مکالموں پر نظر ثانی فرما کر انھیں مزید جان دار بنائیں۔بس یوں کہ ہیروئن فلم میں چھائی نظر آئے ۔"

شہیر نے ایمان علی کے چہرے کی طرف دیکھا جس پر فاتحانہ مسکراہٹ رقصاں تھی ۔شہیر کے اندر کش مکش شروع ہو گئی ۔اس کی انا اورخود داری ایک بہت بڑے امتحان کی زد میں تھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے ہار جانے کا سوچا،شکست تسلیم کرنے میں اسے عافیت نظر آئی ،دولت کے بغیر زندگی گزارنا ناممکن نہیں تو بہت مشکل ضرور تھا۔ایمان علی اسے ٹھکرا کر پہلے بھی اس کی توہین کا باعث بنی تھی ۔ ”ایک توہین اور سہی،ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنالیاجاتاہے۔اور پھر یہ کوئی چوری نہیں تھی ، ڈاکا نہیں تھا،کسی کے مال پر ناحق قبضہ نہیں تھا۔کہتے ہیں کسی شہ سوار کے رستے پر گہری کھائی آجائے تو اسے عبور کرنے لے وہ چند قدم پیچھے ہٹتاہے تاکہ کھائی عبور کرنے کے لیے لمبی چھلانگ لگا سکے۔ وہ بھی اگر وقتی طور پر ، کسی مصلحت کے تحت اپنے کہے سے ہٹ جاتا تو کیا مضائقہ تھا۔

اور پھر جانے کتنی دیر بعد اسے فہیم کی آواز سنائی دی ۔

شہیر صاحب....!خیر تو ہے کس سوچ میں کھو گئے ہو؟“وہ خیالوں کی دنیا سے باہر ” نکل آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فہیم صاحب....!معذرت چاہوں گا،میں یہ سودا منسوخ کرتا ہوں۔شاید آپ کو " حیرانی ہو، لیکن جس فلم میں مس ایمان کام کریں گی وہ کم از کم میری لکھی ہوئی نہیں ہوگی ۔"یہ بات کرتے ہوئے اسے لگا کہ ایک بہت بھاری بوجھ اس کے سر سے اتر گیا تھا۔وہ اپنی نگاہوں میں گرنے سے بچ گیا تھا ۔شاید اس فلم کا معاوضا ہمیشہ اس کے ضمیر پر بوجھ بنا رہتا ۔اور پھر اپنی بات کا اثر اسے ایمان کے چہرے پر نظر آیا ۔اس کے ہونٹوں پر نظر آنے والی استہزائی ہنسی بھاپ بن کر اڑ گئی تھی ۔چہرے کی شادابی جو مصنوعی خوشی کی مرہونِ منت تھی عجیب قسم کی کرختگی میں ڈھل گئی تھی ۔

"فہیم نے پوچھا ۔"شہیر صاحب ....!مس ایمان سے اتنی دشمنی کی وجہ ؟

آپ انجان بن رہے ہیں ،یا شاید میرے منہ سے سننے کے خواہاں ہیں ۔ "شہیر نے " صوفے سے اٹھ کر اس کے سامنے سے فلم کا مسودہ اٹھایااور ہینڈ بیگ میں ڈالنے لگا ۔اس کا اعتماد لوٹ آیا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں ایسے ہی سمجھ لیں ۔"فہیم شاید اس توہین کے احساس کو کم کرنا چاہ رہا تھا جو اسے شہیر کے اپنے سامنے سے مسودہ اٹھانے پر ہوئی تھی ۔

"مس ایمان ،آپ کو بہتر طور پر بتا دیں گی۔خدا حافظ اور ہاں چائے واقعی کمال کی بنی تھی۔"یہ کہہ کر اس نے استہزائی نگاہ ایمان علی پر ڈالی اور لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے جانے لگا ۔

شہیر صاحب "!فہیم نے اسے آواز دی ،وہ رک کر پیچھے دیکھنے لگا ۔"

"گو آپ کا انداز بہت توہین آمیز ہے،مگر پھر بھی میں وجہ آپ کے منہ سے سننے کا خواہش مند ہوں ۔"

"میری بیگم کا اصرار،بلکہ حکم سمجھو ۔"اس نے صریحاََ جھوٹ بولا۔اور پھر فہیم کی بات سنے بغیر باہر نکل آیا ۔

مانو کا ذکر اس نے ایمان کو جلانے کے لیے کیا تھا ۔گو اس بات سے مانو کی ہونے والی کا ازالہ تو ممکن نہیں تھا ،مگر پھر بھی کچھ نہ ہونے سے ہونا بہتر تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جیسے ہی وہ پارکنگ میں پہنچا کسی کی کال آنے لگی ۔موبائل فون نکالنے پر اسے اجنبی نمبر نظر آیا۔ ”یس ؟“اس نے کال رسیو کی ۔

شہیر صاحب بات کر رہے ہیں ؟“نسوانی آواز سن کر اسے حیرت ہوئی ۔ پچھلے چند ماہ” سے اسے کوئی کال نہیں آئی تھی ۔

”جی ....!شہیر بول رہا ہوں ۔“

سر ....!میں نسرین بات کر رہی ہوں ،شاید آپ کو یاد نہ ہو مگر آپ سے ملاقات ہو” چکی ہے ، آپ نے آفندی صاحب کو سفارش کر کے مجھے ڈرامے میں بھی کام دلایا تھا ۔“

جی نسرین؟“....اس کے ذہن میں ایک قبول صورت لڑکی کا ہیولہ ابھرا۔”

سر ....!میرے پاس تفصیل بتانے کا تو وقت نہیں ہے بس اتنا سمجھ لیں کہ آج آپ” نے فہیم عالم سے فلم کے مسودے کا سودا نہیں کرنا ۔“

کیوں ؟ “اسے شدید حیرانی محسوس ہوئی ۔”

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر !....وہ فصیح عالم کا بیٹا ہے اور کل شہاب مرزا ، فصیح عالم اور فہیم عالم ، شہاب ” مرزا کے آفس میں آپ سے کسی توہین کا بدلہ لینے کا منصوبہ بنا رہے تھے ۔نازلی نام کی ایک واجبی سی اداکارہ بھی ان کے ہمراہ تھی ۔میں زیادہ تفصیل میں تو نہیں جان سکی بس اڑتی اڑتی بات میرے کانوں میں پہنچی تھی ۔“

“تم وہاں کیا کر رہی تھیں ؟”

شہاب مرزا نیا ڈراما بنا رہا ہے .... آڈیشن دینے گئی تھی ۔اسی وقت ان کی باتیں ” سنیں ....میں کل ہی آپ کو یہ سب بتا دیتی مگر میرے پاس آپ کا نمبر نہیں تھا ۔ابھی تھوڑی ہی دیر پہلے صنوبر سے لیا ہے اور اسی وقت آپ کو کال کر دی ۔“

اتنی مہربانی کس لیے ؟”وہ پوچھنے سے باز نہ آ سکا۔”

یونھی سر ....!آپ کے متعلق ان کی توہین آمیز گفتگو مجھے پسند نہیں آئی، پھر آپ ” میرے محسن بھی تو ہیں ،کہ آپ کی وجہ سے مجھے چند ڈراموں میں کام کرنے کا موقع ملا ۔“

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھینک یو مس نسرین ....!آپ کا رابطہ نمبر میرے پاس آ گیا ہے ، کبھی حالات نے " "اجازت دی تو آپ کے احسان کا بدلہ ضرور اتاروں گا .... خدا حافظ۔

خدا حافظ۔"نسرین نے بھی کہا۔اور اس نے رابطہ منقطع کر دیا۔اس کے سر سے " ایک بہت بڑا بوجھ اتر گیا تھا۔نادانستگی میں بھی وہ اس آزمائش پر پورا اترا تھا۔ فصیح عالم کا منصوبہ دو جمع دو چار کی طرح اس کے سامنے واضح ہو گیا تھا۔اپنے بیٹے کو سامنے رکھ کر اس نے شہیر کو بے عزت کرنا چاہا تھا۔ضرور شہیر کی تنگ دستی کی خبر اس تک پہنچ گئی تھی ۔ اورایسا لازماً اس کے کار بیچنے کی وجہ سے ہوا تھا۔موٹر سائیکل پارکنگ سے نکال کر وہ گھر کی طرف چل پڑا۔ فصیح عالم نے اپنی توہین کا بدلہ لینے کے لیے عمدہ چال سوچی تھی مگر شہیر کو اس کے رب نے بچا لیا تھا۔

اس کا دل لاہور سے اچاٹ ہو گیا۔اور وہ واپسی کی سوچنے لگا۔واپسی کا ارادہ شاید چند دن مزید ڈانوا ڈول رہتا اگر اس کا ایمر جنسی فون نہ آجاتا۔وہ روح فرسا خبر اسے ماں نے سنائی تھی، کہ اس کے والد کو ہارٹ اٹیک ہو گیا ہے اور وہ ہسپتال میں داخل ہے۔اس نے پنڈی پہنچنے میں دیر نہ لگائی۔ماسٹر سلیم کافی سیریس تھے۔ڈاکٹروں سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتا چلا کہ ان کے دل کا والو ایک دم بند ہو گیا تھا اور ڈاکٹروں نے بائی پاس آپریشن تجویز کیا تھا۔ اور پھر اللہ کے کرم سے وہ آپریشن کامیاب رہا .... آپریشن کے اخراجات اور اس کے بعد مہنگی دواؤں کی خریداری نے شہیر اور اس کے والد دونوں کے اکاؤنٹ میں جھاڑو پھیر دی۔ ان کی آمدن کا واحد ذریعہ ماسٹر سلیم کی محدود سی پنشن رہ گیا تھا، جس سے مہینے بھر کی دال روٹی بھی نہیں چل سکتی تھی۔

ڈیڑھ ہفتے بعد شہیر نے دوبارہ لاہور کا رخ کیا اور اپنی رہائش گاہ پر موجود سارا سامان مع موٹر سائیکل کے بیچ دیا۔ صرف مانو کے کپڑے جیولری، اپنے کپڑے اور جس پردے کے ساتھ مانو کی چوڑیاں سلی تھیں وہ ساتھ لے آیا۔ مالک مکان کا حساب وہ بے باق کر آیا تھا۔ اس رقم نے بھی ماہ ڈیڑھ ماہ سے زیادہ ساتھ نہیں دینا تھا۔ اسے آمدن کے بارے سنجیدگی سے سوچنا تھا۔ پہلے اس کے پاس سکول ماسٹر کی جاب تھی اور پھر تصنیف کی مد میں بھی اتنی رقم مل جاتی تھی کہ گھر کا انتظام اچھی طرح چلتا تھا۔ مگر جب اسے فلمیں، ڈرامے لکھنے کا موقع ملا تو سکول جانا اس نے ترک کر دیا تھا۔ اور اب لازمی طور پر اتنے عرصے کی غیر حاضری کے بعد سے کسی نے بھی جاب پر بحال نہیں کرنا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ انھی سوچوں میں سرگرداں تھا کہ اس کی ماں کمرے میں داخل ہوئی ۔

"! شکیل بیٹا آیا ہے پتر"

شکیل ؟....کہاں ہے وہ ؟"اتنے عرصے بعد شکیل کی آمد نے اسے حیران کر دیا تھا "

۔

تمھارے ابو کے ساتھ بیٹھا ہے ۔"کہہ کر ماں باہر نکل گئی ۔"

اوہ ....!تو بیمار پرسی کے لیے آیا ہے ۔"وہ خودکلامی کرتے ہوئے والد صاحب " کے کمرے کی طرف چل پڑا ۔

اسلام علیکم "....!کمرے داخل ہوتے ہوئے اس نے سلام کہا۔"

وعلیکم السلام "!اس کاوالد اور شکیل بیک زبان بولے ۔شکیل اس سے مصافحہ کرنے " کے لیے کھڑا ہو گیا ۔

کیسے ہو شکیل ؟"مصافحہ کرتے ہوئے شہیر کو وہ بیتے لمحات یاد آگئے جب اس کی " شکیل سے تلخ کلامی ہوئی تھی ۔آج اسے اپنے گزشتہ سلوک پر ندامت ہو رہی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki | By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔مگر کہتے ہیں کہ کمان سے نکلا تیر اور بیتا وقت واپس نہیں آتے ۔اس وقت اگر اسے خیال آیا ہوتا کہ اختیار ،دولت اور شہرت بھی صورت کی طرح عارضی اور ختم ہو جانے والے ہوتے ہیں ،تو آج اسے نادم چہرے سے اپنے دوست کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔

الحمد اللہ ....فٹ اینڈ فائن ۔"شکیل کے لہجے میں گزشتہ ملاقات کی تلخی کا اثر محو تھا۔"

بیٹھو۔"اسے بیٹھنے کا کہہ کر وہ خود بھی بیٹھ گیا۔"

بھابی اور بچے کیسے ہیں؟"بیٹھتے ساتھ شکیل نے سوال کیا۔"

اچھے ہیں۔"اس نے والد کی طرف دیکھ کر سر جھکالیا جو شکیل کے سوال پر بیٹے کی " طرف دیکھنے لگا تھا۔

شاید کافی عرصے بعد ملاقات ہوئی ہے تم دونوں کی؟"ماسٹر سلیم نے شکیل کے سوال " سے ان کے درمیان فاصلے کو جانچ لیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی انکل....!یہ مستقلاً لاہور رہنے لگا تھا اور میرا قیام پنڈی میں ہے ۔بس آہستہ آہستہ دوری ہو گئی ،اب بھی شاید یہ آپ کی بیماری کا سن کر آیا ہے ؟"شکیل جھگڑے کی بات گول کر گیا تھا۔

ہاں بیٹا ..!..ایسا ہی ہے ۔"اس نے شکیل کی تصدیق کی ۔اسی وقت شہیر کی ماں چائے کے برتنوں کے ساتھ وہاں پہنچ گئی ۔چائے پینے کے دوران وہ شہیر کے والد سے محو کلام رہا ۔زیادہ تر گفتگو ان کی بیماری کے متعلق تھی ۔

اچھا انکل ....!اب میں چلوں گا ،اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کامل کی نعمت سے نوازے ۔"چائے پی کر وہ جانے کے ارادے سے اٹھ کھڑا ہوا ۔

آمین "....والد کے ہمراہ شہیر کے منہ سے بھی بے ساختہ نکلا ۔"

ماسٹر سلیم سے مصافحہ کر کے وہ ان کے کمرے سے نکلے۔

شکیل ....!اب تک خفا ہے یار۔"شہیر اس موقع کو کھونا نہیں چاہتا تھا۔"

"بالکل ہی نہیں...."شکیل ہنسا ۔"بس دکھ یہ ہے کہ بہت دیر کر دی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں شرمندہ تھا یار“....!اس نے اعتراف کیا۔”

ہاں ....اس قسم کی بکواس کے بعد ہونا بھی چاہیے؟“شکیل کا قہقہہ بلند ہوا اور وہ ” بھی مسکرا دیا۔ اس کے ذہن میں خیال آیا....

اسی کو دوستی کہتے ہیں؟“پھر وہ شکیل کو مخاطب ہوا۔”

“تھوڑی دیر بیٹھو گے نہیں....؟تم سے کچھ بات کرنا ہے؟”

تمھاری دعوت کا منتظر تھا۔“شکیل اعتراف کرتے ہوئے اس ساتھ ہولیا۔ کمرے میں ” بٹھا کر شہیر نے اپنے سارے حالات اسے تفصیل سے سنا دےے۔

بھابی سے دوبارہ رابطہ نہیں ہوا ؟“شہیر کی بات کے اختتام پر وہ مستفسر ہوا ۔”

نہیں ۔“شہیر نے نفی میں سر ہلایا۔”

اس کے والدین سے کوئی بات ہوئی ہو ؟....کوئی گلہ شکوہ ،کوئی شکایت .... تمھارے ”

“والدین یا تجھ سے کہا ہو ؟

اس مرتبہ بھی شہیر کاجواب نفی میں ہلتا ہوا سر تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر ....!تم نے بھابی کے ساتھ جانے انجانے میں جو کچھ کیا میں اس پر روشنی ڈالنا مناسب نہیں سمجھتا،کیونکہ تمھیں خود بھی اس کا احساس ہے۔اب مسئلہ ہے اسے منا کر لانے کا ....اور جہاں تک میرا اندازہ ہے وہ مشرقی عورت ہے اور مشرق کی بیٹیاں اپنے خاوندوں کو مجازی خدا سمجھتی ہیں ، ان کی خطاوں ، لغزشوں اور مظالم کو بھلانے میں مبالغہ امیز حد تک چلی جاتی ہیں۔شوہر پرستی ان کے خمیر میں گندھی ہوتی ہے ۔البتہ اس کے والدین کا میں کچھ نہیں کہہ سکتا کہ ان کا ردعمل کیا ہوگا۔بہ ہرحال اپنے والد کو بیچ میں ڈالو امید ہے مسئلہ حل ہو جائے گا ۔"

"اتنے سہانے سپنے نہ دکھاو یار ...!.یہ سب اتنا آسان بھی نہیں ہے۔پہلے والی مانو مجھے قیامت تک واپس نہیں مل سکتی دوست۔میں نے برا نہیں بہت برا کیا ہے،بڑی زیادتی کی ہے .... اور جہاں تک تعلق ہے اس کے والدین کو راضی کرنے کا وہ اتنا کٹھن مرحلہ ہو نہ ہو ،مانو کو دوبارہ پانا بہت مشکل ہے ۔کہتے ہیں نا....دل شیشے کی طرح ہوتا ہے اور اگر شیشہ ٹوٹ جائے تو جوڑنے پر بھی اس میں بال رہ جاتا ہے پھر مانو کا دل تو میں نے کرچی کرچی کر دیا تھا۔ان کرچیوں کو سمیٹنا مشکل ہو گا،تم ، جوڑنے کی بات کرتے ہو؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں تو پہلے بھی اس کی محبت کا یقین نہیں تھا ؟"شکیل اس کی باتوں سے متفق " نہیں ہوا تھا ۔

" وہ محبت اب خواب ہوئی ۔پہلے میرے پاس صورت نہیں تھی ،سیرت تو تھی۔ بے لوث چاہت،بے پایاں محبت،خلوص وفاداری اور صرف اسی کا ہونے کے غرور نے مجھے سر خرو کیا۔اور اب ....؟ ہونہہ"....!شہیر نے طنزیہ انداز میں ہنکارا بھرا۔

" اب سیرت و کردار تو گنوا دیا،دنیاوی دولت بھی منہ موڑ گئی ہے۔مفلسی نے یوں لپیٹ میں لیاہوا ہے کہ جان کے لالے پڑے ہیں ۔ آمدن کا ایک ہی ذریعہ باقی ہے اور وہ ہے ابوجان کی محدود پنشن ۔دونوں بچوں کو بھی اچھے سکول سے اٹھانا پڑا ،اب سرکاری سکول میں جاتے ہیں ۔ یہ بھی اللہ پاک کا لاکھ شکر ہے کہ گھر اپنا ہے ،ورنہ شاید "........شہیر خاموش ہو گیا۔اس شاید کے آگے ہر بات واضح تھی ۔بات ادھوری ہوتے ہوئے بھی پوری تھی ۔

" دیکھو فلمیں لکھنا ضروری تو نہیں ،تم اچھے لکھاری ہو ،تصنیف و تالیف کے ذریعے بھی اچھا خاصا کما سکتے ہو ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوں نہیں ، تھا ....اب کاغذ سامنے رکھے گھنٹوں سوچتا رہتا ہوں ، مگر نہ تو کوئی پلاٹ سوجھتا ہے نہ کسی لفظ و حرف کی ترتیب سمجھ میں آتی ہے ۔یقیناً میں نے قلم کی حرمت کو پامال کیا اور مانو کی طرح قلم کے لیے بھی معتوب ہو گیا ہوں ؟"

"کچھ زیادہ ہی قنوطی ہو رہے ہو ....؟"

"نہیں حقیقت پسند ہوں ،سب کچھ تمھارے سامنے ہی تو ہے۔"

"اچھا یوں کرو مجھ سے کچھ رقم ادھار لے کر کوئی چھوٹا موٹا کاروبار شروع کر لو ۔"

"چھوٹا موٹا کاروبار ....؟"شہیر ہنسا ۔"مثلاً پان سگریٹ کا کھوکھا ڈال لوں ، چاول چھولے بیچنا شروع کر دوں یا پھر سبزی کی ریڑھی لگا لوں ؟"

"دکان کھولنے میں مجھے تو کوئی قباحت نظر نہیں آتی۔"شکیل سنجیدہ تھا ۔

"بھائی ....!ساری زندگی درس و تدریس اور لکھائی پڑھائی میں صرف ہوئی ہے ،قباحت نہ بھی ہو گراں کار تو ہے نا۔کہانی میں خرید و فروخت کے اسرار و رموز سے پردہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھانا علاحدہ فن ہے ، حقیقی زندگی میں یہ سب بروے کار لانا ،میرے لیے جوئے شیر لانے سے بھی مشکل ہے ۔"

"تو بچوں کو ٹیوشن پڑھایا کرو، کسی پرائیوٹ سکول میں ٹیچنگ شروع کر دو اور اس کے ساتھ محکمہ تعلیم میں نوکری کی بحالی کی درخواست بھی دے دو ،اللہ پاک کرم فرمائے گا ۔"شکیل نے معقول قسم کا مشورہ دیا ۔

"صحیح کہا دوست....!مگر افسوس میں ذہنی طور پر اس قابل نہیں کہ بچوں کو پڑھا سکوں اور پھر پرائیویٹ سکول تنخواہ بہت کم دیتے ہیں ۔"

"اپنی سوچوں کو مثبت رخ دو شہیر ....!اس طرح چارپائی پر لیٹنے سے مسائل حل نہیں ہوا کرتے ،نہ سہانے ماضی کی یاد ہی سے مستقبل کو تاریک کرنا کچھ مفید ہو گا؟"

"کوشش کروں گا کہ کوئی نوکری حاصل کر لوں۔"اس نے شکیل سے اتفاق کرنے میں عافیت جانی ۔شکیل چلا گیا ،مگر اس کا یہ ارادہ دل میں مقید رہا۔

وہ روزانہ نوکری کی تلاش میں گھر سے نکلنے کا سوچتا مگر کبھی اس سوچ کو عملی جامہ نہ پہنا سکا۔جمع پونجی مہینے سے زیادہ نہ چل سکی ۔اس کے بعد وہ مجبوراَ نوکری کی تلاش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نکلا، حالانکہ یہ کام اسے بہت پہلے کر لینا چاہیے تھا۔دو دن کی تلاش بسیار کے بعد اسے ایک پرائیویٹ سکول میں جاب مل گئی ۔، تنخواہ اس کی توقع سے بھی کم تھی لیکن زندگی کی گاڑی گھسیٹنے کے لیے کچھ نہ کچھ تو کرنا ہی تھا۔اس نے چھے سات ، ہزار ماہانہ پر سکول جوائن کر لیا۔

کہتے ہیں مصیبت کبھی اکیلی نہیں آتی....ایک دن سکول سے واپس آتے ہوئے اسے بڑے بیٹے کی ایکسیڈنٹ کی بھیانک خبر ملی ۔کوئی نامعلوم موٹر سائیکل سوار اسے ٹکر مار کر بھاگ گیا تھا،چونکہ یہ حادثہ ان کی اپنی گلی میں پیش آیا تھا اس لیے ایک شناسااس کے بچے کو جلدی سے قریبی ہسپتال لے گیا اور وہیں سے شہیر کے گھر بھی اطلاع دے دی ۔ اسے یہ خبر اپنے والد صاحب کی زبانی سننے کو ملی تھی۔اس نے وہیں سے متعلقہ ہسپتال کا رخ کیا تھا۔

موسیٰ کے سر میں چوٹ آئی تھی اور وہ بے ہوش تھا۔ایک بازو بھی فریکچر ہوا تھا۔موسیٰ کے علاج کے اخراجات ایک بہت بڑے سوالیہ نشان کی صورت اس کے دماغ میں چکرائے اور اس کا جواب اسے مانو کا زیور بیچ کے دینا پڑا۔ڈیڑھ ہفتے کی غیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاضری نے اس سے وہ ٹوٹی پھوٹی جاب بھی چھین لی تھی ۔اور پھر وہ دن بھی آ گیا جب ان کے گھر میں پہلافاقہ آیا....اس کی انا اور خودداری اسے کسی کے سامنے سوال کرنے کی اجازت نہیں دے سکتی تھی ۔اس کے قدم ایک دفعہ پھر نوکری کی تلاش میں سرگرداں ہوئے ۔اس مرتبہ بھی اسے ایک پرائیویٹ سکول میں ویلکم کہا گیا ۔ تنخواہ کے نام پر بس برائے نام رقم ہی تھی ۔سکول کی نوکری کے ساتھ اس نے دوبارہ قلم سنبھالا، مگر قلم اس سے خفا تھا ،نیند اس سے روٹھ گئی تھی ۔ہر وقت کی سوچوں اور ناکافی غذا نے اس کی صحت پر برے اثرات ڈالنا شروع کر دےے تھے ۔ مسلسل بے آرمی نے اسے چڑ چڑا کر دیا تھا۔اور پھر وہ نوکری کا مہینا بھی پورا نہیں کر پایاتھا کہ بچوں کے والدین کی مسلسل شکایت پر کہ اس نے غصے میں آ کر چند بچوں پر ہاتھ اٹھایا تھا ،سکول کے مالک نے اسے نوکری سے جواب دے دیا۔البتہ اتنی مہربانی اس نے ضرور کی تھی کہ اس کے بیس بائیس دن کی تنخواہ کے بجائے پورے مہینے کی تنخواہ اس کی ہتھیلی پر رکھ دی تھی ۔یہ صدمہ اسے چارپائی کا مہمان بنا گیا ۔

شہیر صدیقی ،ڈبل ایم ایم ،ایک بہترین لکھاری اس قابل بھی نہیں رہا تھا کہ بچوں ہی کو پڑھا لیتا۔یوں بھی بیماری کو غریبوں کے گھر سے بہت الفت ہواکرتی ہے ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا ....!کسی ڈاکٹر کو دکھا لیتے ۔"اسے مسلسل کھانستے اور چارپائی پر کروٹیں بدلتے دیکھ کر اس کی ماں فکر مندی سے بولی ۔

ہاں تاکہ یہ چند ہزار بھی ڈاکٹر لے اڑے ۔"اس نے تلخی سے سوچا۔مگر ایسی بات کہہ کر وہ ماں کا دل نہیں دکھا سکتا تھا ۔

ٹھک ہوں ماں ....!بس تھوڑی سی حرارت ہے ....بخار کی گولی لی ہے، ٹھیک ہو جاوٴں گا ۔"

مگر اس کا بخار ٹھیک نہ ہو سکا۔تیسرے دن اس کی ماں نے ،اس کے والد کو بھیج کر زبردستی ڈاکٹر کو بلوا لیا کہ اس کا بخار بہت شدت اختیار کر گیا تھا۔ڈاکٹر کی ٹریٹ منٹ سے بخار تو ٹھیک ہو گیا مگر وہ تنخواہ کی مد میں ملنے والے چند ہزار نہ بچا سکا ۔

بیٹا !....ایک مشورہ کرنا تھا۔"وہ چھت میں جانے کیا ڈھونڈ رہا تھا کہ ماسٹر سلیم کمرے میں داخل ہوا ....مانو کے جانے کے بعد یہ پہلادن تھا کہ والد اس کے کمرے میں آیا تھا ۔

آئیں ابوجان بیٹھیں ۔"وہ کھڑا ہو گیا ۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھو بیٹا "....!اس نے کرسی سنبھالتے ہوئے کہا۔"

حکم کریں ابو جان ؟"وہ ہمہ تن گوش ہو گیا۔"

بیٹا ....!یہ گھر کافی بڑا ہے اور ہماری ضرورت سے زیادہ ہے ....اگر اس کا کچھ حصہ "

بیچ کر کوئی کاروبار شروع کر لیں تو میرا خیال ہے ہم مالی مشکلات پر قابو پانے میں

کامیاب ہو جائیں گے ؟"

والد کی بات نے اسے تڑپا دیا تھا۔یہ گھر اس کے باپ کے خون پسینے کی کمائی تھااور

پھر جس وقت دونوں بھائی ان سے علاحدہ ہوئے تھے تو انھیں بھی شہیر نے گھر کی

ملکیت حاصل کرنے کے لیے کافی رقم ادا کی تھی۔

نہیں ابا جی ....!یہ گھر نہیں بکے گا ،میں کوئی حل نکالتا ہوں۔"اس کے لہجے میں کچھ "

کرنے کا عزم تھا۔

کیا حل نکالو گے بیٹا؟"اس کا والد دکھی ہو گیا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابا جی ....!گھر میں کچھ فرنیچر پڑا ہے فالتو....جیسے یہ ڈبل بیڈ ہو گیا،کچھ بکس کے "
شیلف ہیں ، دو تین الماریاں اور پھر میری کتابیں بھی ہیں ،یہ سب بیچ کر ایک سیکنڈ
ہینڈ ٹیکسی آ ہی جائے گی ،رقم کم پڑ گئی تو شکیل یا کسی بھائی سے ادھار پکڑ لوں گا
"امید ہے اچھا گزارا چلے گا ۔

تم ....!ٹیکسی چلاو گے ؟"ماسٹر سلیم کے لہجے میں چھلکتا دکھ بڑھ گیا تھا۔ "

"کیا حرج ہے اباجی ....!بھیک تو نہیں مانگ رہا،نہ چوری یا ڈاکا ہی ہے ؟"

"اس سے بہتر تھا ٹیوشن سنٹر کھول لیتے ،میں بھی مدد کر دیا کروں گا ۔"

نہیں ابا جی "....!اس نے نفی میں سر ہلایا۔"آج کل میں پڑھنے پڑھانے کی صلاحیت "
"سے تہی دامن ہوا بیٹھا ہوں ۔

چلو جو مرضی آئے کرو....لیکن سامان بیچنے کے بجائے شکیل اور دونوں بھائیوں سے "
تھوڑی تھوڑی رقم لے لو ۔"یہ کہہ کر ماسٹر سلیم وہاں سے جانے لگا ۔

ابو جان ؟"اس نے آہستہ سے آواز دی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بیٹا ....؟"وہ واپس مڑا۔"

ابو جان ....!میں شرمندہ ہوں۔"وہ جرات مجتمع کرتا ہوا بولا۔"

"ایسا نہیں کہتے پتر....!یہ سرد وگرم زندگی کا حصہ ہےں۔"

"ابو جان ....!میں نے جو دکھ آپ کو دیا،اس کے لےے میں نادم ہوں۔"

کچھ کام بندہ نادانستگی میں کر بیٹھتا ہے۔ارادہ کچھ ہوتا ہے اور نتائج بالکل برعکس، "

باقی تمھاری فرمان برداری میں ہمیں کچھ شک ہوتا تو ہمارے دو بیٹے اور بھی ہیں اور

"یقینا ان کے گھر کے دروازے بھی ہمارے لےے کھلے ہوں گے۔

"آپ مجھ سے باز پرس کر سکتے تھے؟"

مانو بیٹی نے اس دن مجھے سب بتا دیا تھا جب وہ صبح کے وقت یہاں پہنچی تھی۔اور "

"پھر تمھاری مجرمانہ خاموشی نے اس کے کہے پر مہر تصدیق ثبت کر دی تھی۔

پھر بھی آپ اصل بات تو کرید سکتے تھے نا؟"وہ شکوہ کناں ہوا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ،مانو بیٹی نے ہمیں قسم دی تھی کہ نہ تو تم سے استفسار کریں نہ معترض ہوں ”

“اور نہ تمھیں مجبور ہی کریں کہ اسے منا لاو ٔ۔

اور اس کی قسم اتنی اہم تھی کہ آپ نے مجھے صفائی کا موقع ہی نہ دیا۔اور غلط ”

“گردان لیا ۔

نہیں ....اس کی قسم سے زیادہ تمھارا رویہ اس کا سبب بنا ۔تم نے اس کے بارے ”

“بالکل چپ سادھ لی تھی ....اگر تم سچے ہوتے تو ضرور واویلا کرتے۔

یعنی میرا شور شرابا ہی میرے سچ کا گواہ ہو سکتا تھا خاموشی نہیں ؟“شہیر کج بحثی پر ”

اتر آیا۔

نہیں برخوردار ....!سچ کسی نہ کسی طرح نظر آ ہی جاتا ہے ۔اسے نہ تو شور شرابے ”

سے چھپایا جا سکتا ہے اور نہ خاموشی ہی سے اس پر پردہ ڈالا جا سکتا ہے ۔یہ تو بس

انسان کی حرکات و سکنات ،روےے اور کیفیات سے ظاہر ہوتا ہے ۔باقی اگر وہ

جھوٹی ہوتی تو صبح اذان کے وقت آ کر یوں نہ دہائی دیتی ۔ آفرین ہے اس بچی پر کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھارے ایسے ناروا سلوک کے باوجود وہ پہلے سسرال آئی کہ اس وقت گھر جانے سے گھر والوں کو اصل حقیقت کا پتا چل جاتا۔"

ابو جان ....!اس دن اس نے کیا بات کی تھی ۔"شہیر کو دوبارہ مانو کے غم نے آ لیا۔

"بہت سی باتیں کی تھیں بیٹا "!ماسٹر سلیم خیالوں میں کھو گیا جیسے مانو کی باتیں یاد کر رہا ہو ۔ "کہہ رہی تھی تمھارا اصل روپ اب سامنے آ یا ہے اور یہ کہ تم نے اسے کہیں کا نہیں رکھا ....اور جو لڑکی والدین کے طے کےے رشتے ٹھکراتی ہے وہ یو نھی ٹھوکریں کھاتی ہے اور اسی طرح دنیا کا تماشا بنتی ہے ۔ہم نے اسے کافی تسلی دی تھی کہ تمھیں سمجھا لیں گے ، مگر اسے تم پر سے یقین اٹھ گیا تھااور پھر اس نے جاتے وقت ہم میاں بیوی کو قرآن مجید پر قسم دی تھی کہ تم سے کسی بات کا ذکر نہیں کریں گے ۔کہہ رہی تھی کہ اگر میرا شوہر از خود تمھیں ،مجھے لانے کے لیے بھیجتا ہے تو آجانا،میں تمھاری بات نہیں ٹھکراوں گی۔ میں کل بھی تمھاری بیٹی تھی ،آج بھی ہوں اور آئندہ بھی رہوں گی .... لیکن اگر ہم اپنی مرضی سے گئے تو وہ قطعی واپس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں آئے گی اور جس دن بھی ہم اسے لینے گئے وہ پہلے قرآن مجید پر ہم سے حلف لے گی کہ ہم تمھارے کہنے پر وہاں گئے ہیں ۔اور تمھیں بھی ہم اس بات پر مجبور نہیں کریں گے کہ اسے گھر لے آو۔ مجھے ڈر تھا کہ اگر ہم نے ازخود کوشش کی اور اس نے سچ مچ حلف اٹھوا لیا تو یقینا ہم جھوٹ نہیں بول سکیں گے۔نتیجتاً دکھ کی زیادتی اسے کوئی انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور نہ کردے ۔میرا مطلب ہے طلاق کا مطالبہ یا خلع وغیرہ کا فیصلہ۔"

والد کی تفصیلی بات چیت نے اسے ندامت سے سر جھکانے پر مجبور کر دیا تھا ۔

"وہ ۔بیٹے .!...اگر تم ایک بار بھی جھوٹے منہ کہہ دیتا تو وہ اب تک یہاں آ چکی ہوتی صرف تمھاری پکار کی منتظر تھی ،بلکہ اب بھی ہو گی ؟"

"صحیح کہا اباجان ....!مگر میں قصور وار ہوں اور سزا کا مستحق ہوں ،یوں بھی اب میری معاشی حالت کافی دگرگوں ہے ۔دھوکے باز اور بے وفا پہلے ہی سے تھا ،اب مفلس و قلاش بھی ہو گیا ہوں ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماسٹر سلیم نے اسے سمجھانے کے لیے لبوں کو حرکت دینا چاہی، مگر پھر اسے مانو کا دیا حلف یاد آیا اور وہ ہونٹ بھینچتے ہوئے وہاں سے باہر نکل گیا۔

☆☆☆

شہیر کو شکیل اور دونوں بھائیوں سے آسانی سے اتنی رقم مل گئی تھی کہ اس نے ایک سیکنڈ ہینڈ ٹیکسی خرید لی۔ شکیل نے اس کے ٹیکسی چلانے کے فیصلے کو سراہا تھا۔

"حلال رزق، اگر جھاڑو لگا کر بھی کمایا جائے تو قابلِ فخر ہے دوست"

صحیح کہا .... مگر اپنے رتبے سے نیچے آنا بہت دشوار اور تکلیف دہ ہوتا ہے، بالکل اپنی "عزت نفس کے گلے پر چھری پھیرنے کے مترادف۔

یہ سب خیال بیمار سوچ کا شاخسانہ ہوتے ہیں جناب"....! شکیل نے اسے تسلی دی "۔ "کون سا مرتبہ اور کون سا سٹیٹس؟....وہ کیا کہتے ہیں ....؟

بلندی کا بھروسا کیا؟

کبھی ہم تھے جہاں تم ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اگر انھی سوچوں میں گھرے رہو گے تو کھاو گے کہاں سے ؟....یہ پاپی پیٹ تو مرتبے اور کلاس کو نہیں پہچانتا۔"شکیل کی بات حقیقت کے مطابق تھی ۔شہیر وہاں سے اٹھ آیا۔دو تین ہفتوں کے اندر اس جھجک کافی حد تک دور ہو گئی تھی ۔کبھی کبھی اسے اپنے حال پر بھی ہنسی آتی ....اپنی تعلیم اور گزشتہ مرتبہ اسے گہری سوچوں کے سمندر میں اچھال دیتا ،مگر پھر بچوں کا مستقبل اور بوڑھے والدین کی خدمت گزاری کا خیال اسے تقویت دے جاتا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسے یہ اندازہ بھی ہو گیا تھا کہ کس وقت ،کس جگہ سواری زیادہ ہوتی ہے ۔صبح کے وقت رہائشی علاقوں میں ....دوپہر کو سکولوں ،کالجوں کے سامنے ،رات گئے لاری اڈوں میں ،فلائیٹ کے وقت ائیر پورٹ اور ٹرین کی آمد کے وقت ریلوے سٹیشن پر....

ایک دن وہ ایک مسافر کو شہر کے مضافات میں اتار کر واپس لوٹ رہا تھا ،سکول کی چھٹی کا وقت گزر گیا تھا۔رستے میں گرلز سکول کی نشان دہی کرنے والے بورڈ کو دیکھ کر اس نے ٹیکسی کا رخ کسی ممکنہ سواری کی امید میں سکول کی طرف موڑ دیا۔مگر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی سواری اسے نظر نہ آئی ،اکادکا کم عمر بچیاں اسے پیدل ہی اپنے گھروں کو جاتی دکھائی دیں ۔یقیناً ان کے گھر پیدل مسافت پر تھے ۔وہ مایوس ہو کر وہاں سے جانے ہی لگا تھا کہ اس کی امید بر آئی ۔دو نقاب پوش خواتین نے سکول کے گیٹ سے نکل کر دائیں بائیں نظر دوڑائی اور پھر اسے دیکھ کر ہاتھ لہرادیا ۔

اس کے قریب پہنچنے پر وہ اس سے کرایہ طے کرنے لگیں ۔عام ٹیکسی ڈرائیوروں کے بر عکس وہ بہت سلجھا ہوا اور تعاون پسند تھا ۔شاید ہی کوئی مسافر اس کی ٹیکسی کو مسترد کرتا۔

خواتین کے بیٹھتے ہی اس نے ٹیکسی آگے بڑھانے کی کوشش کی کہ اس سے کرایہ طے کرنے والی بولی۔

بھائی ....!ایک منٹ ،ہماری ایک سہیلی نے آنا ہے ۔"اور پھر یہ بات اس کے لبوں " پر تھی کہ ایک لڑکی سکول کے گیٹ سے بر آمد ہوئی ۔شہیر گیٹ سے نظر ہٹا کر سامنے دیکھنے لگا ۔وہ جانتا تھا کہ متوسط طبقے کی نناوے فیصد خواتین ،مردوں کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھورنے کا بہت برا مناتی ہیں اور ایک ڈرائیور کی کامیابی کا راز نظر کی حفاظت میں مضمر تھا۔

چلو بھائی "....! تیسری لڑکی کے بیٹھتے ہی پہلی والی لڑکی بولی۔"

شہیر نے ٹیکسی آگے بڑھا دی۔

آج تو پرنسپل صاحبہ کا غصہ دیکھنے والا تھا۔" ٹیکسی کے آگے بڑھتے ہی وہ دن بھر " کے قصوں کو جت گئیں۔اور یہ تو ہر پیشے سے منسلک آدمیوں کی فطرت ہوتی ہے کہ وہ اپنے پیشے سے متعلقہ امور پر گفتگو کرتے رہتے ہیں۔پچھلے دو تین ہفتوں سے شہیر تسلسل سے مختلف پیشوں سے وابستہ افراد کی گفتگو سے محظوظ ہو رہا تھا۔یوں بھی بہ طورِ مصنف اس کے سوچنے سمجھنے اور بات کی گہرائی میں اترنے کی صلاحیت عام آدمی سے کہیں زیادہ تھی۔

مجھے تو میڈم کا غصہ بالکل جائز لگ رہا ہے۔"سب سے آخر میں آنے والی لڑکی بولی " ۔یہ آواز کانوں میں پڑتے ہی شہیر کے سر پر گویا بم پھٹا تھا۔ٹیکسی بری طرح لہرائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے بڑی مشکل سے ٹیکسی کو سنبھالا تھا۔یہ تو اس کی خوش قسمتی تھی کہ ٹیکسی ، کسی مصروف شاہ راہ پر نہیں تھی ورنہ ایکسی ڈنٹ ہونے میں کوئی امر مانع نہیں تھا۔

سریلی چیخوں کے تھمتے ہی شہیر کو مختلف سوال سنائی دے ے۔تینوں یک زبان بولی تھیں۔

"خیر تو ہے بھائی؟ .... کیا ہوا؟ .... دیکھ کر چلاو بھائی ؟"

سوری مس ....!ہاتھ ذرا بہک گیا تھا۔"اس کا لہجہ ندامت سے پُر تھا۔اور اس دفعہ " قیامت آخر میں سوار ہونے والی لڑکی پر ٹوٹی۔جو لا محالہ مانو تھی۔اس کی آواز کو شہیر کیسے بھول سکتا تھا۔اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ ایک دن اس طرح سر راہ ٹکرا جائے گی۔شہیر کے مضبوط اعصاب بڑی مشکل سے اسے سہارے ہوئے تھے۔بڑائی کے بول بولنے والا آج ٹیکسی ڈرائیور کے روپ میں خود کو پاتال سے زیادہ گہرائی میں محسوس کر رہا تھا۔

ویسے ایک لحاظ سے بہتر ہے ....؟"ایک تلخ سوچ اس کے دماغ میں گونجی۔"میں تھا " ہی اس قابل کہ میری تذلیل ہوتی ....کم از کم مانو تو خوش ہو گی ....میں نے اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرتبے، شہرت اور دولت کے بل پر اس کی توہین کی تھی....مذاق اڑایا تھا۔اب وہ

تینوں چیزوں سے تہی دامن دیکھ کر کچھ تو سکون محسوس کرے گی۔شاید میرا

"معذرت چاہنا بھی اسے اتنا خوش نہ کرتا۔

"ساحرہ کیا بات ہے ....کہاں گم ہو گئی ہو؟"

"جواباً اس کی مدہم آواز ابھری۔"کچھ نہیں ثمینہ ....!سر میں درد ہے۔

محترما ....!خوشی برداشت کرنے کی کوشش کر رہی ہے؟"شہیر نے ثمینہ نامی لڑکی کو "

کہنا چاہا، مگر صرف سوچ کر رہ گیا۔اتنی جرا ٔت وہ اپنے اندر مفقود پاتا تھا۔

ٹیکسی میں بیٹھتے وقت تو بڑا چہک رہی تھیں؟"ثمینہ مزاحیہ انداز میں بولی۔"

اب نہیں چہک رہی تمھیں کوئی پرابلم؟"مانو کی آواز میں واضح طور پر تلخی گھلی تھی "

۔

ارے تم دونوں تو لڑنے لگیں۔"تیسری لڑکی نے مداخلت کی۔"اور ثمینہ ....!تم "

"جانتی ہو ساحرہ بیٹھے بیٹھے اپ سیٹ ہو جاتی ہے۔پھر اسے چھیڑنے کا مطلب؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے کب چھیڑا ہے اسے ؟"ثمینہ صفائی پیش کرنے لگی۔"

شہیر نے بیک مر مریں دیکھتے ہوئے اس پر نگاہ ڈالی ۔وہ سر جھکائے بیٹھی تھی ۔

"بے پایاں خوشی ہضم کرنا بھی کارِدار بن جاتا ہے ۔"شہیر کا دماغ مانو کے احساسات کا قیافہ لگانے میں مصروف تھا۔

"بس بھائی ہمیں یہیں اتار دو ۔"یہ کہنے والی ثمینہ تھی۔"

شہیر نے بریک لگائی ،وہ دوسری لڑکی کے ہمراہ باہر نکل گئ ۔"

"ارے ساحرہ ....!تم نے آگے جانا تھا ؟"دوسری لڑکی پوچھنے لگی ،جبکہ ثمینہ پرس کھول کر کرائے کی ادائی میں مصروف ہو گئ تھی ۔

"میں یہاں سے پیدل چلی جاوں گی ۔"دھیمے لہجے میں کہتے ہوئے وہ دونوں سہیلیوں کو خدا حافظ کہے بغیر آگے بڑھ گئ ۔

یہ واقعی اپ سیٹ ہے ۔"ثمینہ اپنی ساتھی کو مخاطب تھی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب مجھ پر اتنا بھی اعتبار نہیں رہا۔"اس نے تلخی سے سوچا اور آہستہ روی سے آگے بڑھ گیا۔ اور پھر گلی کے موڑ تک وہ بیک مرمر میں اس کا جائزہ لیتا رہا۔ اس کی طبیعت بگڑنے لگی تھی ....وہ وقت سے پہلے گھر کی جانب روانہ ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ اپنے بیڈروم میں کمبل اوڑھے لیٹا تھا۔اس کی طبیعت لمحہ بہ لمحہ بگڑ رہی تھی۔

اس کی ماں کمرے میں داخل ہوئی۔

بیٹا خیریت تو ہے جلدی لوٹ آئے ؟"قریب آ کر اس نے شہیر کی پیشانی پر ہاتھ رکھا۔مگر اس کے بدن کی حرارت اتنی زیادہ نہیں بڑھی تھی کہ ماں کو بخار کا پتا چلتا۔

ماں جی ....!نیند آ رہی ہے ،اس لیے لوٹ آیا ہوں۔"اس نے صریحاََ جھوٹ بولا۔

"ماں نے شفقت سے پوچھا۔"چائے بنا لاؤں ؟

"نہیں امی جان ....!نیند اڑ جائے گی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا سو جاو ۔"وہ کمبل درست کر کے باہر نکل گئی ۔اور شہیر کو سوچوں کے حوالے " کر گئی ۔مانو کی یادوں کے سمندر میں جوار بھاٹا کی سی کیفیت پیدا ہو گئی تھی ۔اچانک ہی اس کے ذہن پر چھایا جمود ٹوٹا وہ کمبل سے باہر نکلا اور اگلے لمحے اس کا قلم مانو کی یاد میں کاغذ پر خوشبو بکھیر رہا تھا ۔

بہت ہی یاد آو گی ....

کسی کی مسکراہٹ پر

، اداو ں پر

وفاو ں پر

کسی بھی قہقہے کی بازگشتِ دلربائی پر

کسی کی شوخ باتوں ،ناز نخروں ، تلملاہٹ پر

کسی کی آنکھ سے نمکین جھرنے کی روانی پر

کسی ضدی ،کسی برہم ،کسی اکھڑ کے غصے پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ سنجیدہ سوالوں کے بہت چنچل جوابوں پر

مجھے تیرا گماں ہو گا

مجھے تم یاد آو گی

کبھی ساحل سے ٹکراتی ہوئی موجوں کی مستی پر

کہ سبزہ زار پر بکھرے ہوئے موتی کے قطروں پر

کبھی بادِ بہاری کی صبح دم سائیں سائیں پر

دسمبر کی کٹیلی اور برفیلی ہواؤں پر

کبھی کوئل کی کو کو پر

کبھی بلبل کے نغمے پر

کبھی پی پی پپیہے کی

کبھی چڑیا کی چوں چوں پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی وسطِ چمن میں مور کے بے خود تھرکنے پر

چکور و چاند کے قصوں پر یوں اپنے بدکنے پر

میری الجھن بڑھے گی تو

مجھے تم یاد آو گی

کبھی سرسوں کی زردی تو ،کنول لالے کی سرخی پر

کبھی سورج مکھی کی گردشِ پیہم کے شیوے پر

گلابی پھول سے اٹھتی ہوئی بھینی سی خوشبو پر

نظر میری پڑے گی جب

چنبیلی موتیے نرگس کے گجروں پر

....سنوں گا جب

کھنک کنگن کی، چوڑی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی پازیپ کی چھم چھم

کسی لمبے پراندے سے بندھے گھنگرو کی چھن چھن پر

تمھاری آمد کا شک ہو گا

یقیناً یاد آو گی

کسی کی زلف برہم کے بکھر جانے کی حالت پر

کسی کی زلف سے آنچل سرک جانے کے منظر پر

رخِ تاباں سے یوں اٹھکیلیاں کرتی ہوئی لٹ پر

کسی کی جھیل آنکھوں کی وہ شرمیلی وضاحت پر

لبِ شیریں گلابی کے اثر انگیز جادو پر

کبھی گالوں کے گڑھوں پر

کبھی کانوں کے زیور پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی جھلمل فروزاں ناک کے ننھے سے کوکے پر

.... کبھی ٹھوڑی کے اس تل پر

جو حسنِ بے خبر کی بے نیازی کا امیں ہو گا

کہ تم کو یاد کرنے کا وہ پل کتنا حسیں ہو گا

بہت ہی یاد آو گی

یقینا یاد آو گی

قسم سے یاد آو گی

اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے ۔یقینا کسی اپنے کو بیگانے کے روپ میں دیکھنا بہت تکلیف دہ اور اذیت ناک ہوتا ہے ۔ کتنی بیگانی لگ رہی تھی وہ کہ ایک دفعہ آنکھ اٹھا کر بھی اس کی طرف نہیں دیکھا تھا۔اور پھر اتنی بے اعتباری کہ چند سو گز اس کے ساتھ اکیلا جانا بھی گوارا نہ کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دوبارہ کمبل اوڑھ کر لیٹ گیا۔اس کے جسم میں حرارت بڑھنے لگی تھی ۔اس کی ماں عصر کی نماز کی اطلاع دینے آئی تو اس کا بدن بھٹی بنا تھا۔اس کی حالت دیکھ کر وہ پریشان سے پلٹی اور جا کر ماسٹر سلیم کو بیٹے کی ناگفتہ بہ حالت کا بتانے لگی ۔

ماسٹر سلیم نے ڈاکٹر کو بلانے میں دیر نہیں لگائی تھی ۔ڈاکٹر آیا اور میڈیسن دے کر چلا گیا ۔ مغرب کی اذان میں چند منٹ رہتے ہوں گے جب ماسٹر سلیم نے اپنے گھر کے دروازے پر کسی گاڑی کو رکتے محسوس کیا ۔

وہ اس وقت صحن میں بیٹھا اخبار بینی میں مصروف تھا ۔

شاید شہیر واپس آ گیا ہے ۔“اس کے دماغ میں سوچ لہرائی ،مگر پھر سے یاد آیا کہ ” شہیر تو اپنے بیڈ روم میں بیمار پڑا ہے ۔

اسے زیادہ دماغ سوزی نہ کرنا پڑی ۔ کہ بیرونی دروازہ کھول کر ایک نقاب پوش خاتون گھر میں داخل ہوئی ۔اور جب اس نے نقاب الٹا تو وہ حیرانی اور سرشاری کے ملے جلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جذبات کے تحت اٹھ کھڑا ہوا۔اس کی بوڑھی آنکھوں نے بیٹی جیسی بہو کو پہچاننے میں کوئی کوتاہی نہیں کی تھی۔مانو نے کمبل میں لپٹا ہوا بچہ بھی اٹھایا ہوا تھا۔

"ارے شہیر کی ماں "....!وہ خوشی سے چیخا۔"دیکھو تو کون آیا ہے؟"

وہ کچن میں تھی۔بوکھلا کر باہر نکلی کہ اپنے شوہر کو اتنا خوش اس نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔مانو کو دیکھ کر وہ خوشی سے بے قابو ہو کر آگے بڑھی اور....

میری پیاری بیٹی "!کہہ کر اسے اپنے ساتھ لپٹا لیا۔"

ملنے ملانے کا سلسلہ ختم ہوتے ہی خدیجہ خاتون نے بچہ اس کے ہاتھوں سے لے لیا۔

"ماشاءاللہ ....!کتنی پیاری ہے،کیا نام رکھا ہے میری پوتی کا؟"

ماہ نور "....مانو دھیمے لہجے میں بولی۔اور پھر پوچھنے لگی۔"اس کے ابو کہاں ہیں ماں جی!"

"اپنے کمرے میں ہے بیٹی ....!سخت بخار ہوا ہے۔"

کیا ہوا....؟ظہر کے وقت تک تو ٹھیک ٹھاک تھے۔"مانو گھبرا گئی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں کہاں ملے تھے ظہر کے وقت؟" خدیجہ نے شوخی سے پوچھا۔"

"امی جان....!میں سکول میں جاب کرتی ہوں نا؟....آج سکول سے واپسی پر اپنی ساتھی ٹیچرز کے ہمراہ ان کی گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔"

"اوہ ....!اسی لیے آج وقت سے پہلے واپس آکر بستر میں گھس گیا ہے ۔اور شاید اسی وجہ سے بخار بھی ہو گیا ہے ۔"

"امی جان ....!میں ان سے مل لوں ؟"مانو حیا آلود لہجے میں مستفسر ہوئی ۔"

"بیٹی ....!تمھارا اس سے ملنا مجھے خوشی سے سرشار کر دیتا ہے ۔اور کون خوش نہیں ہونا چاہتا؟"

ماسٹر سلیم نے ممنونیت سے کہا۔"بیٹی تو نے ہماری خوشیاں لوٹا دی ہیں۔میری دو بہوئیں اور بھی ہیں، مگر تو بہو نہیں بیٹی لگتی ہے۔سدا خوش رہو بیٹی۔"

مانو اعتماد سے اپنے بیڈروم کی طرف بڑھ گئی ۔

☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر عجیب سی بے کلی اور بے چینی محسوس کر رہا تھا۔پھر اسے محسوس ہواکوئی کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہواہے۔اس نے سوچا شاید والدین میں سے کوئی ہے ۔ کمبل کے کونے سے ایک ہاتھ رینگ کر اندر آیااور اس کی پیشانی پر جم گیا....اس کے دل کی دھڑکن ایک دم تیز ہوگئی ۔ایک جانا پہچانا لمس، ایک مانوس سی خوشبو۔

شاید میں کوئی خواب دیکھ رہا ہوں؟"وہ خود کلامی کے انداز میں بڑبڑایا۔"

اچانک کمبل اس کے چہرے سے ہٹا اور لبِ احمریں کا حلاوت بھرا لمس اسے اپنے ماتھے پر محسوس ہوا،کسی کے قرب کی آگہی نے اس کے ان اندیشوں کو جھٹلا دیا تھا کہ وہ خواب دیکھ رہا ہے ۔اس نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھولیں مانو کا صبیح ،روشن اور پررونق چہرہ اس کی پیاسی نگاہوں کو شربت دیدار بخش رہا تھا ۔

مانو"....!اس نے عجیب سی کیفیت کے زیر اثر ہولے سے پکارا۔دیکھنے کے باجود دل یقین کرنے پر تیار نہیں تھا ۔"

جی.... جی.... جی....میرے شہری ،میرے سرتاج ۔"اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اس نے اپنا سر شہیر کی چوڑی چھاتی پر رکھ دیا ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں .... نہیں .... نہیں .... یہ خواب ہے، سپنا ہے، میں پاگل ہو چکا ہوں ، جاگتی آنکھوں سے خواب دیکھ رہا ہوں .... یہ "........شاید اس کی اوٹ پٹانگ گفتگو جاری رہتی مگر مانو کو اس کے ہونٹ بند کرنے کا طریقہ آتا تھا۔

شہیر کے بازوؤں نے مانو کے جسم کے گرد حلقہ بنایااور وہ رو دیا .... وہ خوشی کے آنسو تھے ، اپنے گناہوں کا اعتراف تھا یا کسی شکوے کا اظہار، اسے کچھ پتا نہیں تھا۔

نہیں ،میری جان .... نہیں! .... میں آ گئی ہوں ۔ تمھاری مانو ، تمھاری بلی ، تمھاری گڑیا" تمھاری ننھی پری اب کاہے کا غم ....؟اب کس بات کا رونا ....؟اتنی دیر بھی تُو نے ، خود کرائی ہے ۔ایک ہلکی سے آواز تو دیتے ، تمھاری کنیز چشم براہ تھی ،بھاگ کر "تمھارے پاس آ جاتی ۔

کس منہ سے آواز دیتا ....؟کن الفاظ سے پکارتا؟میرا گناہ معاف کرنے کے قابل تو " نہیں تھا۔ میں نے تو سارے وعدے ،ساری قسمیں توڑ دی تھیں .... میری چاہت ،وفا محبت کے سارے دعوے تو ریت کی دیوار ثابت ہوئے تھے پھر میں کیسے حوصلہ کرتا، جسے ایک بار دھوکا دیا ہو وہ کیسے مجھ پر اعتبار کرتی .... نہیں مانو نہیں .... میں نے ،

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت ظلم کیا تھا،بہت بڑی زیادتی کا مرتکب ہوا تھا،ایک جرم عظیم مجھ سے سر زد ہوا تھا۔"

تو نے کچھ بھی نہیں کیا سمجھے نا ؟"مانو نے آنکھیں نکالیں۔وہ شہیر کی نفسیات سے اچھی طرح واقف تھی اور جانتی تھی کہ اسے کس طرح نارمل کیا جا سکتا ہے۔"اب اگر کوئی ڈائیلاگ بولا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔"اور پھر اس سے پہلے کہ شہیر کوئی جواب دیتا دروازے پر دستک ہوئی اور خدیجہ خاتون کی آواز آئی ....

"مانو بیٹی ....!گڑیا کو سنبھالو،میں شام کی نماز پڑھ لوں۔"

آئی امی جان "....!وہ شہیر سے علاحدہ ہو کر دروازے کی سمت بڑھ گئی۔"

وہ بچی کو لے کر لوٹی تو شہیر تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا تھا۔اس کا بخار جانے کہاں غائب ہو گیا تھا۔

تو یہ ماہ نور صاحبہ ہے ؟"مانو کے قریب آتے ہی وہ مسکرایا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں کیسے پتا چلا ؟"مانو بچی کو اس کی گود میں لٹا کر اس کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی" تھی۔

".... خود تو کہتی تھیں ، کہ بچی ہوئی تو ماہ نور نام رکھوں گی اور بیٹا ہوا تو اویس"

بچی شہیر کے لمس سے سہم کر رونے لگی تھی ۔

ارے گڑیا ....!یہ وہی گندا پاپاتو ہے ، کہ جس کی باتیں تمھیں ساری رات بتاتی تھی " ۔"مانو نے یہ سب نارمل انداز میں بچی سے لاڈ کرتے ہوئے کہا ، مگروہ جیسے کٹ کر رہ گیا تھا ۔

ان کی وہ رات گزرے ڈیڑھ سال کا احوال سناتے گزری ۔اس وفا شعار لڑکی نے اسے یوں معاف کر دیا تھا گویا اس کی کوئی غلطی ہی نہ تھی ۔نہ کوئی طعنہ ،نہ طنزو تشنیع،نہ گلہ شکوہ اور نہ کوئی ہلکی پھلکی باز پرس ہی ۔

اس دن گھر جا کر اس نے والد صاحب کو صرف اتنا بتایاتھاکہ ،اس کا شوہر سے جھگڑا ہو گیا ہے اور وہ اپنے گھر آ گئی ہے ۔اس کا والد غصے تو بہت ہوا مگر پھر مانو کے سمجھانے بجھانے پر خاموش رہا تھا ۔ بچی کی پیدائش کے وقت وہ ایک بار پھر آ گ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بگولہ ہوا تھا اور اس نے شہیر سے باز پرس کا عندیہ دیا، مگر پھر مانو کی اس دھمکی پر کہ اگر انھوں نے شہیر سے بات کی تو وہ گھر سے بھاگ جائے گی نے انھیں خاموش رہنے پر مجبور کر دیا تھا۔

بچی کی پیدائش کے بعد مانو کو والد کی وساطت سے بہ طور ٹیچر ایک پرائیویٹ سکول میں نوکری مل گئی تھی ۔اسکول جوائن کے لیے اسے دوسرا ماہ تھا کہ آج شہیر کو ٹیکسی ڈرائیور کے روپ میں دیکھ کر اسے سخت دھچکا لگا۔اور پھر شکیل بھائی سے فون پر استفسار کرنے پر اسے شہیر کے سارے حالات معلوم ہوئے تھے۔اور اس کے بعد اس نے واپسی میں دیر نہیں لگائی تھی۔

"مانو....!تم اب بھی مجھے پہلے کی طرح چاہتی ہو ؟"

"نہیں "....اس نے نفی میں سر ہلایا۔"پہلے سے تھوڑا زیادہ ۔"

"کیوں ....؟"

"کیوں کہ جدائی نے مجھے بتا دیا کہ تم میرے لیے کتنے ضروری اور اہم ہو۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

“پتا ہے ، میں کتنا مفلس اور قلاش ہو گیا ہوں ؟”

اچھا ہے نا ؟“وہ اس کے چہرے کو اپنے ننھے ہاتھوں کے پیالے میں بھرتی ہوئی بولی ”

۔”دولت اور شہرت دیکھ کر خواہ مخواہ بازاری عورتیں میرے شہزادے کو لبھانے آ

“جاتی تھیں ۔

شہیر کو اس کم عمر لڑکی کی ذہانت پر حیرانی ہوئی کہ اس کی بے راہ روی کو کس طرح غیر عورتوں کے کھاتے میں ڈال رہی ہے ۔اور اس کی وجہ اس کے علاوہ کچھ نہیں تھی کہ وہ شہیر کے دماغ میں جاگزیں احساس جرم کے بوجھ کو ختم کرنا چاہتی تھی ۔

“بات کو مذاق میں مت ٹالو یہ حقیقت ہے ۔”

“اچھا نہیں ٹالتی .... تم یہ بتاو ٔ کوئی سکول کیوں نہیں جوائن کیا ۔”

“سچ بتاو ٔں ۔”

“تو کیا مجھ سے جھوٹ بولو گے۔”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ذہنی طور پر اس قابل ہی نہیں تھا کہ درس و تدریس جیسا مقدس پیشہ اختیار کر سکتا۔اس کے ساتھ پرائیویٹ سکولوں کی تنخواہ بھی تو بہت کم تھی۔"

"خیر اب میں تمھیں ڈرائیوری تو نہیں کرنے دوں گی۔"

"تو پھر کیا کروں ....؟روڈ پر مزدوری تو مجھ سے بھی نہیں ہو سکتی۔"

شہری ....!دیکھو ناں،اتنا بڑا گھر ہے ،ایک پورشن میں ٹیوشن سنٹر کھول لیتے ہیں۔"

"بچوں کو تم پڑھانا،بچیوں کو میں سنبھال لیا کروں گی۔

".... ابو جان کا بھی یہی منشا تھا مگر"

"اگر مگر چھوڑو ....میں آگئی ہوں نا تمھارا دماغ درست کرنے۔"

پتا ہے ،میں صبح ناشتا کرتا ہوں اور پھر شام کا کھانا کھاتا ہوں ....آج محترما کی آمد کی برکت سے اب تک بھوکا بیٹھا ہوں۔"

میں نے تو نہیں کہا اپنی کم عمر بیوی کے لاڈ اٹھانے لگ جاو ....نہ کھا لیتے شام کو "۔وہ شرارت سے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.... شہیر کے لبوں پر مسکراہٹ ابھرتے دیکھ کر وہ دوبارہ بولی

اب یہ خوشامدانہ ہنسی بند کرو لاتی ہوں کھانا۔میں بھی صبح سے بھوکی ہوں ۔"اور "

پھر تھوڑی دیر بعد وہ ایک دوسرے کو کھانا کھلا رہے تھے ۔

☆☆☆

ٹیوشن سنٹر ان کی توقعات سے سے بھی زیادہ کامیاب رہا تھا۔ایک ماہ کے اندر اندر انھیں اتنے شاگرد مل گئے تھے کہ انھیں مزید داخلہ بند کرنا پڑا۔مانو کی آمد نے شہیر کا چڑ چڑا پن ،مایوسی ،بے دلی اور ترش روےے کو بھاپ کی طرح اڑا دیا تھا ۔اور پھر انھی دنوں سرکاری سکول سے اس کا کال لیٹر بھی آ گیا اسے نوکری پر بحال .... کر دیا گیا تھا ....اس ضمن میں شکیل کی کوشش قابل قدر تھیں

شہیر کے مقدر کا سورج ایک بار پھر بادلوں کی اوٹ سے نکل کر جگمگانے لگا تھا ۔

ایک دن وہ عشاء کی نماز پڑھ کر لوٹا تو دیکھا بیڈ کے ساتھ نئ رائیٹنگ ٹیبل اور لکھائی کا سامان پڑا تھا۔ساتھ ہی ٹیبل پر چائے کا بھرا تھرماس بھی رکھا تھا۔

"یہ کیوں....؟"وہ حیرانی سے مستفسر ہوا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"بہت آرام کر لیا جناب ۔"مانو اطمینان سے بولی ۔"اب اپنا کام شروع کرو۔"

"مانو ....!یقین مانو اب نہیں لکھا جاتا۔ سمجھو یہ صلاحیت ہی ختم ہو گئی ہے ۔اس دن جب تمھیں اتنے عرصے بعد دیکھا تھا تو نامعلوم کیسے ایک نظم لکھ دی ،ورنہ تو اس طرف سوچ ہی نہیں آتی ۔"

"اچھا لکھو مت....بس یہاں بیٹھ کر ایسا پوز بناو ٔ جیسے لکھ رہے ہو....اور میں تمھیں دیکھتی رہوں گی ۔"

"جیسے چوڑیوں کے سیٹ میں سے دیکھا کرتی تھیں ہے نا؟"شہیر نے ہنس کر کہا۔"

"تو تمھیں پتا چل گیا تھا؟"مانو کے چہرے پر حیا آلود سرخی پھیل گئی ۔"

"تمھارے جانے کے بعد پتا چلا تھا۔اگر اس وقت پتا چل جاتا تو تمھیں گود میں اٹھا کر اندر نہ لے آتا۔"شہیر وارفتگی سے بولا۔"اور وہ پردہ میں نے اب تک سنبھالا ہوا ہے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ....وہ وقت اب گزر گیا ہے ،ابھی جو کہا ہے وہ کرو۔"مانو پرانے وقت کو یاد کرنے سے کترا گئی تھی کہ دکھوں کر یدنے سے کرب ہی ملتا ہے ۔

" جو حکم سرکار۔"شہیر نے کاغذ سامنے رکھ کر قلم سنبھالا اور قلم کی نب کاغذ پر رکھ کر مانو کی طرف دیکھنے لگا۔اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔

" میں نے کہا لکھنے کا پوز بناؤ ،تم میری طرف دیکھ کر کھی کھی کر رہے ہو۔"وہ بگڑ گئی اور شہیر جلدی سی سر جھکا کر کاغذ کو دیکھنے لگا۔اور اسے پتا ہی نہ چلا کہ کب اس کے قلم نے حرف اگلنا شروع کر دیے۔چند لمحوں بعد وہ ماحول سے بے خبر ہو گیا تھا۔اسے ہوش اس وقت آیا جب مانو نے اسے آواز دی۔

"بس کرو نا....؟"کیا ساری رات جاگنے کا ارادہ ہے ؟"

" ہونہہ"....!وہ چونک گیا ۔گھڑی پر نگاہ دوڑائی تو رات کا ایک بج رہا تھا۔اپنے سامنے لکھے ہوئے کاغذوں کا انبار دیکھ کر وہ خوشی سے چلایا"....مانو ....!جان میں لکھ سکتا ہوں ؟"

"ہاں ،مجھے پتا ہے۔اب سو جاؤ نیند آ رہی ہے ۔تمھیں صبح سکول بھی جانا ہے ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور شہیر نے سر ہلاتے ہوئے قلم رکھ دیا۔

☆☆☆

سال بھر کے اندر اس کے تین ناول اور ایک مجموعہ کلام شائع ہو گیا تھا۔گھر کے حالات بہت بہتر ہو گئے تھے۔مانو سے اس کی محبت ایک قسم کی عقیدت میں ڈھل گئی تھی ۔ اس نے ایک بار بھی اسے مطعون کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔بلکہ شہیر کو محسوس ہوتا تھا کہ وہ اسے پہلے سے بھی بڑھ کر چاہنے لگی ہے ۔ اتوار کی صبح وہ دیر سے ناشتا کرتا کہ عموماً نماز پڑھ کر وہ دوبارہ سو جاتا تھا۔اس دن اتوار ہی تھا جب ناشتے کی ٹرے اس کے سامنے رکھتے ہوئے مانو بولی ۔

"آج اخبار میں تمھارے بارے بھی خبر آئی ہے۔"

میرے بارے ....شاید پاکستان کی کل آبادی بتائی گئی ہو گی۔اور اس طرح میں بھی "

"ان اٹھارہ کروڑ عوام میں شامل ہوں ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنڈے میگزین میں ،اداکارہ ایمان علی کے بارے ایک فیچر چھپا ہے ۔ اس میں تمھارا " ذکر بھی ہے ۔"ایمان کے ذکر پر مانو کے لہجے میں چھلکتی نفرت اس سے اوجھل نہیں تھی ۔

کیا بکواس لکھی ہے انھوں نے ؟""شہیر کے ذہن میں آفندی کی باتیں تازہ ہو گئی " تھیں کہ اداکارائیں سستی شہرت کے لیے کس طرح کسی دوسرے کی ذات کو استعمال کرتی ہیں ۔

مانو مسکرائی ۔""نہیں بات تو خیر انھوں نے بالکل ٹھیک لکھی ہے ،کہ ایمان صاحبہ کی مسلسل تیسری فلم باکس آفس پر فلاپ جا رہی ہے ۔پہلی فلم کے بعد وہ کسی جاندار کریکٹر میں نمودار نہیں ہو سکی ہے۔ اس کے علاوہ پہلی فلم کے مکالمے بہت جان دار تھے ۔ کہانی بھی عام ڈگر سے ہٹ کر تھی اور ایسی کہانیاں لکھنا شہیر صدیقی صاحب جیسے لکھاری ہی کا خاصا ہے ۔آپ کے ایک دم منظر عام سے غائب ہونے پر بھی مضمون نگار نے حیرانی کا اظہار کیا ہے۔ آخر میں اس نے ایمان علی کو یہ مشورہ دیا ہے کہ اگر وہ اپنا کیریئر بچانا چاہتی ہے تو اسے کسی ایسی فلم میں کام کرنا چاہیے کہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ صرف جس کی کہانی اچھی اور اچھوتی ہو بلکہ مکالمے بھی جان دار ہوں۔ورنہ دوسری صورت میں اس پر فلاپ ہیروئن کا ٹھپا لگنے کا اندیشہ ہے ۔ اور ایسا ہونے کی صورت میں اس کے پاس شو بز کی دنیا کو خیر باد کہنے کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں بچے گا ۔"مانو نے ساری تفصیل اس کے سامنے دہرا دی ۔

شہیر خاموشی سے ناشتا کرتا رہا۔اس نے تبصرہ کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی ۔

شہری ....!ایک بات کہوں ؟"مانو کے سنجیدہ لہجے پر اس نے چونک کر کر سر اٹھایا" اور بولا....

"کبھی منع کیا ہے ۔"

مجھے لگتا ہے ایک بار پھر تمھیں فلمی دنیا سے بلاوا آنے والا ہے ۔"مانو کے لہجے میں" پنہاں اندیشے اسے حیران کر گئے تھے ۔

تو ....؟"اس نے مانو کا عندیہ لینا چاہا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو ....؟یہ کہ نہ تو مجھے کوٹھی بنگلے کی خواہش ہے اور نہ قیمتی گاڑی کی تمنا۔روکھی سوکھی کھا لوں گی پھٹا پرانا پہن لوں گی .... لیکن نہ تو تمھیں بانٹ سکتی ہوں اور نہ تمھارے بن رہ سکتی ہوں ۔"

شہیر کو مانو کے پہلے والے اندیشے یاد آگئے جب وہ اس کے فلمی دیا میں جانے پر بالکل ناخوش تھی مگر وہ ایک اچھے مستقبل کے لیے وہاں بھاگ گیا تھا۔اور وہاں اسے سوائے شرمندگی ،ذلت اور افلاس کے کچھ ہاتھ نہیں آیا تھا۔حلال رزق میں اللہ پاک نے بڑی برکت رکھی ہے ۔اور اب وہ حلال رزق کمانا چاہتا تھا ۔

ناشتے کی ٹرے ایک جانب لڑھکا کر وہ اٹھا اور مانو کے کندھوں سے تھامتے ہوئے وارفتگی سے بولا....

"یہ گھر کسی کوٹھی بنگلے سے کم نہیں ،قیمتی گاڑی بھی آ جائے گی ،اچھا کھلاوں گا،اچھا پہناوں گا اور فلمی دنیا تو چھوڑو،تم جس بات سے منع کرو گی بے چوں و چراں تسلیم کروں گا ۔"

"اور اگر ایمان صاحبہ خود تمھیں منانے آ گئیں پھر ؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا ہونا ممکن نہیں ۔"اسکے ذہن میں ایمان کا استہزائی چہرہ ابھرا۔"

ہم فرض کر لیتے ہیں ۔"مانو بہ ضد ہوئی ۔"

"شاید میں جواب دے چکا ہوں۔"

"کیا ؟"

مسلمان ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔فلمی دنیا ایک تاریک اور ظلمت "

"بھری فیکٹری ہے ۔مجھے نفرت ہے اس زندگی سے ۔

"اچھا پتا ہے ،ابھی جو فیچر پڑھ کر سنایا ہے آپ کو، یہ پچھلے ہفتے کا ہے ۔"

"کیوں آج نظر پڑی ہے اس پر ؟"

نہیں پچھلے ہفتے ہی پڑھ لیا تھا ۔"وہ اطمینان سے بولی ۔"

"تو آج اس کا ذکر چھیڑنے کی کیا ضرورت پڑ گئی ؟"

کیونکہ آج ایک خصوصی مہمان آیا ہوا ہے ۔"مانو معنی خیز لہجے میں بولی ۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کون ہے ؟"اس نے حیرانی سے پوچھا ۔"اور پہلے بتانا تھا نا،خواہ مخواہ غریب کو انتظار "
"کی زحمت دی ۔

ایمان علی صاحبہ ہیں اور پچھلے دو گھنٹے سے براجمان ہیں ۔نو بجے آئی تھی ۔ میں نے "
بتا دیا، صاحب جی آرام کر رہے ہیں بعد میں تشریف لے آو ٔ۔تو کہنے لگی یہیں
انتظار کر لوں گی ۔چائے پلا دی ہے ۔شیلف سے آپ کا نیا ناول لے کر مزے سے
"مطالعہ فرما رہی ہے ۔

"جاو ٔ،اسے بتا دو میں اس سے نہیں ملنا چاہتا ۔"

کیوں ....؟اس کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں ہے کیا ؟"مانو نے معنی خیز لہجے میں "
پوچھا ۔

نہیں ،میں نہیں چاہتا کوئی بد مزگی پھیلے ۔گھر آئے مہمان کو بے عزت کرنا ٹھیک "
"نہیں ۔

"اس سے ملاقات نہ کرنا کیا بے عزتی کے زمرے میں نہیں آتا؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کیا چاہتی ہو ؟"شہیر نے زچ ہو کر پوچھا۔ "

میں چاہتی ہوں کہ تمھاری محبت اور ناراضی کی حق دار صرف میں ہوں۔"مانو نے " دوٹوک لہجے میں کہا۔"میں کبھی بھی برداشت نہیں کروں گی کہ تم کسی اور سے خفا ہو۔یاد رکھو خفا صرف اپنوں سے ہوا جاتا ہے اور تمھاری اپنی صرف مانو ہے تمھاری "ماہ نور کی ماں۔

مانو کے فلسفے نے اسے حیران کر دیا تھا۔پہلی بار اس پر یہ کھلا کہ کسی سے خفا ہونا بھی اس کی اہمیت کو تسلیم کرنا ہوتا ہے۔مانو کا فلسفہ سمجھنے کے باوجود وہ بولا۔

"اس نے بھی مجھے ملنے سے انکار کیا تھا،میں بھی اس کے گھر چل کر گیا تھا۔"

وہ رویہ ایسی عورتوں کی نفسیات ہوتا ہے۔اور یاد رکھنا بدلہ برابر کی سطح والوں سے " "لیا جاتا ہے،کمتر کو معاف کر دینا چاہیے۔

صحیح کہا میری جان ....!جیسے تم نے مجھے معاف کر دیا۔"شہیر آہستہ سے بولا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہری "....!مانو کے لہجے میں دکھ، غم ،احتجاج ،ناراضی اور پتا نہیں کیا کیا شامل تھا "

۔"میں نے ،میں نے ایسا کب کہا ہے ۔مجھے تو ہزاروں گلے ،لاکھوں شکوے تھے ، مگر ڈرتی تھی ،تو انا پرست تھا خود دار تھا ،حساس تھا۔شاید خود کو نقصان پہنچا لیتا۔میں کیسے تمھارا نقصان گوارا کرتی ؟ کیسے ہمیشہ کی جدائی برداشت کرتی ؟بتاو ناکیسے کرتی؟ ایک سال کی جدائی نے مجھے پاگل کر دیا تھا ،عمر بھر کی جدائی تو مجھے مار ہی ڈالتی ۔ اور پھر یہ بھی سوچو اپنوں اور غیروں سے تعلقات کی نوعیت جدا ہوتی ہے۔ تم اپنے سٹیٹس سے گر کر نیچے آئے تھے ،یہاں تک کہ ٹیکسی ڈرائیور بننے پر مجبور ہو گئے تھے۔کیا میں اتنی کم ظرف تھی کہ تمھیں طعنہ دیتی ۔اپنے سر کے سائیں ،سر کے تاج کو۔جب ناراض ہونے کا وقت تھا میں نے صبح کا بھی انتظار نہیں کیا تھا اور رات ہی کو تمھارا گھر چھوڑ دیا تھا۔بہ خدا اگر تمھاری دولت و شہرت میں اضافہ ہوا ہوتا تو شاید مانو گھٹ گھٹ کر مر جاتی مگر تمھارے پاس کبھی نہ آتی ۔اب تمھیں میری ضرورت تھی ،میں کیسے تمھیں اکیلا چھوڑ سکتی تھی ؟"

مانو کی آنکھوں میں تیرتی نمی نے اسے تڑپادیا تھا۔وہ اسے گلے سے لگاتے ہوئے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"پگلی مذاق کر رہا تھا .... تم تو سنجیدہ ہو گئیں۔"

آئندہ ایسی بکواس نہ کرنا ورنہ اتنے طعنے دوں گی کہ گھر چھوڑ کر بھاگ جاؤ گے "

"؟

میری توبہ جی ۔"شہیر نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔"اچھا اب چلو نا تمھاری دوست سے مل لیں ۔"

"وہ میری موجودی میں کھل کر بات نہیں کر سکے گی ۔"

"تو نہ کر سکے ۔"

"نہیں تم اکیلے جاؤ گے ۔"

اور شہیر سر ہلاتا ہوا ڈرائینگ روم کی طرف بڑھ گیا۔وہ نہایت سادہ لباس پہنے ہوئے تھی ۔سر پر دوپٹا بھی اوڑھ رکھا تھا ۔شہیر اس کا لباس دیکھ کر حیران ضرور ہوا تھا مگر اپنا چہرہ اس نے ہر قسم کے تاثر سے خالی رکھا ۔وہ شہیر کے نئے ناول کے مطالعہ میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھوئی ہوئی تھی۔اس کے قدموں کی چاپ پر اس نے سر اٹھایااور جلدی سے کھڑی ہو گئی ۔

بیٹھو پلیز "....اسے بیٹھنے کا کہہ کر شہیر نے اس کے سامنے نشست سنبھال لی ۔"

تھینکس جی "....وہ دوبارہ بیٹھ گئی ....ناول اس نے گود میں رکھ لیا تھا۔"

فرمائیں ؟"شہیر کے لہجے میں گہری اجنبیت تھی ۔"

چند لمحے کسی سوچ میں ڈوبنے کے بعدوہ دھیمی آواز میں بولی ۔

شرمندہ ہوں،مجھے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے ۔نادانستگی میں ہیرا ،بلکہ کوہ نور "ہیرا اپنے ہاتھوں سے گنوا بیٹھی ہوں،پچھتاوں کی آگ میں جل رہی ہوں۔

اٹس اوکے محترما ....!جو ہوا اسے بھول جاو ۔"اس نے قطع کلامی کرتے ہوئے " بیزاری سے کہا ۔

"........ سر جی ....!آپ کی خفگی جائز ہے،آپ کا گلا بھی بجا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نہ تو خفا ہوں ، نہ کوئی گلہ ہی کیا ہے اور نہ اس کی ضرورت محسوس کرتا ”

“ہوں۔

“سر ....!غزالہ باجی نے مجھے غلط گائیڈ کیا تھا،میں اس کی باتوں میں آگئی تھی ۔”

جب کہہ دیا کہ جو ہوا اسے بھول جاو ....میں نے معاف کر دیا وہ سب ۔اب ”

“اس کے علاوہ کچھ کہنا ہے تو فرمائیں ؟

“سر جی ....!میں فلمی دنیا کو خیر باد کہنا چاہتی ہوں ۔”

مشکل کیا ہے ؟کسی نے باندھا ہوا تو ہے نہیں ،چھوڑ دو ۔“شہیر نے کندھے اچکائے ”

۔

“سر ....!کیا یہ ممکن ہے کہ آپ مجھے سچ مچ اپنا لیں اپنی عزت بنا لیں ....؟”

اس کی آفر نے شہیر کو ششدر کر دیا تھا ....مگر اس کی حیرانی زیادہ دیر برقرار نہ

رہی اور وہ خود پر قابو پاتے ہوئے بولا ۔

“تمھیں کئی ایسے متمول اور با اثر مرد مل جائیں گے ،جو تمھیں خوشی سے اپنا لیں ۔”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مگر میں اس دل کا کیا کروں، جو صرف شہیر جی کے لیے دھڑکتا ہے۔"

"ٹھیک ہے، اگر آپ کو میری دوسری بیوی بننا منظور ہے تو بہ سرو چشم۔"

شہیر کا اعتماد بھرا لہجہ سن کر اس کی آنکھوں میں اضطراب کی لہریں اٹھیں، نظریں جھکا کر اس نے ایک لمحے کے لیے سوچا اور پھر لجا کر بولی۔

"شہیر جی .... شاید میں اپنی سوکن برداشت نہ پاوٴں؟"

کوئی بات نہیں .... تم مجھ سے شادی کر لو، میں وعدہ کرتا ہوں پہلی بیوی کو علاحدہ "کر دوں گا، ٹھیک ہے۔"

مم.... میں امی ابو سے مشورہ کرلوں، پھر آپ کو بتا دوں گی۔" اس مرتبہ وہ گھبراہٹ" سے گڑ بڑا گئی تھی۔

"آفر کرتے وقت والدین یاد نہیں تھے؟"

"وہ اٹھلاتے ہوئے بولی۔" مجھے کیا معلوم تھا آپ مجھے اسی طرح چاہتے ہیں؟

"چاہت کبھی ختم نہیں ہوا کرتی، اگر ہو تو؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صحیح کہاجی ....!تو آج شام کو آپ کیا کر رہے ہیں ؟"اس نے دعوت دینے والے "
انداز میں پوچھا۔

شام کو میں کیا کر رہا ہوں، ٹھہرو پوچھ لیتا ہوں ؟"یہ کہہ کر اس نے مانو کو آواز دی "
۔

"!بیگم ...!.ارے اوبیگم ....!اجی ماہ نور کی امی جان"

مانو جو لامحالہ ان کی باتوں پر کان لگائے ہوئے تھی بوکھلائے ہوئے انداز میں ڈرائنگ روم میں داخل ہوئی اور پھاڑ کھانے والے لہجے میں پوچھا۔

"جی فرمائیں ماہ نور کے ابا جی ؟"

"وہ پوچھنا یہ تھا کہ آج شام کو میں کیا کر رہا ہوں ؟"

"کیوں ؟"

"مس ایمان علی صاحبہ پوچھ رہی تھیں ۔"

اور پھر مانو کے کچھ کہنے سے پہلے وہ گھبرا کر کھڑے ہوتے ہوئے بولی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر ....!ابھی میں چلوں گی ،پھر کبھی سہی ۔“یہ کہہ کر اس نے باہر کی جانب قدم ”

بڑھائے ۔

“.... ! شہیر نے اسے آواز دی ’.... مس ایمان

جی سر !“....وہ رکتے ہوئے مڑی ۔”

نازلی صاحبہ سے عرض کر دیجئے گا کہ یہ ڈرامے کسی اور کے لیے ترتیب دے ، ”

مجھے اپنی حیثیت کا پتا ہے اور یہ بھی کہہ دینا کہ تمھارے بجائے اگر وہ مس یونیورس

کو بھی بھیجتی تو مجھے اس غلاظت اور ان کانٹوں میں نہیں گھسیٹ سکتی تھی جس سے

مجھے میری مانو نکال کے لے آئی ہے ۔ اب میں بکاؤ نہیں رہا ،کسی کی ملکیت ہوں

“۔کوئی ایسا مالک ہے جو اپنے سامان کی حفاظت کرنا جانتا ہے ۔

ایمان کے چہرے پر عجیب سے تاثرات نمودار ہوئے اور وہ پیچھے مڑی ،لیکن اسی لمحے

مانو نے اسے پکار ا۔

“بات سنیں ؟”

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہ چاہتے ہوئے بھی ایمان دوبارہ رک گئی تھی۔

" ایک منٹ ٹھہریں۔"مانو اسے کہہ کر بیڈ روم کی طرف بڑھ گئی۔اس کے انداز نے شہیر کو بھی حیرت میں ڈال دیا تھا۔تھوڑی دیر بعد وہ بیڈ روم سے نکلی تو اس کے ہاتھ میں کاغذات کا پلندہ تھا۔

"شاید تمھیں اس کی ضرورت تھی۔"مانو نے کاغذات کا پلندہ ایمان کی طرف بڑھایا۔

"یہ کیا ہے؟"وہ حیران رہ گئی تھی۔

"یہ شہیر صدیقی کی لکھی ہوئی دو فلمیں ہیں۔جن کے مکالمے بھی مکمل ہیں۔ تمھیں موجودہ بحران سے نکالنے میں مدد ومعاون ثابت ہوں گے اور میرا خیال ہے تمھاری آمد کا مقصد بھی انھی کا حصول تھا۔"

ایمان نے ممنونیت بھرے انداز میں مانو کے چہرے کی طرف دیکھا،اور کاغذات کا پلندہ ہاتھ میں لیتے ہوئے بولی۔

"....میرے پاس وہ الفاظ نہیں"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں مس ....!کچھ بھی نہ کہنا ۔"مانو نے ہاتھ اٹھا کر قطع کلامی کی ۔"بس ایک بات "

"یاد رکھنا آج کے بعد آپ نے اس گھر کا رخ نہیں کرنا ۔

اس مرتبہ ایمان سر ہلاتے ہوئے واپس مڑ گئی تھی ۔

اس کے جاتے ہی مانو نے آنکھیں نکالیں ۔"کیا بکواس کر رہے تھے ؟"دوسری شادی

"کرو گے ؟....اور پہلی بیوی کو چھوڑ دو گے ....بہت شوق ہے دوسری شادی کا ؟

ہا....ہا....ہا"شہیر نے قہقہہ لگایا۔"

"کھی کھی کھی نہ کرو....جو پوچھا ہے اس کا جواب دو ؟"

مانو جانتی ہو یہ کس لیے آئی تھی ،یہ تجدید تعلق کے لیے آئی تھی ۔اور خود "

کو بہ طور رشوت پیش کرنے آئی تھی ۔کیونکہ یہ اچھی طرح جانتی ہے میں بہت سستا

ہوں ،بالکل ہی بے قیمت۔مگر یہ بات اسے پتا نہیں تھی کہ میں جس کی ملکیت ہوں

"وہ اس بے قیمت شخص کو کتنا سنبھال سنبھال کر رکھتی ہے ۔،

"ڈائیلاگ بازی چھوڑو،یہ بتاو ٔ تو نے اس کی شادی کی پیش کش کیوں قبول کی ؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ میں جانتا تھا وہ ڈراما کر رہی ہے ،مجھے اپنی چاہت کا یقین دلانے کے لیے، اس کا خیال تھا میں شادی کے بجائے ،پہلے والے گھٹیا تعلقات کی بحالی پر زور دوں گا ، جس کے لیے وہ ذہنی طور پر تیار ہو کے آئی تھی ۔لیکن میں نے اس کی سوچ کے برعکس شادی کے لیے ہاں کر دی ،اس نے پینترہ بدل کا سوکن کی شق نکال لی ۔اس کی وہ شرط بھی میں نے بے چوں و چراں منظور کر لی، نتیجتاً اسے والدین کی اجازت کا بہانہ گھڑنا پڑا ۔ اور پھر خود شام کی مصروفیات کا پوچھ کر گویا میرے ذہن میں پرانے تعلقات کو اجاگر کرنا چاہا۔پھر وہی روز و شب کی قربتیں اور وصال کے مزے شہیر صدیقی کے منتظر تھے مگر افسوس بی مانو کے رعب نے اسے محروم کر دیا ۔“

بے شرم کہیں کا ۔“وہ ہلکے سے مسکرائی ۔”

اچھا شرمیلی صاحبہ ....!یہ تو نے فلمیں مع مکالموں کے کیوں اس کے حوالے کر دیں ؟“

“وہ مسکرائی ۔”بس اس پر ترس آ گیا تھا ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"نہیں ....اصل بات بتاؤ ناں؟"

شہری ....!ایک تو میں فلمی دنیا سے آپ کے ملاپ کی آخری کڑی بھی توڑنا چاہتی تھی، کیونکہ کسی وقت بھی تمھارے دل میں ان لکھی ہوئی فلموں کو بیچنے کا خیال آ سکتا تھا۔ دوسرا یہ فلمی صنعت کے لوگ شگون بہت لیتے ہیں اور ایمان صاحبہ کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی تھی کہ اس کی کامیابی کا آخری رستا شہیر صدیقی کی لکھی ہوئی فلم کا حصول ہے ۔گو آج آپ نے اسے دھتکار دیا مگر وہ آپ کے پیچھے پڑی رہتی ۔ اور میں یہ رسک نہیں لینا چاہتی کہ کوئی دوسری عورت تمھیں ورغلانے کی کوشش میں مصروف رہے ۔ شیطان انسان کی رگوں میں لہو بن کر دوڑتا ہے ۔ کیا پتا کسی وجہ سے پھر تمھارے قدم بہک جاتے اور کسی وجہ سے تمھارے دل میں اس کی ہمدردی پیدا ہوجاتی ۔اب میری بلا سے وہ کامیاب ہوتی ہے یا ناکام تمھارا پیچھاتو چھوڑ دے گی نا۔"

"بڑی عقل مند ہو گئی ہو ۔"وہ اس کا فلسفہ سن کر حیران رہ گیا تھا۔اس نے واقعی ہمیشہ کے لیے ایمان سے جان چھڑانے کا منصوبہ سوچ لیا تھا۔اور فلمیں اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حوالے کر کے اس نے ایمان کے دل میں اپنی ہمدردی بھی پیدا کر دی تھی۔اس کا احسان ایمان پر قرض کی صورت میں ہمیشہ موجود رہتا۔

"ہونا پڑتا ہے۔"

"ویسے اب میں اس کے داو ٔ میں آنا والا نہیں تھا۔"

ایک بات پوچھوں ،خفا تو نہیں ہو گے ؟"مانو ایک دم سنجیدہ ہو گئی۔"

خفا ہو بھی جاو ٔں تو کیا کر لوں گا ؟"شہیر شرارت سے باز نہ آیا۔"

"پلیز شہری ،میں سنجیدہ ہوں۔"

"پوچھو ....؟نہیں ہوتا ناراض۔"

کیا پہلے میری محبت میں کوئی کمی دیکھی تھی کہ دوسری عورتوں کے چکر میں پڑ گئے تھے ؟"

.... شہیر کے چہرے پر اذیت بھرے تا ٔثرات نمودار ہوئے۔اس نے کہا

"مجھے ڈر تھا کہ تم کچھ ایسا ہی پوچھو گی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

برا لگا ہے تو جواب نہ دو۔"مانو سے اس کا زخمی لہجہ برداشت نہ ہوا۔"

"نہیں‌مانو ....!یہ وہ سوال ہے جس سے میں ڈرتا بھی تھا اور اس کا منتظر بھی تھا اور یہی وہ سوال ہے جسے گزشتا دو سالوں سے میں بڑی شدت سے سوچتا رہا ہوں ....تم کل بھی میری محبت،چاہت اور خواہش تھیں آج بھی ہو اور ان شاءاللہ آئندہ بھی رہو گی مگر حضرت انسان جو ہے نا ؟....بڑا نا شکرا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کی کسی نعمت کی قدر نہیں کرتا ،لیکن جب کوئی نعمت چھن جاتی ہے تب اسے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ نعمت کتنی اہم اور ضروری تھی ۔ مگر یہ بھی قانونِ فطرت ہے کہ چھینی گئی نعمت واپس نہیں ملتی ....نہ گئی جوانی لوٹتی ہے ،نہ اندھے کو بینائی ملتی ہے ۔ذیابیطس کے مریض کے لیے میٹھا حسرت بن جاتا ہے اور بلڈ پریشر کا مریض نمک کو ترستا ہے ۔میں نے بھی نفسانی خواہشات کی پیروی کر کے تم جیسی محبت کرنے والی لڑکی کو گنوا دیا تھا ....اور تمھارے جانے کے بعد مجھے تمھاری قدر آئی، پر اس وقت تک پانی سر سے بلند ہو گیا تھا ....شاید میں اسی طرح گھٹ گھٹ کے مر جاتا، تمھاری یاد ایک ناکام حسرت کی صورت میرے دل میں دبی رہتی ، مگر ایسا نہ ہوا ....تم واپس آ گئیں تم نے مجھے ساری خامیوں ،کجیوں اور کمزوریوں سمیت قبول کر لیا .... کیوں ؟ اس کیوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا جواب یقیناً یہی ہے کہ تم اپنی محبت کو پانے کے لیے لوٹی تھیں ۔ تم ایک بے وفا سے کیے گئے عہد کو توڑ نہ سکیں .... وہ شخص جس نے تمھارے مان کا کوئی پاس نہ رکھا، جس نے تمھیں ایک بازاری عورت کے سامنے شرمندہ کیا.... ہلکی سی شہرت اور چند ٹکوں کے بل پر تمھاری سچی و کھری محبت کا مذاق اڑایا، وہی بے وقوف اور جاہل جب بکھرا تو اسے سمیٹنے کے لیے تو نے ایک لحظہ بھی سوچنے میں ضائع نہ کیا .... ۔ مانو تم واقعی وفا کی پتلی ہو ؟....اور یہ جو کہتے ہیں کہ

"عورت کا خمیر ہی وفا کی مٹی سے گوندھا گیا ہے اس کی زندہ مثال تم ہو ۔

کسی نئے ناول کے ڈائیلاگ ہوں گے .... ہے نا ؟"وہ خواب ناک لہجے میں مستفسر" ہوئی ۔

"ہاں مانو ....!سچ کہا تو نے ۔اور پتا ہے ناول کا نام کیا رکھا ہے ؟"

کیا ہے ؟"اس نے دلچسپی سے پوچھا ۔"

"شہیر نے کہا۔"وفا ہے ذات عورت کی ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wafa Hai Zaat Orat Ki| By Riaz Aqib Kohlar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا آآآآ“....مانو نے شرارت سے کہا۔”

“جی ہاں .... اور اس موضوع پر پوری نظم لکھ لی ہے۔”

بھلا سناو ٔ تو؟“اس نے دل چسپی لی۔”

نہ پہلے ہی کوئی شک تھا

شبہ اب بھی نہیں کوئی

یہ نازک اور کومل سی

حیا کے بار سے بوجھل

وفا کے روپ میں گندھی

انا قربان کرنے کو

ستم ہر اک بھلانے کو

ہمیشہ جاں لٹانے کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ راضی ہے ہر اک صدمہ اٹھانے کو

وفا کا درس اس نے پالنے میں خود سے سیکھا ہے

ہمیشہ سے محبت میں گزر جاتی ہے ہر حد سے

انا قربان کرتی ہے

یہ جاں قربان کرتی ہے

کبھی کچے گھڑے پر تیر کر طوفاں سے لڑتی ہے

کبھی صحرا کی تپتی ریت پر جاں سے گزرتی ہے

کبھی لیلی ، کبھی سوہنی، کبھی ہے ہیر کی صورت

کبھی مرزا کے سینے میں پیوستہ تیر کی صورت

حیا زیور ہے اس کا اور عصمت اس کی چادر ہے

کہ خود قطرے کو ترسے ظرف کا لیکن سمندر ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر اک عہد و پیماں اپنا نبھانا جانتی ہے یہ

کبھی پیچھے ہٹی ہے نہ جھجک کر قدم روکے ہیں

کبھی نہ چال بدلی ہے

نہ قیل و قال بدلے ہیں

اگرچہ جاں سے جاتی ہے

مگر یہ بات بھی سچ ہے

سبھی وعدے نبھاتی ہے

وفا پر حرف آجاناہی اس کی مات بن جائے

جو سب قربان کر دے تب وہ عورت ذات بن جائے

اب بس بھی کرو۔"مانو بڑے فخر،مان اور چاہت سے مسکرائی۔"اور جاو ماہ نور"

جاگ گئی ہے۔اتوار کے دن اسے سنبھالنا تمھاری ذمہ داری ہے۔یاد ہے نا شادی سے

"پہلے ہی ہم نے یہ طے کیا تھا کہ اتوار کے دن بچوں کو آپ سنبھالیں گے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شہیر موبائل نکالتے ہوئے بولا۔"میرا خیال ہے مس ایمان ہی کو بلا لیتا ہوں وہ لازماً "اتوار کے دن میری ذمہ داری میں ہاتھ بٹانے پر تیار ہو جائیں گی ۔

شرم تو نہیں آتی ہو گی ۔"اسے جھڑکتے ہوئے مانو شور مچاتی ماہ نور کی طرف بڑھ گئی" جبکہ شہیر قہقہہ لگا کر ہنس پڑا۔

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel